Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages:12 ● 168 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Monday, 23rd June, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 4061166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۶ ذی الحجہ ۱۴۴۶ھ ● سوموار ۲۳ جون ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:
اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں کرتا
جو لوگوں پر رحم نہ کرے۔
(صحیح بخاری۔ جلد سوم۔ توحید کا بیان۔ حدیث 2275)

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل جیولیرس
ZEVAR MAHAL Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

LEC
استعمال کریں زیادہ
ہوا دینے والے پنکھے عمدہ
کوالیٹی اور سالوں سال چلے
لشکر پنکھے
LASKAR FAN
SUPER FAN
آسنسول، بردوان، رانی گنج اور دھنباد کیلئے؟ ڈسٹری بیوٹر کی ضرورت ہے
Contact for Distributorship
9339057979

'آپ نے شروع کیا ہم اس کا خاتمہ کریں گے'
ٹرمپ کو بڑے حملے کے لیے تیار رہنے کی ایران کی سخت وارننگ

تہران 22 جون: ایران-اسرائیل کے درمیان جاری جنگ نے اب دھماکہ خیز شکل اختیار کر لی ہے۔ امریکی فوج کے ذریعہ پہلی مرتبہ براہ راست مداخلت کرتے ہوئے ایران کے تین اہم جوہری ٹھکانوں اصفہان، نتانج اور فورڈو پر حملہ کیا گیا۔ امریکہ کی اس حرکت کے بعد پوری دنیا میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ اس درمیان ایران نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو وارننگ دیتے ہوئے کہا ہے کہ، ''تم نے شروع کیا، ہم ختم کریں گے''۔ 'نیو یارک ٹائمز' کی رپورٹ کے مطابق ایران نے امریکی حملے کی بات مانی ہے۔ امریکی حملے کے بعد ایران کے سرکاری ٹیلی ویژن سے سیدھی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ سرکاری ٹی وی چینل پر ڈونالڈ ٹرمپ کو وارننگ دیتے ہوئے کہا گیا ہے، ''آپ نے شروع کیا ہے، اب ہم اس کا خاتمہ کریں گے۔'' اس سے پہلے ایرانی میڈیا نے امریکی حملے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا تھا کہ امریکی فوج کی طرف سے جدید ترین میزائل سسٹم اور ڈرونز کے ذریعہ نیوکلیئر سائٹ پر حملہ کیا گیا۔ حالانکہ ایرانی نیوز چینلوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ایران نے اس حملے سے پہلے ہی اپنے یورینیم ذخیرہ کو منتقل کر دیا تھا۔ مارچ 2025 میں ہی ایران نے اپنے حساس جوہری آلات کو محفوظ مقامات پر بھیجنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے بھی امریکہ کو سخت انتباہ کرتے ہوئے کہا، ''امریکہ کو اب پہلے سے زیادہ نقصان اور حملے کے لیے

............باقی صفحہ 04 پر

اب ہر امریکی شہری اور فوجی ہمارا ہدف ہے: ایران کی دھمکی

امریکہ 22 جون: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے قوم سے خطاب میں کہا کہ ایران کا جوہری پروگرام ختم کرنے کا مشن کامیاب رہا۔ انہوں نے کہا کہ جن ایٹمی اڈوں کو نشانہ بنایا گیا تھا وہ اب مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں۔

............باقی صفحہ 04 پر

امریکہ اسرائیل کے ساتھ جنگ میں کود پڑا! ایران کے فورڈو، نتانز اور اصفہان کے جوہری مقامات پر حملے

امریکہ 22 جون: امریکہ اسرائیل اور ایران کے درمیان جنگ میں داخل ہو چکا ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ ان کی فضائیہ نے فورڈو،

............باقی صفحہ 04 پر

امریکہ نے تین ایرانی جوہری مقامات پر حملہ کیا: ٹرمپ

واشنگٹن، 22 جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکہ نے تین ایرانی جوہری مقامات پر حملے مکمل کر لئے ہیں جن میں 'فورڈو، نتانز اور اصفہان' شامل ہیں۔ انہوں نے ہفتہ کو سماجی پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پر کہا، "تمام طیارے اب ایرانی فضائی حدود سے باہر ہیں۔ بموں کا پورا پے لوڈ مرکزی سائٹ، فورڈو پر گرایا گیا۔" حملے کے بعد ٹروتھ سوشل پر مسٹر ٹرمپ نے لکھا، "تہران کو اس جنگ کو ختم کرنے پر راضی ہونا چاہیے۔

............باقی صفحہ 04 پر

امریکی بمباری کے بعد ایران کا اسرائیل پر شدید میزائل حملہ، تل ابیب سمیت کئی شہروں میں مچی تباہی، متعدد زخمی

امریکہ 22 جون: جوہری ٹھکانوں پر امریکہ کی بمباری کے بعد ایران نے اسرائیل کے کئی شہروں پر حملہ کر دیا ہے۔ تل ابیب، حائفہ سمیت دیگر شہروں میں سائرن کی آوازیں سنائی دی ہیں۔ اسرائیل کے زیادہ تر شہروں کو الرٹ پر رکھا گیا ہے۔ اسرائیلی فوج کے مطابق ایران نے اسرائیل پر جوابی حملے شروع کر دیئے ہیں۔ آئی ڈی ایف نے کہا، ''تھوڑی دیر پہلے ایران

............باقی صفحہ 04 پر

HOTEL IVORY INN
AUNIT OF GOODWILL PROJECTS
HOTEL IVORY INN
Rooms & Banquets
Whether you need a cozy retreat or a grand celebration, Hotel Ivory Inn has you covered. Choose from a variety of comfortable rooms and stunning banquet halls (Mandap & Mehfil) to create your ideal experience.

Introductory offers available
For Details Contact 8910813821 / 9903991072
80B, Shakespeare Sarani, Kolkata - 700017, Near Park Circus 7 point

البراق ٹورس اینڈ ٹراویلس
AL-BOURAQUE TOURS & TRAVELS
ہندوسعودی عرب حکومتوں سے منظور شدہ
حج پیکیج زیارت پیکیج عمرہ پیکیج
Reg No.- WB03655425
حج وعمرہ کے معاملے میں کولکاتا کا مقام دوسرا ہے
ٹور آپریٹر حج آفر پیکیج
اکیونومکس کلاس اور بزنس کلاس
(رابطہ جلد کریں آفر محدود وقت کے لئے ہے)
شفٹنگ پیکیج بیت اللہ کے بالکل ہی قریب
■ تجربہ کار گائیڈ کے ذریعہ زیارت کروایا جائے گا اور زم زم بھی دیا جائے گا
خصوصی- جو 2025 سال کے پرائیوٹ حج میں جانے کا ارادہ رکھتے ہیں وہ ہمارے ساتھ رابطہ کریں
Ph:- 033 22817700
Mob:- 9051428825 (S. Ali)
Mob:- 9681640472 (M. Hossain)
Email:- albouraque@gmail.com

مرشدآباد میں چھٹی کے دن خوفناک حادثہ
ٹریکٹر اور ڈمپر کی ٹکر میں کم از کم 5 کی موت، 10 زخمی

برہم پور: 22 جون (عوامی نیوز سروس) مرشدآباد میں چھٹی کے دن صبح 7 بجے خوفناک حادثہ ہوا۔ کنڈی تھانہ علاقہ کے گوکرنا پاور ہاؤس چوراہے پر سڑک حادثہ میں کم از کم 5 لوگوں کی موت ہوگئی اور کم از کم 10 لوگ زخمی ہو گئے۔ وہ مرشدآباد میڈیکل کالج اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ ان میں سے بعض کی حالت کافی نازک ہے۔ ڈاکٹروں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ ہلاکتوں کی تعداد مزید بڑھ سکتی ہے۔

حادثہ اتوار کی صبح تقریباً 11 بجے پیش آیا۔ یہ حادثہ مرشدآباد ضلع میں کنڈی بہرام پور ریاستی شاہراہ پر کنڈی پولیس اسٹیشن کے تحت گوکرنا پاور ہاؤس چوراہے کے قریب پیش آیا۔ معلوم ہوا ہے کہ 20 یاتریوں کا ایک گروپ بیر بھوم کے ریتیلے علاقے سے نہا کر واپس آ رہا تھا۔ اتوار کی صبح ٹریکٹر سے واپس آتے ہوئے ٹریکٹر ڈمپر سے ٹکرا گیا۔ ٹریکٹر جائے وقوعہ پر الٹ گیا۔ کار کے ڈرائیور سمیت پانچ افراد جاں بحق ہو گئے۔ جاں بحق ہونے والوں میں تین خواتین بھی شامل ہیں۔ ان کے نام نیتا سرکار، بنوریانی سرکار، چمپا سرکار ہیں۔ متوفی ڈرائیور کا نام بھو سرکار ہے۔ باقی زخمی حالت میں سڑک پر گر گئے۔ ان میں سے 10 کو بچایا گیا اور علاج کے لیے برہم پور کے مرشدآباد میڈیکل کالج اسپتال بھیج دیا گیا۔

معلوم ہوا ہے کہ مرنے اور زخمی ہونے والے تمام افراد مرشدآباد کے ہری ہر پارہ تھانہ کے رکن پور علاقے میں رہتے ہیں۔ حادثے کی اطلاع متاثرہ خاندانوں کو بھیج دی گئی ہے۔ اس حادثے کی وجہ سے ریاستی شاہراہ پر کچھ دیر کے لیے ٹریفک کی نقل و حرکت میں خلل پڑا۔ کنڈی پولیس اسٹیشن کے گوکرنا پاور ہاؤس چوراہے سے متصل علاقے میں بھی ٹریفک جام ہوگیا۔ تاہم پولیس نے صورتحال پر قابو پالیا۔ کچھ کوششوں کے بعد ٹریفک جام صاف ہوا اور سٹیٹ ہائی وے پر ٹریفک معمول پر آ گئی۔ تاہم اتنے بڑے حادثے کی اطلاع ملنے کے بعد پیدل چلنے والے خوف میں مبتلا ہیں۔

ڈی وی سی نے بغیر اطلاع کے 71 ہزار کیوسک پانی چھوڑا: مانس بھوئیاں
سیلاب زدہ گھاٹل کا دورہ کرنے کے بعد ریاستی وزیر برائے آبپاشی نے ڈی وی سی پر تنقید کی

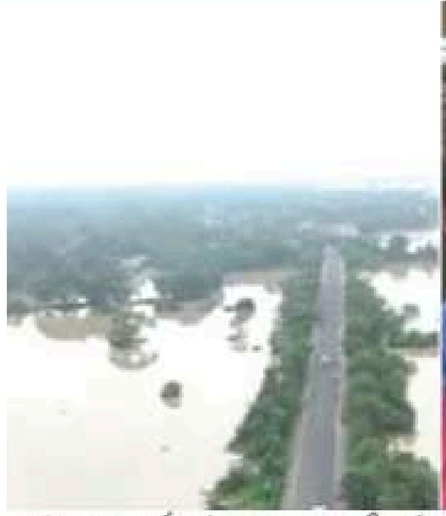

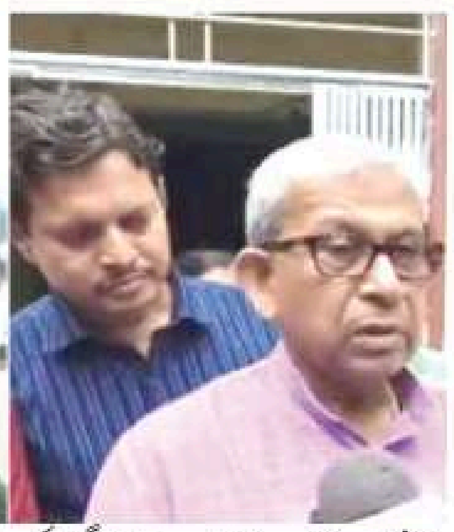

گھاٹل: 22 جون (عوامی نیوز سروس) بارش کم ہوگئی ہے۔ پانی کچھ کم ہو گیا ہے۔ تاہم مغربی مدنا پور کے گھاٹل کا ایک بڑا علاقہ اب بھی زیر آب ہے۔ آج اتوار کو وزیر آبپاشی مانس بھوئیاں نے گھاٹل سب ڈویژنل ایڈمنسٹریٹر کے دفتر میں انتظامیہ کے افسران کے ساتھ میٹنگ کی۔ وہ سیلاب کا معائنہ کرنے گیا۔ اس سے پہلے وزیر نے میڈیا کا سامنا کرتے ہوئے سیلاب کے لیے ڈی وی سی پر تنقید کی۔ وزیر نے کہا کہ ڈی وی سی نے بغیر اطلاع دیے 71 ہزار کیوسک پانی چھوڑا۔

گھاٹل کی 10 گرام پنچایتیں، چندرکونہ 1 بلاک کی 5 اور چندرکونہ 2 بلاک کی 3 میں پانی بھر گیا ہے۔ گھاٹل میونسپلٹی کے چند سے زیادہ وارڈوں میں بھی پانی داخل ہوگیا ہے۔ 188 دیہات سیلاب کی زد میں ہیں۔ تقریباً 2 لاکھ افراد بالواسطہ یا بلاواسطہ متاثر ہوئے ہیں۔ 2 ہزار سے زائد لوگوں کو خصوصی کیمپوں میں پناہ دی گئی ہے۔ کمیونٹی کچن کے ذریعے انہیں کھانا فراہم کیا گیا ہے۔ کل 43 ریلیف کیمپ کھولے گئے۔ وزیر نے کہا کہ جن میں سے کئی اب بھی چل رہے ہیں۔ دلیپر پر ڈاکٹرز اور میڈیکل کیمپ لگائے گئے ہیں۔

وزیر کے مطابق 55 میٹرک ٹن چاول مختص کیے گئے ہیں۔ جو متاثرین کو دیا جائے گا۔ پینے کے پانی کے لیے ٹینکر استعمال کیے جا رہے ہیں۔ سیلاب زدہ علاقوں میں 20 ہزار کپڑے تقسیم کیے جا چکے ہیں۔ مانس نے کہا، "اس سیلاب میں تقریباً 2207 ہیکٹر اراضی کی فصلیں تباہ ہوگئی ہیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اس معاملے کو مسلسل دیکھ رہی ہیں۔ گاؤں والوں سے لے کر انتظامیہ کے اعلیٰ سطح تک ہر شخص کندھے سے کندھا ملا کر لڑ رہا ہے۔ 1978 سے اس طرح کا بڑا بحران نہیں آیا ہے۔ ہمارے گھاٹل ماسٹر پلان پر کام بھی روک دیا گیا تھا، یسوڈے ماسٹر پلان پر کام روک دیا گیا تھا۔ اب پانی تھوڑا سا کم ہوگیا ہے دعا ہے کہ بارش نہ ہو۔ اس کے بعد وزیر نے ڈی وی سی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ڈی وی سی نے ہمارے ساتھ معاہدہ کیا تھا کہ وہ پانی چھوڑے گی، یہ اسی طرح چل رہا تھا، 60 ہزار کیوسک پانی چھوڑنا تھا، لیکن اچانک اس نے 71 ہزار کیوسک پانی چھوڑ دیا، اس نے کہا کہ ایک، یہ ایک کیا، ہم نے احتجاج کے بغیر خط لکھ کر سخت احتجاج کیوں کیا کہ پانی چھوڑنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اب ہمارے پاس ڈیٹا ہے ہم نہیں کہہ سکتے۔ وزیر نے یہ بھی کہا کہ سب کو مل کر کام کرنا چاہئے۔

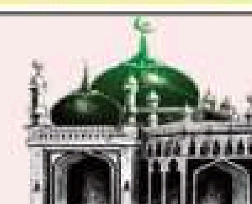

حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃ
الصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات

23 / جون 2025

فجر	3 بج کر 20 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 52 منٹ
ظہر	11 بج کر 38 منٹ
عصر	4 بج کر 18 منٹ
مغرب	6 بج کر 29 منٹ
عشاء	7 بج کر 50 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

ایم پی کلیان بنرجی کے ہاتھوں "کھونٹی پوجا" شامل ہوئے کئی اہم لیڈران

ہگلی: 22 جون (محمد شعیب عالم) اس سال درگا پوجا کی شروعات ستمبر مہینے میں ہوگی۔ درگا پوجا کو ریاست مغربی بنگال کا سب سے عظیم تہوار مانا جاتا ہے۔ درگا پوجا آنے سے قبل "کھونٹی پوجا" کی روایت ہے۔ ریاست کے بیشتر بڑے پوجا منڈپوں میں پنڈال بنانے سے قبل کھونٹی پوجا کی جاتی ہے۔ شیرامپور کے ایم پی کلیان بنرجی ہر سال کھونٹی پوجا کرتے ہیں۔ اس سال بھی انہوں نے شیرامپور کے آر ایم ایس میدان میں کھونٹی پوجا عقیدت و احترام کیساتھ کیا۔ جس میں ہمیشہ کی طرح اس سال بھی اس تقریب میں مقامی ایم ایل اے ڈاکٹر سدیپتو رائے، ترنمول ضلع صدر و چاپدانی اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے ارندم گوئن، شیرامپور میونسپلٹی کے چیئرمین گردھاری ساہا، رشڑا میونسپلٹی کے چیئرمین وجے ساگر مشرا، نائب چیئرمین زاہد حسن خان، شیرامپور شہر ترنمول اقلیتی صدر اقبال احمد، دلیپ یادو، چنسورہ اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے اسیت مجمدار، چاپدانی میونسپلٹی کے نائب چیئرمین ونے کمار کے علاوہ خاصی تعداد میں دیگر ترنمول کانگریس لیڈران، کارکنان و حامی موجود تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ کلیان بنرجی رتھ پوجا کے بعد کھونٹی پوجا کرتے ہیں مگر اس سال قبل از وقت ہی یہ پوجا کیا۔ واضح ہو کہ اس سال درگا پوجا 28 ستمبر سے شروع ہو کر دو اکتوبر تک جاری رہنے والا ہے۔

دیگھا میں گزشتہ 24 گھنٹوں میں صرف 5 ملی میٹر بارش، مانسون کے کھیل میں کیا تبدیلی آئی؟

کولکاتا: 22 جون (عوامی نیوز سروس) بارش میں ابھی کوئی کمی نہیں ہے۔ اگرچہ اس کی شدت میں قدرے کمی آئی ہے لیکن اس میں پھر اضافہ ہوگا۔ محکمہ موسمیات نے ریاست میں 28 تاریخ تک بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ دریں اثنا، گنگا مغربی بنگال میں 25 تاریخ کو ایک طوفان کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ جس کی وجہ سے بارش کی مقدار میں مزید اضافہ متوقع ہے۔ اس کے ساتھ ہی مانسون تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ مانسون جلد ہی بحیرہ شمالی بحیرہ عرب کے باقی حصوں میں داخل ہو جائے گا۔ مانسون باقی اتر پردیش، ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ میں داخل ہوگا۔ یہ محکمہ موسمیات کی پیش گوئی ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ بنکورہ میں گزشتہ 24 گھنٹوں میں 26.3 ملی میٹر بارش ہوئی ہے۔ دوسری طرف پرولیا میں 12 ملی میٹر بارش ہوئی ہے۔ اگرچہ ساحلی اضلاع میں گزشتہ چند دنوں میں زیادہ بارش ہوئی ہے، لیکن گزشتہ 24 گھنٹوں میں اس میں کچھ کمی آئی ہے۔ دیگھا میں 5 ملی میٹر بارش ہوئی ہے۔ پیر کو کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں طوفان اور بارش کا خطرہ ہے۔ ساحلی اور مغربی اضلاع میں 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہواؤں کے ساتھ بارش ہوسکتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی 24 پرگنہ اور نادیہ میں نسبتاً زیادہ بارش ہوسکتی ہے۔ یہی تصویر منگل کو بھی دیکھنے کو ملے گی۔ کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی اور مغربی مدنا پور، جھارگرام، پرولیا اور بنکورہ میں موسلادھار بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ منگل کی شام تک بارش کی شدت میں مزید اضافہ ہوگا۔ بدھ اور جمعرات کو ہوڑہ، ہوگلی، جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی اور مغربی مدنا پور، جھارگرام، پرولیا، بنکورہ میں بھاری بارش کی وارننگ دی گئی ہے۔ جمعرات کو مغربی مدنا پور، جھارگرام، پورولیا، بنکورا اور بردوان میں بھاری بارش کی وارننگ دی گئی ہے۔

سرحد پر شائستگی کی ایک مثال، بی ایس ایف نے غلطی سے ہندوستان میں داخل ہونے والے بی جی بی جوان کو واپس کردیا

مرشدآباد: 22 جون (عوامی نیوز سروس) مرشدآباد کے بوریا گھاٹ علاقے کے ساتھ ہندوستان بنگلہ دیش سرحد پر شائستگی کی ایک مثال۔ بنگلہ دیش بارڈر گارڈ (بی جی بی) کا ایک جوان ہفتہ کی صبح غلطی سے ہندوستانی سرزمین میں داخل ہوگیا۔ سرحدی علاقہ لمبی گھاس سے ڈھکا ہوا تھا، اور کہیں بھی خاردار تاروں سے باؤنڈری لائن کا نشان نہیں تھا۔ سرحد کو نہ سمجھ کر وہ بھارتی حدود میں داخل ہوگیا۔ تاہم، بی ایس ایف نے اسے حراست میں لیے بغیر یا سخت قانونی کارروائی کیے بغیر اسے واپس کر کے انسانیت کی مثال قائم کی۔ یہ واقعہ ہفتہ کی صبح پیش آیا۔ بوریا گھاٹ علاقے میں سرحد کے ایک حصے میں طویل عرصے سے خاردار تاریں نہیں لگی ہیں۔ مانسون کی وجہ سے اس کے ارد گرد لمبی لمبی گھاس اگ گئی ہے۔ بین الاقوامی سرحد کو نشان زد کرنے والے ستون اس گھاس کے پیچھے غائب ہوگئے ہیں۔ بی جی بی کا ایک جوان گھاس کے اس جنگل میں گشت کر رہا تھا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ اپنی منزل کھونے کے بعد غلطی سے ہندوستان میں داخل ہوا تھا۔ کوئی نظر آنے والی سرحدی لائن نہیں تھی، اس لیے یہ کراسنگ کنفیوژن کی وجہ سے تھی۔ بھارت کی طرف گشت پر مامور بی ایس ایف کے جوانوں نے اسے دیکھتے ہی پکڑ لیا۔ اسے فوراً بی ایس ایف کیمپ لے جایا گیا۔ اس کے بعد شناخت کی تصدیق اور پورے واقعے کی تفتیش شروع کردی گئی۔ بی ایس ایف نے فوری طور پر بنگلہ دیش بارڈر گارڈ فورس سے رابطہ کیا۔ کچھ دیر بعد دونوں ممالک کی افواج کے درمیان فلیگ میٹنگ کا فیصلہ کیا گیا۔ یہ ملاقات ہفتہ کی سہ پہر کو ہوئی۔ دونوں فورسز کے افسران موجود تھے۔ بات چیت کے ذریعے یہ سمجھا گیا کہ یہ واقعہ مکمل طور پر غیر ارادی تھا اور قدرتی رکاوٹیں اس صورت حال کی ذمہ دار تھیں۔ اس میں جوان کا کوئی مجرمانہ ارادہ نہیں تھا۔ فیصلے کے مطابق بی ایس ایف نے بی جی بی جوان کو بشکریہ بنگلہ دیش واپس بھیج دیا۔ شام تک اپنے ملک واپس آ گیا۔ بی ایس ایف ساؤتھ بنگال فرنٹیئر کے ترجمان این کے پانڈے نے واقعہ کی تصدیق کی۔ انہوں نے کہا کہ ہفتہ کی صبح بی جی بی کا ایک جوان سرحد عبور کر کے ہندوستان میں داخل ہوا تھا۔ تاہم فلیگ میٹنگ کے ذریعے بات چیت کے بعد انہیں اسی دن بنگلہ دیش واپس بھیج دیا گیا۔ یہ واقعہ جہاں ایک معمولی غلط فہمی کا نتیجہ تھا وہیں اس سے یہ بھی واضح ہوا کہ دونوں ممالک کے سرحدی محافظوں کے درمیان رابطے، شائستگی اور باہمی احترام کا رشتہ اب بھی برقرار ہے۔

"گروپ لون" دلانے کے نام پر پیسے غبن کرنے والا جعلی ایجنٹ گرفتار

ہگلی: 22 جون (عوامی نیوز سروس) قرض فراہم کرنے کے نام پر لوگوں کو دھوکہ دینے کا کاروبار۔ ہگلی میں ایک نوجوان کو پیسے غبن کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ اس واقعہ نے اتوار کو ہگلی کے ڈنکونی تھانے کے چکنڈی علاقے میں ہلچل مچا دی۔ بیلور کی رہنے والی سنیتا لسکر کو اپنے بیٹے کی اعلیٰ تعلیم کے لیے بھاری رقم کی ضرورت تھی۔ چنانچہ وہ قرض کی تلاش میں گھوم رہی تھیں۔ وہ ڈنکونی کے علاقے چکنڈی میں ایک چھوٹا سا ہوٹل چلاتی تھیں۔ اس وقت، ان کا تعارف اترپارہ میں 'لون سلوشن پوائنٹ' نامی ایک لون کمپنی کے ایجنٹ سے ہوا۔ فرضی قرض دینے والی کمپنی نے قرض دینے کا وعدہ کر کے سنیتا دیوی سے قسطوں میں رقم لی۔ یہ صرف سنیتا دیوی ہی نہیں، بلکہ بیلور کی کئی خواتین بھی ہیں، جن پر 'گروپ لون' فراہم کرنے کے نام پر ہزاروں روپے کا غبن کرنے کا الزام ہے۔ اتوار کو انندا نے سنیتا لسکر سے مزید 5,500 روپے کا مطالبہ کیا۔ جب اسے پیسے دینے کے لیے چکنڈی، ڈنکونی میں واقع اپنے چھوٹے سے ہوٹل میں بلایا گیا تو روہت گوسوامی نام کا ایک نوجوان آیا۔ قرض کی جعلی دستاویزات دیکھ کر ہی نوجوان کا دھوکہ پکڑا گیا۔ اس کے بعد پورے معاملے کی اطلاع ڈنکونی تھانے کو دی گئی، اور پولیس نے نوجوان کو گرفتار کرلیا۔ روہت گوسوامی نے قسطوں میں رقم لینے کا اعتراف کیا۔ آج ڈنکونی تھانے کی پولیس اسیشری رامپور کورٹ میں پیش کرے گی۔ پولیس ایک اور ملزم انندا کی بھی تلاش کر رہی ہے۔

درگا پور سٹی سینٹر میں سرکاری بس ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی

آسنسول: 22 جون (عوامی نیوز سروس) مسافر اس وقت خوفزدہ ہو گئے جب ایک سرکاری بس اچانک بے قابو ہو کر سٹی سینٹر کے علاقے میں ایک ڈیوائیڈر پر چڑھ گئی کسی جانی نقصان کی کوئی خبر نہیں ہے مسافروں نے بتایا کہ بس دوپہر کے وقت ڈی وی سی موڑ کے ذریعے درگاپور کے سٹی سینٹر بس اسٹینڈ سے بانکوڑہ جا رہی تھی۔ اسی وقت بس بے قابو ہو کر محکمہ جاتی حکمران کے دفتر کے سامنے ڈیوائیڈر پر چڑھ گئی حالانکہ کسی جانی نقصان کی کوئی خبر نہیں ہے، تاہم اطلاع ملتے ہی درگاپور پولیس موقع پر پہنچی اور مسافروں کو بحفاظت باہر نکالا۔ حادثے کے باعث کچھ دیر کے لیے ٹریفک کا نظام درہم برہم ہوگیا بس کو ہٹانے کے بعد صورتحال معمول پر آ گئی۔

☆☆☆

درگاپور میں پہلی بار پری کونسلنگ اور ایجوکیشن فیئر کا انعقاد

آسنسول: 22 جون (عوامی نیوز سروس) ایسوسی ایشن آف پروفیشنل اکیڈمک انسٹی ٹیوشنز (APAI) کی جانب سے ایک نجی ہوٹل میں ایک روزہ 'پری کونسلنگ اینڈ ایجوکیشن فیئر' کا انعقاد کیا گیا میلے میں جنوبی بنگال اور کولکاتا کے تقریباً 40 کالجوں اور یونیورسٹیوں نے اسٹالز لگائے تھے جہاں مختلف اسکولوں کے طلباء نے اسٹالوں کا دورہ کیا اور کئی طرح کے سوالات کے براہ راست جوابات حاصل کیے۔ میلے کی افتتاحی تقریب میں ریاستی وزیر پردیپ مجمدار، اے ڈی ڈی اے کے چیئرمین کاوی دتہ، درگاپور میونسپل کارپوریشن کی چیئرپرسن اندیتا مکھرجی اور بہت سے دوسرے موجود تھے۔ انجینئرنگ کالج (بی سی آر ای سی) سوسائٹی کے جنرل سکریٹری ترون بھٹاچاریہ نے کہا کہ اے پی اے آئی کے قیام سے جس طرح پرائیویٹ کالجوں اور یونیورسٹیوں کو فائدہ ہوا ہے اسی طرح طلباء کو بھی ایک بڑا پلیٹ فارم مل رہا ہے اس طرح کے میلوں کے انعقاد سے طلباء بالخصوص 12 ویں پاس طلباء کو مدد ملے گی۔ یہ کسی کے کیریئر کی سمت تلاش کرنے میں مدد کرتا ہے منتظمین نے بتایا کہ API انجینئرنگ، فارمیسی، مینجمنٹ اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی سے متعلق ریاست کے مختلف کالجوں اور یونیورسٹیوں کی ایک انجمن ہے یہ تنظیم ہر سال اس میلے کا انعقاد کرتی ہے تاکہ 12 ویں پاس طلباء اور ان کے والدین کو مختلف سوالات کے جوابات مل سکیں۔ اس سے قبل یہ میلہ صرف کولکتہ میں منعقد کیا جاتا تھا تاہم ضلع کے طلباء اور والدین کو ذہن میں رکھتے ہوئے اس سال ریاست میں مختلف مقامات پر اس کا انعقاد کیا جا رہا ہے مدنی پور اور سلی گوڑی کے بعد درگاپور میں میلے کا اہتمام کیا گیا۔

پولیس نے آدھی رات کو کیننگ میں ڈکیتی کا منصوبہ ناکام بنا دیا! تین گرفتار، اسلحہ برآمد

جنوبی 24 پرگنہ: 22 جون (عوامی نیوز سروس) تھانہ کیننگ پولیس نے تلدی مچھلی کی دکان پر ڈکیتی کا بڑا منصوبہ ناکام بنا دیا۔ تھانہ کیننگ کی پولیس نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے ہفتہ کی رات چھاپہ مار کر تین افراد کو گرفتار کرلیا۔

ذرائع کے مطابق ہفتہ کی شب تلدی مچھلی کی دکان پر ایک گروہ نے ڈکیتی کی بڑی منصوبہ بندی کی تھی۔ اس گروپ میں چھ افراد تھے۔ منصوبے کے مطابق وہ کیننگ کے علاقے خاص کمرو کھلی میں جمع ہوئے۔ ایک خفیہ اطلاع پر تھانہ کیننگ کی پولیس نے وہاں چھاپہ مارا۔ چھاپے میں ایوب سردار، امیر الدین سردار اور عبدالرحمٰن ہلدار کو گرفتار کرلیا گیا۔ پولیس کو آتے دیکھ کر باقی تین فرار ہوگئے۔ پولیس نے گرفتار ملزمان سے بھاری تعداد میں اسلحہ برآمد کرلیا۔ ایک ون شاٹ گن، ایک سیون ایم ایم پستول، دو میگزین اور گولیوں کے 36 راؤنڈ برآمد ہوئے۔

پولیس ذرائع کے مطابق گرفتار افراد پر اس سے قبل بھی متعدد وارداتوں میں ملوث ہونے کا الزام ہے۔ مفرور افراد کی تلاش کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ پولیس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ علاقے میں اتنے ہتھیار کیسے آئے اور اس کے پیچھے کس کا ہاتھ ہے۔ پولیس نے گرفتار افراد کو عدالت میں پیش کر کے اپنی تحویل میں لے لیا۔

☆☆☆☆

ایلیٹ اینڈ بیکر ہوسٹل مسجد کے امام حضرت مولانا اکبر حسین مصباحی کے فرزند محمد علی حسین، محمد شبر حسین عیدالضحیٰ کی نمازادا کرنے کے بعد دیکھے جاسکتے ہیں۔

آسنسول وارڈ نمبر 55 میں فری آئی چیک اپ کیمپ میں وزیر مولئے گھٹک کی شرکت

آسنسول: 22 جون (عوامی نیوز سروس) آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 55 میں وزیر قانون و وزیر محنت مولئے گھٹک کی قیادت میں لائف کمیٹی کی طرف سے اتوار کو آنکھوں کا مفت چیک اپ کیمپ منعقد کیا گیا۔ اس موقع پر ضرورت مند کے آپریشن کا بھی انتظام کیا گیا آپریشن کے بعد انہیں مفت چشمے فراہم کرنے کا بھی انتظام کیا گیا۔ اس موقع پر ریاست کے وزیر قانون و محنت مولئے گھٹک نمایاں طور پر موجود تھے ان کے علاوہ ڈپٹی میئر ابھجیت گھٹک اور وارڈ نمبر 55 کے تمام ٹی ایم سی کارکنان موجود تھے۔ اس موقع پر ماہر ڈاکٹروں نے لوگوں کی آنکھوں کا معائنہ کیا اور ضرورت مندوں کے آپریشن کے انتظامات کئے گئے اس موقع پر وزیر مولئے گھٹک نے کہا کہ ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے نظریات پر عمل کرتے ہوئے ترنمول کا ہر کارکن عوام کے ساتھ ان کی ضرورت میں کھڑا ہونے کی کوشش کرتا ہے اس آئی چیک اپ کیمپ کے انعقاد کا مقصد ان لوگوں کو مدد فراہم کرنا ہے جو مختلف وجوہات کی وجہ سے اپنی آنکھوں کا معائنہ نہیں کروا سکتے یا انہیں آپریشن میں مشکلات کا سامنا ہے۔

شدید بارش کی وجہ سے ریلوے لائن میں پانی بھر جانے کی وجہ سے مختلف اضلاع میں ٹرینوں کی آمد و رفت میں رخنہ پڑا

'اہل' بے روزگار اساتذہ کو ان کے پرانے محکموں میں

واپس کرنے کی کوششیں، ڈی آئی کو فہرست تیار کرنے کی ہدایت

کولکاتا: 22جون (عوامی نیوز سروس) بہت سے بے روزگار اساتذہ اپنی پرانی سرکاری ملازمتوں پر واپس آنا چاہتے ہیں۔ اس کے لیے انہوں نے محکمہ اسکول ایجوکیشن کو درخواست بھی دی ہے۔ محکمہ تعلیم نے ڈی آئیز کو ہدایات بھیجی ہیں کہ وہ اس بات کی تصدیق کریں کہ آیا درخواست دہندگان 'اہل' ہیں یا 'نا اہل'۔
معلوم ہوا ہے کہ اہل اساتذہ کی پرانی ملازمتوں کے بارے میں تمام معلومات فراہم کرنے کے لیے ایک فارمیٹ بھی بھیجا گیا ہے۔ تین دن کے اندر رپورٹ تیار کر کے محکمہ تعلیم کو پیش کی جائے۔ 25,753 اساتذہ اور تعلیمی کارکنوں کی ملازمتوں کے نقصان کے ساتھ ساتھ، سپریم کورٹ نے فیصلہ دیا کہ جو لوگ بے روزگاروں میں سے 'اہل' ہیں وہ اپنی پرانی سرکاری ملازمتوں پر واپس جا سکتے ہیں۔ تاہم، بے روزگار تعلیمی کارکنوں کو ایسی کوئی سہولت نہیں ملے گی۔
اس کے بعد بہت سے بے روزگار اساتذہ نے اپنی پرانی ملازمتوں پر واپس آنے کے لیے درخواستیں دیں۔ 1,556 درخواستیں جمع کرائی گئی ہیں۔ اس سلسلے میں درخواستیں محکمہ تعلیم کے کمشنر، پرنسپل سکریٹری، پرائمری، ڈسٹرکٹ پرائمری، بکاش بھون کو الگ سے جمع کرائی گئی ہیں۔ اس سلسلے میں، ڈی آئی کو بھیجے گئے فارمیٹ میں یہ بتایا جائے کہ درخواست دہندگان پہلے کہاں کام کرتے تھے۔ انہوں نے 2016 SLST میں کس اسکول میں شمولیت اختیار کی۔ کیا ملازمت کے متلاشی کو ملازمت میں شامل ہونے کے بعد 'منظوری' دی گئی تھی یا نہیں، اسے مناسب تنخواہ مل رہی ہے یا نہیں، وغیرہ تمام معلومات فراہم کرنے کو کہا گیا ہے۔
دریں اثنا، سپریم کورٹ کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے نئے امتحان کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔ ایک طبقہ یہ کہہ کر احتجاج جاری رکھے ہوئے ہے کہ بے روزگار اساتذہ اس امتحان میں نہیں بیٹھیں گے۔ ریاستی حکومت نے ملازمت منسوخی کے فیصلے پر نظر ثانی کے لیے سپریم کورٹ میں درخواست دائر کی ہے۔ اس کیس کی سماعت ابھی تک نہیں ہوئی۔ اس صورتحال میں بے روزگاروں کا ایک طبقہ اپنی پرانی ملازمتوں پر واپس آنے کے لیے درخواستیں دے رہا ہے۔

سینئر ایم پی سوگت رائے شدید بیمار

کولکاتا نرسنگ ہوم میں داخل

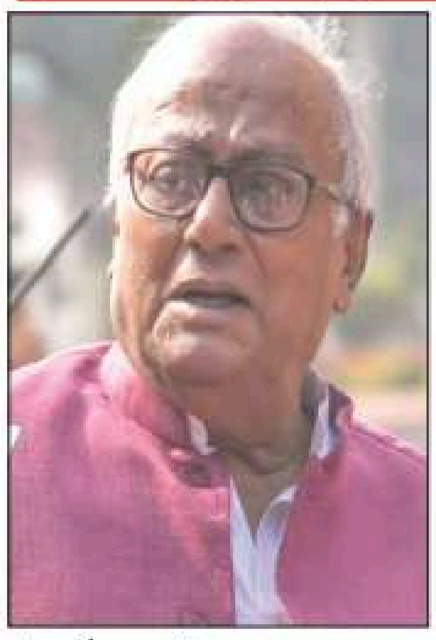

کولکاتا: 22جون (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس کے سینئر رکن پارلیمنٹ سوگت رائے چھٹی کی دوپہر کو شدید بیمار ہو گئے۔ انہیں وسطی کولکاتا کے ایک مشہور نرسنگ ہوم میں لے جایا گیا۔ مبینہ طور پر ان کا وہاں خصوصی علاج کیا جا رہا ہے۔ سنا ہے کہ وہ ایک ہفتے سے بیمار تھے، اعصابی مسائل میں مبتلا تھے۔ وہ اتوار کی سہ پہر اچانک بیمار ہو گئے۔ پھر گھر والوں نے مزید خطرہ مول نہیں لیا۔ انہوں نے انہیں کولکاتا کے ایک نرسنگ ہوم میں داخل کرایا۔
اس سے پہلے 30 اپریل کو دیگھا میں جگن ناتھ مندر کے افتتاح کے دن سوگت رائے بھی بیمار ہو گئے تھے۔ اس دن دم دم سے ترنمول کے سینئر رکن پارلیمنٹ دیگھا نہیں بلکہ اریادہ میں وشنو پریہ مندر کے افتتاح کے لیے گئے تھے۔ گاڑی سے اترنے کے بعد وہ بیمار محسوس ہوئے اور انہیں فوری طور پر رتھ تلہ کے ایک نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ اس رات، 83 سالہ سوگتا بابو کے دل کا آپریشن ہوا اور پیس میکر لگایا گیا۔ پھر، تاہم، ان کی جسمانی حالت آہستہ آہستہ بہتر ہوئی۔
لیکن اتوار کی سہ پہر، سوگت رائے گھر میں رہتے ہوئے دوبارہ بیمار محسوس ہوئی۔ اہل خانہ نے بتایا کہ ان کے سینے میں درد تھا۔ انہیں فوری طور پر اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ انہیں ایمبولینس کے ذریعے پارک اسٹریٹ کے قریب پرائیویٹ نرسنگ ہوم میں لے جایا گیا۔ وہیں ڈاکٹر مبینہ طور پر ایم پی کی جسمانی حالت کی جانچ کر رہے ہیں۔ کئی ٹیسٹ ہو چکے ہیں۔ ماہرین نتائج کا انتظار کر رہے ہیں۔ تاہم، ترنمول رکن پارلیمنٹ مسلسل طبی نگرانی میں ہیں۔ اس کی وجہ سے سوگت رائے کو اس سال تین بار بیمار ہونے کے بعد اسپتال میں داخل کرانا پڑا۔ ساتھیوں اور مداحوں نے ان کی جلد صحت یابی کی خواہش کی ہے۔

ریاست کو اطلاع دئے بغیر، ڈی وی سی

کے اضافی پانی سے کئی اضلاع میں سیلاب کا خطرہ

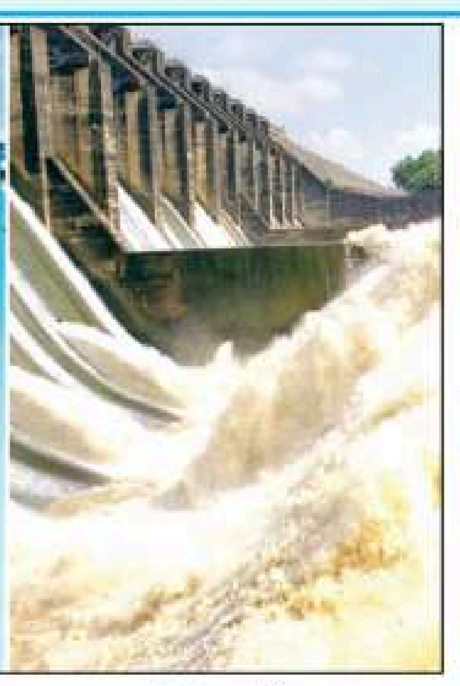

کولکاتا: 22جون (عوامی نیوز سروس) مغربی مدنا پور میں سیلاب کی صورتحال پہلے ہی سنگین شکل اختیار کر رہی ہے۔ چندر کونہ کے بعد گھاٹل کے مختلف علاقے ڈوبنے لگے ہیں۔ دریں اثنا، مغربی بنگال کے آسمان پر مزید خطرناک کالے بادل چھائے ہوئے ہیں۔ ڈی وی سی نے جمعہ کی رات سے چھوڑے گئے پانی کی مقدار میں اضافہ کر دیا ہے۔ جس کے باعث کئی اضلاع میں سیلاب کا خدشہ ہے۔ جمعہ کی رات 11 بجے سے ہفتہ کی صبح تک درگا پور بیراج سے 70,475 کیوسک پانی چھوڑا گیا۔ دریں اثنا، نبانو کے عہدیداروں کا دعویٰ ہے کہ بار بار کی درخواست کے باوجود ڈی وی سی نے ریاست کو بتائے بغیر یہ پانی چھوڑ دیا ہے۔ جس کی وجہ سے جنگل کا خوف ہے۔
نبانو نے اس سلسلے میں ڈی وی سی حکام کو سخت پیغام دیا ہے۔ ڈی وی سی کا دعویٰ ہے کہ جھارکھنڈ میں شدید بارش کی وجہ سے دامودر-براکر میں پانی بڑھ رہا ہے، بارش کی وجہ سے میتھن-پنچیت سے زیادہ پانی چھوڑا جا رہا ہے۔ اس کے نتیجے میں نچلے دامودر اور منڈیشوری میں پانی کی سطح میں مزید اضافہ ہونے کا خطرہ ہے۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو ہوڑہ، ہگلی اور مشرقی بردوان میں کئی مقامات پر سیلاب کی صورتحال پیدا ہو جائے گی۔ ریاستی پاور ڈپارٹمنٹ نے کہا کہ شیلاوتی ندی میں پانی بڑھنے کی وجہ سے مدنی پور اور گھاٹل ڈویژن کے کئی علاقوں میں بجلی کی بندش ہے۔ لیکن محکمہ کی بروقت کارروائی سے گربیٹا 1 اور 2 بلاکس اور چندرکونہ ٹاؤن علاقے میں بجلی کی سروس بحال کر دی گئی ہے۔ گھاٹل بلاک میں جنگی بنیادوں پر کام جاری ہے۔
دریں اثنا، جھارگرام کے بن پور 1 بلاک کے لال گڑھ تھانہ کے نیپورہ علاقے کے خودی رام پاتر (55) بنکورہ کے سرینگا بلاک کے ماجورا سے لال گڑھ تھانے کے بلرام پور گاؤں کی طرف کنکسابتی ندی میں تیر رہے تھے۔ لیکن وہ دریا میں تیز کرنٹ سے بہہ گیا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پہلے ہی فون پر انتظامی حکام کو ہدایت دی ہے کہ وہ جنوبی بنگال کے کچھ اضلاع میں سیلاب کی صورتحال پر نظر رکھیں۔ جمعہ کو نبانو میٹنگ کے دوران انہوں نے چیف سکریٹری منوج پنت کے فون سے ضلع سے دوسرے ضلع کے انتظامی عہدیداروں کو بلایا۔ ہفتہ کی رات کی خبر کے مطابق ڈی وی سی نے آج شام کے بعد پانی کی سپلائی میں قدرے کمی کر دی ہے۔

پہلگام میں چار دہشت گرد آئے اور ہمارے لوگوں پر حملہ

کر کے چلے گئے اس وقت کہاں گئی تھی ہماری حفاظتی ایجنسیاں: کلیان بنرجی

ہگلی: 22جون (محمد شبیب عالم) شری رامپور میں آئندہ اکیس جولائی یوم شہداء کے مدنظر تقریب میں شیرامپور کے ایم پی کلیان بنرجی نے باتیں کہی۔ اس تقریب میں مختلف پارٹیوں کے سینکڑوں کارکنوں نے ترنمول میں شمولیت اختیار کی۔ ہگلی ضلع کے شریرام پور میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 24 گوالپاڑہ علاقے میں ترنمول کانگریس کے یوم شہدا کے مدنظر منعقد تقریب کے دوران بی جے پی، سی پی آئی (ایم) اور کانگریس کے سینکڑوں کارکنوں نے ترنمول کانگریس کا جھنڈا تھام لیا۔ شری رام پور شہر ترنمول کانگریس کے صدر سنتوش (پپو) سنگھ کی زیر اہتمام منعقد اس پروگرام میں شری رام پور کے ایم پی کلیان بنرجی نے نئے آنے والوں کو پارٹی پرچم دے کر خوش آمدید کہا۔ اس موقع پر شری رام پور کے ایم ایل اے ڈاکٹر سدیپتو رائے، شری رام پور میونسپلٹی کے چیئرمین گردھاری ساہا، ٹرشرا میونسپلٹی چیرمین وجے ساگر مشرا، وائس چیئرمین زاہد حسن خان، شری رام پور میونسپلٹی کی سی آئی سی تیا شاکھرجی، مقامی کونسلر اکبر علی اور ترنمول کانگریس کے لیڈران اور کارکنان اور حامیوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ شری رام پور کے ایم ایل اے ڈاکٹر سدیپتو رائے نے سی پی آئی (ایم) کے دور حکومت میں ہونے والے مظالم کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ بنگال میں ترنمول کانگریس کے اقتدار میں آنے کے بعد شری رام پور نے صحت کے میدان میں بہت ترقی کی ہے۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ 21 جولائی کو کولکاتا میں ہونے والے شہید دیوس اجلاس میں بڑی تعداد میں شرکت کریں۔
وہیں ایم پی کلیان بنرجی نے مرکزی حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ پہلگام میں چار دہشت گرد آئے اور ہمارے لوگوں کو مار کر چلے گئے۔ ترنمول ایم پی نے سوال کیا کہ اس وقت حکومت کی سیکورٹی ایجنسیاں کیا کر رہی تھیں؟ اس کے علاوہ کلیان بنرجی نے پاکستان کے ساتھ جنگ بندی پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ حکومت نے پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر پر قبضہ کئے بغیر جنگ بندی کا اعلان کیوں کیا۔ پاکستان کے ساتھ جنگ بندی پر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی ثالثی کے بارے میں ترنمول کے رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ وزیر اعظم مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ٹرمپ کی طرف سے امریکہ کی ثالثی کی وجہ سے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کے دعووں کی سرکاری طور پر تردید کیوں نہیں کی ہے؟
کلیان بنرجی نے انگریزی زبان پر وزیر داخلہ امت شاہ کے حالیہ بیان پر بھی تنقید کیا۔ اس کے ساتھ ہی خواتین سے اپنے پیروں پر کھڑے ہونے کی اپیل کرتے ہوئے ترنمول ایم پی نے 21 جولائی کو کولکاتا میں ہونے والے شہید دیوس اجلاس کو کامیاب بنانے کی اپیل کی۔
قابل ذکر ہے کہ 21 جولائی 1993 کو ممتا بنرجی کی رائٹرز بلڈنگ مہم کے دوران اس وقت کی سی پی آئی (ایم) حکومت پر کانگریس کے کارکنوں پر فائرنگ کے الزامات کی ہے جس میں 13 مظاہرین مارے گئے تھے۔ اس وقت ممتا بنرجی کانگریس پارٹی میں تھیں بعد میں پارٹی تبدیل کر کے اپنی نئی پارٹی ترنمول بنائیں۔ تب سے ہر سال ترنمول کانگریس 21 جولائی کو دھرمتلہ کولکاتا میں شہید دیوس کا اہتمام کرتی ہے۔

گھسڑی، ہوڑہ کی صدف بانو نے NEET-2025 میں 539

مارکس حاصل کیے: ریاض احمد نے کامیابی کو قرار دیا ملت کا فخر

ہوڑہ: 22 جون (عوامی نیوز سروس) گھسڑی (بھوٹ بگان)، ہوڑہ کی ہونہار طالبہ صدف بانو بنت راحت حسین، ساکن 50 ضیاء بی بی لین، گھسڑی، ہوڑہ 711107 نے 2025NEET کے قومی سطح کے میڈیکل امتحان میں شاندار کامیابی حاصل کرتے ہوئے 539 مارکس کے ساتھ 17819 واں آل انڈیا رینک حاصل کیا۔ ان کی یہ کامیابی پوری ملت کے لیے باعثِ فخر بن گئی ہے۔
صدف بانو کی اس نمایاں کامیابی پر جہاں ان کے والدین، اساتذہ اور اہلِ محلہ خوشی سے سرشار ہیں، وہیں ممبر بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر ہوڑہ کارپوریشن جناب ریاض احمد نے بھی دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا: صدف بانو نے یہ ثابت کر دیا کہ حوصلے بلند ہوں، تو کامیابی قدم چومتی ہے۔ یہ بچی آج پوری ملت کا فخر بن چکی ہے۔ ہم اس کی کامیابی پر نہایت مسرور ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ اسے مزید ترقیوں سے نوازے اور ایک باکمال ڈاکٹر کے طور پر قوم کی خدمت کا موقع عطا فرمائے۔
ریاض احمد نے مزید کہا کہ صدف کی کامیابی نئی نسل کے لیے مشعلِ راہ ہے، اور وہ اس بچی کے والدین، اساتذہ اور رہنماؤں کو بھی مبارکباد پیش کرتے ہیں، جن کی رہنمائی اور دعاؤں سے یہ ممکن ہوا۔ یاد رہے کہ NEET ملک کا سب سے اہم میڈیکل داخلہ امتحان ہے، جس میں لاکھوں طلبہ شریک ہوتے ہیں۔ اس امتحان میں صدف بانو کی شاندار کارکردگی واقعی قابلِ تقلید مثال ہے۔

انجمن پاسبانِ ادب اور بزم شاکری کے باہمی اشتراک سے خان شین کنور کے افسانوں کے دوسرے مجموعہ کا اجراء کا ایک منظر۔

محکمہ ہائر ایجوکیشن نے سی یو گرلز ہاسٹل میں لکڑی کا شہتیر گرنے سے متعلق رپورٹ طلب کی

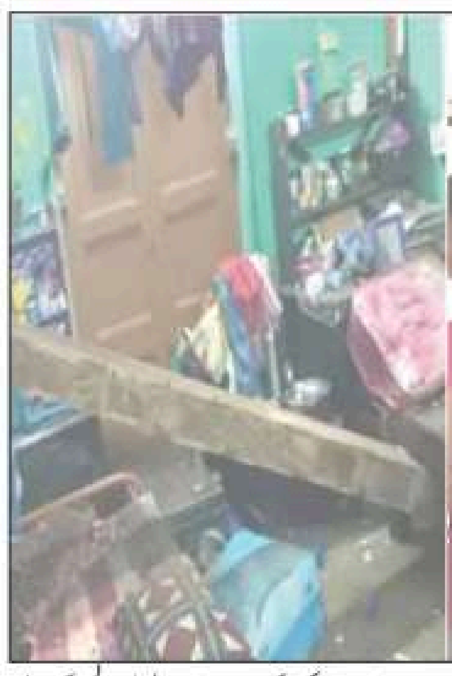

کولکاتا: 22جون (عوامی نیوز سروس) کلکتہ یونیورسٹی کے گرلز ہاسٹل میں چھت سے لکڑی کے شہتیر کے گرنے پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ یہ واقعہ جمعہ کی صبح بیڈن اسٹریٹ پر واقع پی جی لیڈی اسٹوڈنٹس ہال کی پہلی منزل کے کمرہ نمبر 17 میں پیش آیا۔ خوش قسمتی سے جس طالب علم کے بستر پر لکڑی کا سلیب گرا وہ اس وقت کمرے میں نہیں تھا۔ تاہم، کمرے میں موجود دو دیگر طالب علم دھول اور ملبے کی وجہ سے معمولی زخمی ہوئے۔ واقعے سے خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ اس صورتحال میں محکمہ ہائر ایجوکیشن نے یونیورسٹی کو رپورٹ بھیج دی ہے۔
معلوم ہوا ہے کہ واقعہ کے بعد یونیورسٹی کے انجینئرز نے ہاسٹل کا معائنہ کیا۔ ایک سرکاری ادارہ جلد ہی مرمت کا کام شروع کرے گا۔ یونیورسٹی ذرائع نے یہ بھی بتایا کہ تزئین و آرائش سے قبل قانونی مشورہ لیا جائے گا کیونکہ ہاسٹل کرائے کے مکان میں ہے۔ اس واقعہ کے پیش نظر ریاست کے محکمہ اعلیٰ تعلیم نے یونیورسٹی سے تفصیلی رپورٹ طلب کی ہے۔
محکمہ کے ایک اہلکار نے کہا، "یہ بہت سنگین معاملہ ہے، ہم اگلے ہفتے یونیورسٹی کو خط بھیج کر رپورٹ طلب کریں گے۔" ہفتہ کو پیش آنے والے اس واقعہ کے بعد کئی طلباء گھبراہٹ میں اپنے سامان کے ساتھ ہاسٹل سے نکل گئے۔ اگلے کمرے کے طالب علم اور آل انڈیا ڈیموکریٹک اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے کالج اسٹریٹ یونٹ کے صدر کرشنا رائے نے کہا، چھت سے کسی بھاری چیز کے گرنے کی آواز سن کر میں جلدی سے کمرے سے نکل گیا۔ عمارت تقریباً 170 سال پرانی ہے اور اس کی دیکھ بھال ٹھیک سے نہیں کی گئی ہے۔
کلکتہ یونیورسٹی کی عبوری وائس چانسلر شانتا دتا ڈی نے کہا کہ بہاری لال کالج کے پی جی ہاسٹل، بالی گنج کے گیسٹ ہاؤس اور دیگر چھ سی یو ہاسٹلوں میں طلبہ کے قیام کا انتظام کیا گیا ہے۔ تاہم، بہت سے طلباء امتحانات شروع ہونے کی وجہ سے ٹرانسفر نہیں ہونا چاہتے۔ بہت سے لوگ یونیورسٹی کے قریب ہونے کی سہولت کے لیے اس علاقے میں رہنا چاہتے ہیں۔ ہاسٹل کی سکیورٹی پر سوالات اٹھنے پر انتظامی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ ریاست اور یونیورسٹی انتظامیہ اب اس واقعے کی مکمل تحقیقات اور تیز رفتار اصلاحات پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔

جعلی سونا بیچنے کے الزام میں اجتماعی پٹائی

دیر رات گئے پارناسری میں سڑک کے کنارے سے لاش ملی

کولکاتا: 22جون (عوامی نیوز سروس) سونے کے جعلی زیورات بیچنے کے الزام میں اجتماعی پٹائی، بہالہ کے پارناسری پولیس اسٹیشن نے دیر رات گئے ایک شخص کی لاش برآمد کی ہے۔ ایک اور شخص شدید زخمی ہے۔ وہ ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ پولیس نے واقعے میں سنجیو کمار، بشواجی بسواس، چندن گھوش اور دیگر نامعلوم افراد کے خلاف تحقیقات شروع کر دی ہے۔
ہفتہ کی صبح تقریباً 2:30 بجے گشت کے دوران پولیس نے بہالہ کے دھرم تلہ میں ایک شخص کو سڑک پر پڑا دیکھا۔ جب وہ قریب پہنچے تو معلوم ہوا کہ اس شخص کے جسم پر زخموں کے متعدد نشانات تھے۔ اس سے پوچھ گچھ کے بعد معلوم ہوا کہ اس کا نام دیپک سنگھ ہے۔ عمر 33۔ اس نے الزام لگایا کہ کچھ لوگوں نے اس کے ساتھ ایسا کیا ہے۔ دیپک نے پولیس کو یہ بھی بتایا کہ اس کے ایک ساتھی کو بھی مارا پیٹا گیا اور سڑک پر پھینک دیا۔
پولیس نے اسی انداز میں تلاش شروع کر دی۔ تفتیش کاروں کو 9 این جی ساہا روڈ پر ایک شخص کی لاش پڑی ہوئی ملی۔ متوفی کا نام مہندر سنگھ ہے۔ عمر 55۔ پولیس کو جائے وقوعہ پر کوئی خون کا داغ نہیں ملا۔ تفتیش کاروں کا ابتدائی قیاس یہ ہے کہ جس جگہ سے لاش برآمد ہوئی وہ اصل 'جرم' کا منظر نہیں تھا۔ دونوں کو بچا کر ہسپتال بھیج دیا گیا۔ مہندر کو وہیں مردہ قرار دے دیا گیا۔ دیپک نازک حالت میں زیر علاج ہے۔ یہ صورتحال کیسے ہوئی؟
پولیس نے بتایا کہ ان دونوں افراد کے خلاف سونے کے جعلی زیورات فروخت کرنے کے الزامات ہیں۔ بسواجیت بسواس نے اس بات کو محسوس کرتے ہوئے دونوں افراد کو ایک تعمیراتی جگہ پر بلایا۔ الزام ہے کہ وہاں دیپک اور مہندر کو بری طرح مارا پیٹا گیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ مہندر کی موت اسی مار کی وجہ سے ہوئی تھی۔ پولیس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔

☆

کولکاتا کی سڑکوں پر 450 سے زیادہ خطرناک مقامات

پولیس نے فوری مرمت کا مشورہ دیا

کولکاتا: 22جون (عوامی نیوز سروس): کولکاتا میں کئی سڑکیں گڑھوں سے بھری ہوئی ہیں۔ جس سے کئی سڑکیں خطرناک ہو گئی ہیں۔ گویا پورے شہر میں حادثے کا جال بچھا دیا گیا ہے۔ اب کولکاتا ٹریفک پولیس نے ان خطرناک جگہوں کی نشاندہی کی ہے اور میونسپلٹی کو فہرست بھیجی ہے۔ کل 464 مقامات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ پولیس نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اگر فوری مرمت نہ کی گئی تو مانسون کے دوران حالات مزید خراب ہو جائیں گے۔
کولکاتا میونسپلٹی کے علاوہ شہر کے ان خطرناک مقامات کی فہرست محکمہ تعمیرات عامہ اور دیگر متعلقہ محکموں کو بھیجی گئی ہے۔ کہا گیا ہے کہ بلا تاخیر کام شروع کیا جائے۔ ان تمام جگہوں پر سڑکیں گڑھوں سے بھری پڑی ہیں، کہیں درختوں کی ٹہنیوں سے سگنل بند ہیں تو کہیں کھمبوں سے بجلی کی کھلی تاریں لٹکی ہوئی ہیں۔ پولیس کا کہنا تھا کہ انہوں نے خود ہی ہر چیز کا تجزیہ کیا ہے۔ رپورٹ ٹریفک گارڈ کے ماتحت 25 افسران نے تیار کی جنہوں نے موقع پر جا کر تصاویر اور ویڈیوز اکٹھی کیں۔ سب سے زیادہ مسائل بھوانی پور (37 مقامات)، التوڈنگا (40)، ہیڈ کوارٹر (31) اور ڈائمنڈ ہاربر (34) کے ٹریفک گارڈ علاقوں میں پائے گئے۔ سب سے خراب سڑکیں اے جے سی بوس روڈ، درگا روڈ، سی آئی ٹی روڈ، اسٹرینڈ روڈ، کرسٹوفر روڈ، اور روبی اور کالیکا پور کے درمیان ای ایم بائی پاس کا حصہ ہیں۔ ان جگہوں پر سڑک کے گڑھے ابھر کر گزرنے کے قابل نہیں ہو گئے ہیں۔ بہالہ کے ڈی ایچ روڈ، بناملی نسکر روڈ، پہاڑ پور روڈ یا بیدھن سرانی میں بھی مسائل ہیں۔ تاہم، بنیادی مسائل ڈھیلے تاروں اور جھکی ہوئی درخت کی شاخیں ہیں۔ ایک ڈی سی پی نے کہا کہ اگر مانسون سے پہلے ان تمام مقامات پر فوری کارروائی نہیں کی گئی تو کسی بھی وقت بڑا حادثہ ہو سکتا ہے۔ نہ صرف حادثات بلکہ اگر پوجا کے دوران سڑک کی حالت ٹھیک نہ ہو تو ٹریفک جام کا انتظام کرنا مشکل ہو جائے گا۔ اسٹرینڈ روڈ کی مثال دیتے ہوئے پولس نے کہا کہ ہوڑہ برج کے سامنے کی سڑک اتنی خراب ہے کہ یہ بھی واضح نہیں ہے کہ رکاوٹیں کہاں لگائی جائیں گی۔ ایک سینئر افسر نے کہا، "اب ہم ہر خطرناک جگہ کی تصاویر، ویڈیوز اور نشانات کے ساتھ رپورٹ بھیج رہے ہیں تاکہ متعلقہ محکمہ جلد کام شروع کر سکے۔" یہ بھی بتایا گیا کہ چونکہ اس سال پوجا ستمبر میں ہے اس لیے ابھی کام شروع ہونا ہے۔ بصورت دیگر شہریوں کی مشکلات عروج پر ہوں گی۔ مثال کے طور پر، پولیس صرف گاڑیوں کے دباؤ کو سنبھالنے کے لیے آر جی کار روڈ یا برین رائے روڈ ویسٹ جیسی جگہوں پر 14 گھنٹے ڈیوٹی پر رہتی ہے۔

اتوار کو کولکاتا میں ایس یو سی آئی (سی) کے کارکنوں نے ایران پر امریکی حملے کے خلاف احتجاج کرنے کیلئے 'امریکی سفارت خانے پر مارچ' کے خلاف جنگ مخالف ریلی میں حصہ لیا۔

لفظ لفظ نغمگی اور شمیم انجم کی شاعری

سلیم انصاری، جبل پور

کسی بھی زبان کی شاعری اپنے عہد کی سیاسی، سماجی اور تہذیبی صورت حال کا آئینہ ہوتی ہے۔ اس حوالے سے دیکھیں تو انسانی زندگی کے تمام تر موضوعات شاعری کے لئے خام مواد مہیا کرتے ہیں، اردو شاعری میں ان تمام موضوعات کے علاوہ عشق اور اس کے متعلقات کو شاعری میں غالب حیثیت حاصل ہے، یعنی بنتی نہیں ہے بادہ وساغر کہے بغیر.....

شمیم انجم سے میری ایک ہی ملاقات ہوئی اور وہ بھی کولکاتا ریلوے اسٹیشن پر بے حد مختصر ملاقات مگر وہ پہلی بار میں ہی مجھے نہایت مخلص اور ملنسار انسان لگے، اس سے قبل میں نے ان کی شاعری رسائل وجرائد کے صفحات پر پڑھی تھی مگر اتنی نہیں کہ ان کی شاعری کے بارے میں کوئی تنقیدی رائے قائم کرسکوں، مگر جب دوران ملاقات انہوں نے اپنی شعری کتاب لفظ لفظ نغمگی عنایت کی تو مجھے ان کی شاعری کے تفصیلی مطالعے کا موقع ملا۔

میرے ساتھ مشکل یہ ہے کہ میں کوئی بھی کتاب ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے کا عادی ہوں اور یہی وجہ ہے کہ مطالعے میں جو وقت لگتا ہے اس سے زیادہ وقت کتاب کے بارے میں کوئی تنقیدی رائے قائم کرنے میں لگ جاتا ہے۔ شمیم انجم وارثی کی شعری کتاب لفظ لفظ نغمگی کے بارے میں جو سب سے پہلا تاثر میرے ذہن ودل پر قائم ہوا وہ یہ کہ شمیم انجم کی شاعری ان کی شخصیت کی طرح سادہ، مخلص اور ملنسار ہے۔ اس کے علاوہ یہ بات بھی مجھے پسند آئی کہ ان کی شاعری میں ایک طرح کی فطری روانی ہے، وہ شعر کہنے کے لئے کوئی شعوری کوشش نہیں کرتے بلکہ ان کے یہاں شعر ایک سبک روندی کی طرح طرح رواں دواں قاری کے ذہن تک رسائی حاصل کرنے میں کامیاب ہوتا ہے اور میرے خیال میں یہ ایک ایسی تخلیقی ہنر مندی ہے جو بہت کم تخلیق کاروں کے حصے میں آتی ہے۔

میرے نزدیک لفظ لفظ نغمگی کی شاعری کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے یعنی تین الگ الگ زاویوں سے سمجھا جاسکتا ہے۔ ایک حصہ وہ ہے جس میں شمیم انجم وارثی نے اپنے عہد کی سیاسی، سماجی اور تہذیبی صورت حال کے علاوہ موجودہ عہد کے انسان کو درپیش مسائل ومصائب نیز فرد اور معاشرے کے درمیان ٹوٹتے بکھرتے رشتوں اور تشکیک اور بے یقینی کو نہایت عمدگی سے پیش کیا ہے، خوش آئند بات یہ ہے کہ شمیم انجم وارثی نے اپنے تجربات، مشاہدات اور محسوسات کو جس خوش سلیقگی سے پینٹ کیا ہے وہ اردو کے سنجیدہ قاری کو افہام وتفہیم کے نئے ذائقوں سے روشناس کراتا ہے۔ چند اشعار ملاحظہ فرمائیں۔

پشیماں پھر ہوئی بچوں کی خواہش
جو پہنچی ہے کھلونوں کی دکاں تک

وہی احباب میری راہ میں کانٹے بچھاتے ہیں
کہ جن کی راہ میں میں نے ردائے کہکشاں رکھ دی

دل میں دبائے ایک غبارے کی خواہش
اندر اندر میرا بچہ ٹوٹ گیا

لاکھ کے رکھ دیجئے کچھ غم کے کھلونے گھر میں
زندگی بچوں کی مانند بہل جائے گی

کرو بات ایسی جس سے زندگی کے مسئلے حل ہوں
مجھے بے وقت پریوں کی کہانی بوجھ لگتی ہے

مجھ کو مرنے نہیں دیتا ہے مرا جھوٹ شمیم
اس کو جینے نہیں دیتی ہے صداقت اس کی

طاق پر یوں ہی دھرے رہ گئے مال و اسباب
کام آئی مرے بچوں کو نصیحت میری

ان اشعار کے مطالعے سے اندازہ ہوتا ہے کہ شمیم انجم وارثی کے یہاں سماجی سروکار اور اپنے عہد تہذیبی اور سماجی صورت حال سے آگہی کا احساس ان کی شاعری کو زندگی سے ہم آہنگ کرنے میں پوری طرح کامیاب ٹھہرتا ہے۔ ان کے یہاں معاشرے میں فرد کے بکھراؤ اور اس کے مسائل و مصائب سے آگاہی اور اس کے تخلیقی اظہار کی سلیقہ مندی بدرجہ اتم موجود ہے، اس اعتبار سے وہ انسانی ہمدردیوں کے شاعر ہیں اور اپنے ارد گرد رونما ہونے والے واقعات اور حادثات سے اپنی شاعری کے لئے خام مواد حاصل کرتے ہیں۔ ان کی شاعری کو پڑھتے ہوئے یہ احساس ہوتا ہے کہ ان کی فکر کا دائرہ وسیع ہے اور شعری اظہار کے پیمانے منفرد۔

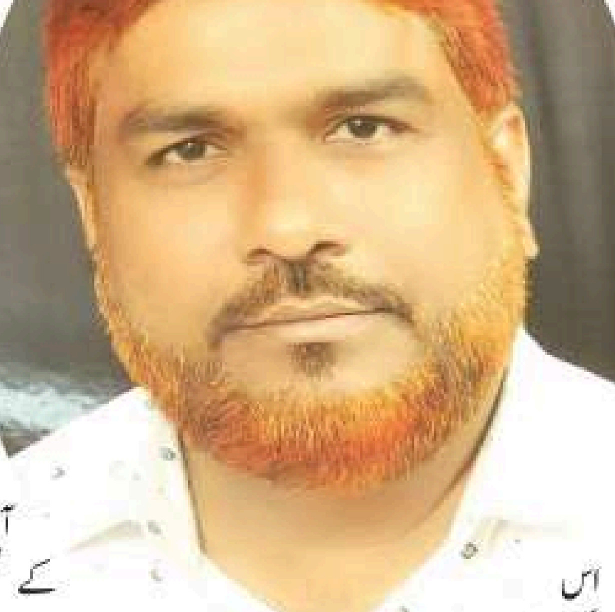

اس کے علاوہ جیسا کہ میں نے پہلے بھی عرض کیا ہے شمیم انجم وارثی کی شاعری کو کئی حوالوں اور مختلف زاویوں سے سمجھا جاسکتا ہے۔ ان کے یہاں عصری آگہی کے علاوہ رومانی جذبات اور احساسات نیز ہجر و وصال اور عشق کی کیفیات کے مختلف رنگوں سے ایک ایسا شعری منظر نامہ خلق کرنے کی کوشش کی گئی ہے جو موجودہ عہد کے شعراء میں کامیاب ہے، ان کی شاعری کا کینوس وسیع ہے جس پر مختلف رنگوں اور جذبوں سے زندگی کو نہایت کامیابی سے مصور کیا گیا ہے۔ مجھے شمیم انجم وارثی کی شاعری میں جو خصوصیت نمایاں طور پر متاثر کرتی ہے وہ ان کی قادرالکلامی ہے وہ اپنی شاعری میں مختلف قسم کے موضوعات کو اپنی پوری تخلیقی جمالیات اور فنی لوازمات کے ساتھ برتنے میں کامیاب ہیں۔ ان کے یہاں جہاں ایک طرف مشاہدات اور محسوسات کی قوت سے نئے شعری افق روشن ہوتے ہیں وہیں حسن وعشق اور واردات قلبی کے اظہار کی سلیقہ مندی بھی انہیں اپنے ہم عصر شعراء کے مقابلے ممتاز کرتی ہے۔ ان کی شاعری میں عشقیہ جذبات کے مختلف رنگ ملتے ہیں، جہاں ایک طرف ہجر و وصال کی مختلف کیفیات ہیں وہیں محبوب کی یادوں سے توانائی حاصل کر کے زندگی کرنے کا حوصلہ بھی ان کے یہاں شدید ہے۔ چند مثالیں ملاحظہ فرمائی۔

تجھ سے بچھڑوں تو اڑے خاک مری آنکھوں میں
تجھ سے اک بار جو مل لوں تر و تازہ ہوجاؤں

مرا وجود پت جھڑ کا ایک موسم تھا
بہار بن کے مری زندگی میں آیا تو

میں اس سے ترک تعلق بھی کر چکا ہوتا
جو دل کی بات نہ سنتا دماغ سے پہلے

ترا خیال کبھی باعث سکوں ٹھہرا
ترا خیال ستمگر بھی ہے اگر سوچو

کون آنے کو ہے رستے میں
بچھ گئے آسماں کے تارے سب

مہک رہا ہے ابھی تک دریا کانٹوں کا
نسیم صبح بتا کس سے مل کے آئی تھی

مرا دل کھو گیا ہے عشق کے گہرے سمندر میں
جو لائے ڈھونڈ کر ایسا کوئی تیراک آ تو

اے غزل جان غزل اپنے بدن کی خوشبو
میری سانسوں میں سر شام بساتے رہنا

ان اشعار میں شمیم انجم وارثی نے اپنے جذبوں اور دلی کیفیات کا بیان کیا ہے، لفظ لفظ نغمگی میں ایسے اشعار وافر مقدار میں مل جائیں گے جو ان کے عشقیہ جذبات اور اپنے محبوب سے ان کی قربت اور فرقت کا سچا اظہار ہیں۔ جیسا کی میں نے پہلے بھی عرض کیا ہے کہ موجودہ عہد میں شاعری کا کینوس محض حسن وعشق اور ہجر و وصال تک محدود نہیں بلکہ ادھر دو تین دہائیوں سے اردو شاعری نے اپنا چہرہ بدل کر خود کو حقیقی زندگی اور اس کے سروکار سے زیادہ قریب کر لیا ہے، جدید شاعری کے نام پر ہونے والی بے راہ روی تھی، اعتدال پر آگئی ہے۔ اس حوالے سے 1980 کے بعد اپنی ادبی پہچان بنانے والے تخلیق کاروں نے بھی شاعری میں زندگی اور اس کے مسائل ومصائب کو اپنی شاعری اور تخلیقی فکر کا حصہ بنایا ہے، مجموعی طور پر اب اردو شاعری میں طرح کا ٹھہراؤ اور ڈسپلن کا احساس ہوتا ہے، شمیم انجم وارثی کی شاعری کا مطالعہ کریں تو اندازہ ہوتا ہے کہ انہوں نے بھی اپنی شاعری میں نئے موضوعات کو جگہ دی ہے، ان کی سوچ کی نہج تو جدید ہے مگر اپنے خیالات کے اظہار کے لئے انہوں نے جو ڈکشن اپنایا ہے وہ کلاسیکی اور عام انسان کی زبان سے زیادہ نزدیک ہے اور یہی وجہ ہے کہ ان کی شاعری کا وہ حصہ بھی بڑی آسانی سے قاری کے ذہن ودل میں اتر جاتا ہے جو شدید شعری روایات سے نزدیک ہے۔ اس اعتبار سے شمیم انجم وارثی قابل مبارک باد ہیں کہ انہوں نے جدید شاعری کو فیشن کے طور پر نہیں اپنایا بلکہ اسے اپنی فطری تخلیقی سوچ سے ہم آہنگ کرنے کی پوری کوشش کی ہے۔ چند اشعار پیش کرتا ہوں۔

تجھ سے بچھڑا تو ترے ہاتھ کی ریکھاؤں کو
دیکھنے کے لئے کچھ من چلے سادھو آئے

گھٹن ہوتی ہے زہریلی ہوا میں سانس لینے سے
پرندے شہر سے اب گاؤں ہجرت کرنے والے ہیں

پتھروں کے سینے میں حسن زندگی رکھ دی
ریت کے مقدر میں دودھ کی ندی رکھ دی

مجھ کو مرنے نہیں دیتا ہے مرا جھوٹ شمیم
اس کو جینے نہیں دیتی ہے صداقت اس کی

آنچ لگی تو نقش سنہرے اگ آئے
کاغذ پر پوشیدہ نقطے اگ آئے

اک بوندھ تیل کی نہیں کہنہ چراغ میں
مایوس روشنی سے نئے طاق ہوگئے

باندھ طوفاں کو پہلے ساحل پر
پھر سمندر اٹھا کے ناؤ میں رکھ

شمیم انجم وارثی کی شعری فضا بوجھ نہیں بلکہ ایک طرح کی خوشگواری اور شگفتگی کی فضا ان کی شاعری پر طاری رہتی ہے جس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ ان کے یہاں پیچیدہ علامات اور استعارات نہیں ہے اور وہ اپنی غزلوں میں جس طرح کے ڈکشن کا استعمال کرتے ہیں وہ عام قاری اور سامع تک اپنی پوری معنویت کے ساتھ رسائی حاصل کرنے میں کامیاب ہے۔ مجموعی طور پر شمیم انجم وارثی کی شاعری ایک خوش اخلاق انسان کی خوش فکر شاعری ہے جس کی پذیرائی ہونا چاہئے۔ مجھے امید ہے کہ لفظ لفظ نغمگی اور ان کی غزلوں کے دیگر مجموعے ایک ایسی شاعری سے عبارت ہیں جو دیرپا اثرات مرتب کرنے میں کامیاب ہے۔ چونکہ ان کا شعری سفر جاری ہے لہذا امید کی جانی چاہئے کہ شمیم انجم وارثی لفظ لفظ نغمگی سے آگے کا سفر کریں گے۔

☆☆☆

غلام محمد: مغربی بنگال کے ایک اہم تعلیمی وسماجی خدمتگار

خواجہ احمد حسین

ہگلی ضلع مغربی بنگال کے بھاگیرتی ندی کے کنارے پچھم میں بسا ہوا ہے اس ضلع میں اردو بولنے والوں کی ایک کثیر تعداد چھوٹی چھوٹی ٹولیوں میں تب آباد ہوئی جب آزادی سے قبل برٹش حکومت نے ندی کنارے بڑے بڑے جوٹ کارخانے تعمیر کروائے تب بہار اور دوسرے صوبوں سے مزدور بلوائے گئے اور بستیاں آباد ہوتی چلی گئیں جن میں بانسبیریا، چنسورہ، تیلینی پاڑہ، انکس، چاپدانی، سیرام پور، رشڑا، کون نگر وغیرہ ہندی و اردو زبان والوں کا مرکز بن گیا۔ اس ضلع میں حاجی محمد محسن کے خدمات ناقابل فراموش ہیں، جنہوں نے اس سر زمین پہ تاریخی امام باڑہ، درس گاہ، اسپتال وغیرہ بھی تعمیر کروائے، ہگلی مدرسہ اور ہگلی محسن کالج آج بھی علم وادب کا ایک روشن باغ ہے فی الحال جواں سال محقق، ناقد ادیب ڈاکٹر عمر غزالی ممبر اردو اکاڈمی اس کالج کے صدر شعبہ اردو کے عہدے پہ فائز ہیں، بزرگوں سے سنا ہے کہ ثانی غالب وحشت کلکتوی بھی پہلے پہل ہگلی میں ہی آباد ہوئے پھر کلکتے کا رخ کیا وحشت کے ہگلی میں کیا خدمات ہیں اس کا ہمیں علم نہیں ہاں ان تمام بستیوں اور اس عہد کے چند جیالے علمی و ادبی خدمتگار نوجوانوں کے کا نام جنہوں نے اردو زبان اور علم و ادب کے فروغ میں کارہائے نمایاں خدمات انجام دیئے ہیں، آپ اسے استاد محترم احسن مفتاحی مرحوم، ڈاکٹر شاہد اختر، مشتاق احمد حامی، شوکت عظیم مرحوم اور ڈاکٹر صابرہ حنا کی کتابوں کی ورق گردانی کریں گے تو آپ کو ہگلی کی ان بستیوں کے عظیم شخصیات کے علمی وادبی خدمات سے واقفیت ہوجائے گی فی الحال راقم خواجہ احمد حسین اپنے دوست کلکتہ کا مضافاتی علاقہ چاپدانی کے ثانی سرسید جناب غلام محمد کے علمی خدمات سے آپ قاری کو روبرو کرانا چاہتا ہے، دیکھئے سماج اور تاریخ آپ کو حیات میں یا بعد از مرگ تب ہی یاد رکھے گی جب آپ اپنے گھریلو زندگی کی مصروفیات سے کچھ وقت نکال کر قوم وملت اور سماج کو وقف کریں گے، سرسید، ٹیگور، سبھاش، گاندھی، نہرو، آزاد، سید حامد، ڈاکٹر کلام ودیگر آج تھوڑے ہی ایسے آج بھی چمک دمک رہے ہیں بعد از مرگ بھی، آپ کے نہ رہنے پہ بھی آپ اپنی بےلوث خدمات کے بنا یاد کئے جاتے رہیں گے، ہاں حیات میں کچھ تلخیوں اور گالیوں کا نذرانہ بھی ایسے افراد کو ملتا ہے یہ ہر دور میں ہوا ہے اور ہوتا رہے گا، پر کامیاب وہی ہوتے ہیں جو اسے نظر انداز کر اپنے مشن میں خود کو جھونک دیتے ہیں، وہی جنون ہم نے محترم غلام محمد صاحب میں بھی پایا جس کا جیتا جاگتا ثبوت اقراء ماڈل اکاڈمی اسکول چاپدانی ہے جس کے آپ بانی ہیں، گذشتہ دنوں اس اسکول کے ایک تعلیمی تقریب میں خاکسار خواجہ احمد حسین کو بحیثیت نقیب شرکت کرنے کا اتفاق ہوا جس کی صدارت سابق سینئر ڈبلو بی سی ایس افسر غلام سرور صاحب کی رہی اسکول کی شاندار عمارت اور نظم وضبط کسی انگریزی اسکول سے کم نہ تھا طلباء وطالبات کو ان کے شاندار اکاڈمی نتائج پہ استقبالیہ دیا گیا تھا، اور ایک ادبی ھندی- اردو شعری نشست بھی رکھی گئی، جو دور حاضر میں گنگا جمنی تہذیب کا جیتا جاگتا ثبوت تھا یہ سب غلام محمد اور ان کے علمی احباب کی کاوشوں کا نتیجہ تھا دوران نظامت اچانک میری زبان سے ایک جملہ نکل گیا کہ کل کون چاپدانی کی پہچان تھے؟ ہمیں اس سے کوئی لینا دینا نہی پر آج بنگال بھر میں غلام محمد چاپدانی کی پہچان بن چکے ہیں بول کر میں سکتے میں تھا پر جب تالیوں کی گونج جواب میں سنی تو لگا کہ میری بات میں صداقت ہے بقول منور رانا کہ " گلاب تھوڑے ہی ایسے گلاب ہوتا ہے" غلام صاحب انگنت ملی، سماجی و تعلیمی اداروں سے جڑے ہوئے ہیں جیسے ملی کونسل، انجمن ترقی اردو ہند، آل انڈیا ایجوکیشنل مومنٹ، مسلم ایجوکیشنل ٹرسٹ دہلی، اسلامک ڈیولپمنٹ ٹرسٹ (جدہ عرب)، اردو اکاڈمی، مسلم انسٹیٹیوٹ کلکتہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اور IGNU وغیرہ کتنے نام گنواؤں غلام محمد سب سے بڑے کارنامے کی میں گواہی دے سکتا ہوں کلکتہ کہ ایک ہال میں غلام محمد نے ایک جلسہ منعقد کیا تھا جس کی صدارت حضرت مولانا قاری فضل الرحمن امام عید عین ریڈ روڈ کلکتہ اور نظامت خاکسار خواجہ احمد حسین کی تھی اس جلسہ میں مغربی بنگال اقلیتی مائنوریٹی کمیشن کے چیئرمین احمد حسن عمران سابق ایم پی، مولانا محمد شفیق قاسمی اور محترم انور پریمی بحیثیت مہمان تشریف فرما تھے سینکڑوں میڈیکل و انجینئرنگ کے طلباء وطالبات کو یہ کہتے ہوئے تقریر میں سنا کہ اللہ کی مدد اور غلام سر کا تعاون نہ ہوتا تو آج ہم ڈاکٹر وانجینئر نہ بن پاتے یہ خبر بنگلہ اور اردو اخبارات کی زینت بھی بنی تھی، اللہ کا یہ نیک بندہ، 31 / مارچ 1960 کو روئے زمین پہ ایک علمی وادبی شخصیت حاجی مختار احمد سردار جو اس وقت دنیا کی 96 / بہاریں دیکھ چکے ہیں ان کا وارث بن کر دنیا میں آیا، کلکتہ یونیورسٹی سے آپ نے ماسٹر آف آرٹس وو سبجیکٹ میں کیا درس وتدریس سے جڑے رہے، کئی بیرون ممالک بھی گئے تعلیمی بیداری سلسلے میں، آپ کی کامیاب زندگی میں والدہ اور اہلیہ کی دعائیں ہمیشہ ساتھ رہیں، آپ کے پانچ صاحبزادے ہیں جس میں اسامہ ڈپٹی کمشنر آف پولس بنگال، سالک فوریسٹ آفیسر، مصباح بینک آفیسر، فیضان ڈاکٹر اور طارق پولس آفیسر ہیں۔ غلام صاحب اچھے مقرر وصوم وصلوٰۃ کے پابند ہیں۔ خاکسار خواجہ احمد حسین جنرل سکریٹری مغربی بنگال پردیش کانگریس کمیٹی، حاجی شہود عالم جنرل سکریٹری ملی کونسل مغربی بنگال اور ارشاد احمد چھنگو کے اچھے دوست ہیں ملازمت سے سبکدوشی کے بعد بھی کاندھے پہ ملت کا بوجھ اٹھائے پھر رہے ہیں بقول غالب "نہ ستائش کی تمنا، نہ صلے کی پرواہ" خاکسار خواجہ احمد حسین کا ایک جملہ غلام محمد صاحب کو بے حد پسند ہے کہ "ہم زندوں کے مخالف اور مردوں کے شیدائی ہیں" یہ ایک کڑوی سچائی ہے، اب اجازت "گھبرا رہا ہوں صبح کے آثار دیکھ کر"

ڈاکٹر صابرہ خاتون حنا کی ڈسٹرکٹ ایڈوائزری بورڈ برائے صحت میں شمولیت

اردو حلقوں میں خوشی کی لہر، سماجی وادبی شخصیت کو بھرپور مبارکباد

رانی گنج، 22 جون: اردو دنیا کی ایک قابل فخر اور باوقار شخصیت، ممتاز ادیبہ، شاعرہ اور فعال سماجی خدمت گار ڈاکٹر صابرہ خاتون حنا کو ضلع پچھم بردوان کے ڈسٹرکٹ ایڈوائزری کمیٹی برائے صحت District Advisory (Committee for Health) کا رکن نامزد کیے جانے کی خوشخبری نے اردو حلقوں میں خوشی اور مسرت کی ایک تازہ لہر دوڑا دی ہے۔ یہ اہم کمیٹی صحت کے شعبے سے متعلق پالیسی سازی، مقامی مسائل کی نشاندہی اور ان کے حل کے لیے تجاویز دینے کا بااختیار پلیٹ فارم ہے، جہاں اہل، فعال اور باضمیر شخصیات کی شمولیت کو بڑی قدر ومنزلت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ ڈاکٹر صابرہ کی تقرری اس بات کی دلیل ہے کہ حکومت علاقائی سطح پر سنجیدہ، دیانت دار اور خدمت گزار افراد کو آگے لانے میں مصروف عمل ہے۔ 20 جون کو اے ڈی ڈی اے کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کانفرنس ہال میں منعقدہ کمیٹی کی پہلی میٹنگ کی صدارت ضلع مجسٹریٹ نے کی،

جبکہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ برائے صحت اور چیف میڈیکل آفیسر بھی اجلاس میں موجود تھے۔

ڈاکٹر صابرہ خاتون حنا ایک تعلیم یافتہ، سنجیدہ مزاج اور سماجی شعور سے لبریز شخصیت ہیں، جو پچھم بردوان لوکل کمپلین کمیٹی کی چیئرپرسن کے طور پر کئی برسوں سے اپنی بہترین کارکردگی کے ذریعے عوامی اعتماد حاصل کر چکی ہیں۔ خواتین کے حقوق، سماجی انصاف اور فلاحی معاملات میں ان کی خدمات مثالی اور قابلِ تقلید رہی ہیں۔

ان کی اس نئی تقرری پر اردو ادبی حلقوں، دانشوروں، اساتذہ، سماجی کارکنان اور عوام کی جانب سے مبارکبادوں کا سلسلہ جاری ہے۔ سبھی نے امید ظاہر کی ہے کہ ڈاکٹر صاحبہ اپنی روایتی ایمانداری، تدبر اور خلوص کے ساتھ اس نئی ذمہ داری کو بھی نہایت خوش اسلوبی سے نبھائیں گی۔

سماجی کارکن حاجی انور نے کہا "ڈاکٹر صابرہ کی یہ نامزدگی دراصل عوام کے اعتماد کی ترجمانی ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ وہ صحت عامہ جیسے اہم شعبے میں بھی اپنی مؤثر موجودگی درج کرائیں گی۔"

معروف استاد محمد زاہد حسین اور شاعر و معلم جناب ندیم شعبانی نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا: "ڈاکٹر صابرہ خاتون جیسی فعال اور مخلص شخصیت کی شمولیت پورے ضلع کے لیے باعثِ فخر ہے۔ وہ عوامی مسائل کو سنجیدگی سے اٹھانے کا حوصلہ، علم اور خلوص رکھتی ہیں۔" یہ امر قابل ذکر ہے کہ ڈاکٹر صابرہ نہ صرف علمی وادبی دنیا میں بلند مقام رکھتی ہیں، بلکہ ان کا اخلاقی کردار، سماجی خدمات اور اصول پسندی انہیں مغربی بنگال کے فکری وثقافتی منظرنامے میں ایک روشن اور قابل تقلید مثال بناتی ہے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: آپ نے شروع کیا، ہم اس کا خاتمہ کریں گے

تیار رہنا چاہیے۔'' خامنہ ای کے اس بیان سے واضح ہوگیا ہے کہ ایران اب پیچھے ہٹنے والا نہیں ہے بلکہ وہ اسرائیل کے ساتھ ساتھ امریکہ کو بھی سخت جواب دے گا اور کسی بھی وقت وہ خود پر ہوئے حملے کا بدلہ لے سکتا ہے۔

بقیہ: اب ہر امریکی شہری اور فوجی

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ملک سے خطاب کیا ہے۔ ایران کے جوہری اڈوں پر امریکی حملے کے بعد ایران کے سرکاری ٹی وی (آئی آر آئی بی) کے ایک ماہر نے کہا ہے کہ اب اس علاقے میں موجود ہر امریکی شہری اور فوجی ہمارا ہدف ہے۔ ٹی وی چینل پر مشرق وسطی میں امریکی فوجی اڈوں کا نقشہ بھی دکھایا گیا۔ تبصرہ نگار نے کہا کہ تم نے شروع کیا ہے، اب ہم اسے ختم کر دیں گے۔ اسرائیلی وزیراعظم بنجامن نیتن یاہو نے ایران کے جوہری اڈوں پر امریکی حملے کو جرات مندانہ اور تاریخی فیصلہ قرار دیا ہے۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق نیتن یاہو نے کہا کہ یہ قدم تاریخی ہے اور ڈونالڈ ٹرمپ کو اس رہنما کے طور پر یاد رکھا جائے گا جس نے دنیا کی خطرناک ترین حکومت کو خطرناک ترین ہتھیار حاصل کرنے سے روکا۔ ایران کی اٹامک انرجی آرگنائزیشن جلد ہی امریکہ کی جانب سے ایران کی جوہری تنصیبات پر حملوں کے حوالے سے ایک باضابطہ بیان جاری کرسکتی ہے۔ اس بیان کے ذریعہ جوہری تنظیم یہ معلومات دے گی کہ امریکی حملوں میں اس کی تنصیبات کو کتنا نقصان پہنچا۔

بقیہ: امریکہ اسرائیل کے ساتھ جنگ میں کود پڑا

نتانز اور اصفہان کے جوہری مقامات پر حملہ کیا ہے۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ نے ایران کے تین بڑے ایٹمی اڈوں فورڈو، نتانز اور اصفہان پر ایک بڑا اور کامیاب فضائی حملہ کیا ہے۔ امریکی فوج نے پوری تیاری کے ساتھ ان اڈوں پر بم گرائے جن کا اصل ہدف فورڈو تھا۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ تمام لڑاکا طیارے اب بحفاظت ایرانی فضائی حدود سے نکل چکے ہیں اور اپنے اڈوں پر واپس جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کی کسی اور فوج میں ایسی صلاحیت نہیں ہے۔ انہوں نے اسے امریکہ کی فوجی طاقت کی ایک بڑی کامیابی قرار دیا اور اب امن کی اپیل کی ہے۔ یہ حملہ ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب اسرائیل کو ایران کے جوہری پروگرام پر تشویش ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ امریکی فضائیہ نے بی ٹو بمبار طیاروں سے تین ایٹمی پلانٹس پر بمباری کی ہے۔ اس فضائی حملے کے بعد امریکہ نے مشرق وسطی میں واقع اپنے تمام ائیر بیسز پر ہائی الرٹ جاری کر دیا ہے۔ اب مقامی وقت کے مطابق ٹرمپ رات 10 بجے ملک سے خطاب کریں گے۔ ہندوستانی وقت کے مطابق ان کا خطاب صبح 7.30 بجے ہوگا۔ ٹرمپ نے ایران کے خلاف اسرائیل کی فوجی مہم کے بارے میں فیصلہ کرنے میں دو ہفتے کا وقت لیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ وہ دو ہفتوں میں اس پر فیصلہ کرلیں گے اور کوئی نہیں جانتا کہ وہ کیا کرنے جا رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں امریکہ نے اپنے جدید ترین لڑاکا طیارے B2 بمبار طیارے بحرالکاہل میں واقع اپنے گوام ایئربیس پر بھیجے تھے۔ ایسے میں خیال کیا جا رہا تھا کہ امریکی طیاروں نے تزویراتی نقل وحرکت کی ہے لیکن خیال کیا جا رہا ہے کہ انہی طیاروں نے ایران پر حملہ کیا ہے۔ تاہم ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ آیا اس نئی بمباری میں کوئی اسرائیلی فوج ملوث تھی یا نہیں۔

بقیہ: امریکہ نے تین ایرانی جوہری مقامات پر

ایران کی سرکاری خبر رساں ایجنسی آئی آر این اے نے ملک کی جوہری تنصیبات پر حملوں کا اعتراف کیا ہے۔ سی این این کی ایک رپورٹ کے مطابق، ایران کے سرکاری ٹیلی ویژن کے ایک تبصرہ نگار نے کہا، "آپ نے اسے شروع کیا اور ہم اسے ختم کریں گے۔" دریں اثناء ایک ٹیلی ویژن خطاب میں صدر ٹرمپ نے کہا، "حملے ایک بڑی فوجی کامیابی تھی۔ ایران کی جوہری افزودگی کی اہم تنصیبات مکمل طور پر تباہ ہوچکی ہیں۔ مشرق وسطی کے دھمکی دینے والے ایران کو اب امن قائم کرنا چاہیے۔ اگر وہ ایسا نہیں کرتے ہیں تو مستقبل کے حملے کہیں زیادہ بڑے اور بہت آسان ہوں گے۔

سی این این نے کہا کہ مسٹر ٹرمپ ایران پر اضافی امریکی حملوں کی منصوبہ بندی نہیں کر رہے ہیں اور "تہران کو مذاکرات کی طرف واپس لانا چاہتے ہیں۔" سی بی ایس نیوز نے کہا کہ امریکہ نے ہفتہ کو ایران سے سفارتی رابطہ کیا اور کہا کہ حملے تمام امریکی منصوبے ہیں اور حکومت کی تبدیلی کی کوشش کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ مقامی میڈیا نے کہا کہ ایران کے جوہری پروگرام کو ختم کرنے کی اسرائیل کی کوششوں کی حمایت میں براہ راست مداخلت کرنے کا مسٹر ٹرمپ کا فیصلہ مشرق وسطی میں ایک تاریخی اضافے کی نشاندہی کرتا ہے۔ مقامی میڈیا نے بتایا کہ مداخلت سے تہران کی طرف سے پورے خطے میں امریکی فوجیوں اور فوجی تنصیبات کے خلاف جوابی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ 13 جون کو اسرائیل کی جانب سے ایران پر حملے شروع کیے جانے کے نویں دن ایران پر امریکی فضائی حملے ہوئے۔ مسٹر ٹرمپ نے جمعرات کو اعلان کیا کہ وہ ایران کو مذاکرات کا حتمی موقع دینے کے لیے "اگلے دو ہفتوں میں" کوئی فیصلہ کریں گے۔

بقیہ: امریکی بمباری کے بعد ایران کا اسرائیل پر شدید میزائل حملہ

سے اسرائیل کی طرف داغی گئی میزائلوں کی پہچان کے بعد کئی علاقوں میں سائرن بج رہے تھے۔ لوگوں سے گزارش کی گئی ہے کہ وہ ہوم فرنٹ کمانڈ کے رہنما اصول پر عمل کریں۔ اس وقت اسرائیلی فوج خطرے کو ختم کرنے کے لیے جہاں بھی ضروری ہو کام کر رہی ہے۔'' "لائیو ہندوستان" کے مطابق اسرائیلی میڈیا کا کہنا ہے کہ ایران نے میزائل کے ذریعہ شمالی اور وسط اسرائیل کے شہر حائفہ، نیس جیونا، ریشون لیجین، تل ابیب پر حملہ کیا ہے۔ ایران کے نیوز چینلوں پر بھی حملوں کی تصاویر جاری کی گئی ہیں۔ ایک نیوز اینکر نے کہا، "یہ لائیو تصویریں جو آپ دیکھ رہے ہیں، وہ اسرائیل پر داغی گئی میزائلوں کی نئی بوچھار کی ہیں۔'' ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے اس نے دعویٰ کیا کہ ایران نے اسرائیل پر 30 میزائلیں داغی ہیں۔ ایران کے اس شدید میزائل حملے کی زد میں آکر کئی اسرائیلی زخمی ہوئے ہیں۔ راحت و بچاؤ خدمات کی رپورٹس کے مطابق ایران کے ذریعہ میزائل داغے جانے کے بعد وسط اسرائیل میں کم سے کم 11 لوگوں کے زخمی ہونے کی خبر ہے۔ اسرائیل کی میگن ڈیوڈ ایڈوم بچاؤ خدمات نے ایک بیان میں کہا کہ 11 لوگوں کو اسپتال لے جایا گیا، جن میں سے ایک کی حالت سنگین ہے۔ کان-11 نے ملبے کے ڈھیر سے گھری ایک تباہ عمارت کی تصویر دکھائی ہے، جس کے بارے میں اس نے کہا کہ یہ وسط اسرائیل میں ہے، یہ منظر صبح 30:7 بجے اسرائیل پر داغی گئی میزائلوں کے بعد سامنے آیا ہے۔ دوسری طرف اقوام متحدہ (یواین) میں ایران کے سفیر نے امریکہ کے ذریعہ ایران کے تین جوہری ٹھکانوں پر حملہ کرنے کے معاملے میں سلامتی کونسل کی ہنگامی میٹنگ بلانے کی اپیل کی ہے۔ نیوز ایجنسی اے پی کے ذریعہ حاصل ایک خط میں سفیر عامر سعید ایراوانی نے کہا کہ اقوام متحدہ کے سب سے طاقت باڈی کو بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کے چارٹر کے تحت امریکہ کو جواب دہ ٹھہرانے کے لیے بھی ضروری طریقے اپنائے جانے چاہئے۔ خط میں کہا گیا ہے، ''اسلامک ریپبلک آف ایران ان بے وجہ اور پہلے سے منصوبہ بند جارحیت کی سخت مذمت کرتا ہے، جو 13 جون کو اسرائیلی حکومت کے ذریعہ ایران کے پُرامن جوہری مقامات اور تنصیبات کے خلاف بڑے پیمانے پر فوجی حملے کے بعد ہوئے ہیں۔''

مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں!

کھگڑیا کو ملے گا اناج ذخیرہ کرنے کا نیا تحفہ

150 کروڑ کی لاگت سے بنائے گئے 50,000 میٹرک ٹن کی صلاحیت والے سائلو کا افتتاح آج

کھگڑیا (اے این بی) کھگڑیا ضلع کا پسراہا 23 جون کو ایک تاریخی لمحے کا مشاہدہ کرے گا، جب تقریباً 150 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کردہ 50,000 میٹرک ٹن کی صلاحیت کے ساتھ ایک جدید ترین سائلو گودام کا باقاعدہ افتتاح کیا جائے گا۔ اس موقع پر مرکزی وزیر، بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری، بہار اسمبلی کے اسپیکر وجے کمار سنہا، پربتہ کے ایم ایل اے ڈاکٹر سنجیو کمار، اور کھگڑیا کے ایم پی راجیش ورما جیسی معزز شخصیات موجود رہیں گی۔ یہ سائلو گودام نہ صرف کھگڑیا بلکہ قریبی اضلاع کے ہزاروں کسانوں کے لیے بھی ایک وردان ثابت ہوگا۔ اناج کے محفوظ اور معیاری ذخیرہ سے کسانوں کو بہتر قیمتیں ملیں گی اور ڈیلرز اور استفادہ کرنے والوں کو ناقص معیار کی شکایات سے نجات ملے گی۔ اس سے مقامی سطح پر روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ ایم پی راجیش ورما نے بتایا کہ جلد ہی یہاں مقامی کسانوں کے لیے گندم کی خریداری کے مراکز شروع کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، تاکہ وہ اپنے اناج کو براہ راست کھیت سے صحیح قیمت پر فروخت کر سکیں۔ پربتہ کے ایم ایل اے ڈاکٹر سنجیو کمار نے کہا کہ کل کا دن ہماری اسمبلی کی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا۔ اس سائیلو سے ہمارے علاقے کے کسانوں کو بہت بڑا ریلیف ملے گا اور یہ ترقی کی سمت میں سنگ میل ثابت ہوگا۔ اس افتتاح کو لے کر پورے ضلع میں جوش و خروش کا ماحول ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے اندازہ لگایا ہے کہ افتتاحی تقریب میں ہزاروں لوگ شرکت کریں گے اور اسی مناسبت سے تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں۔ یہ سائلو گودام کھگڑیا کو خوراک ذخیرہ کرنے کے میدان میں بہار کے بڑے اضلاع میں ایک لیڈر بنائے گا۔

سپول میں آسمانی بجلی گرنے سے نوجوان کی موت

سپول (اے این بی) بہار میں ضلع سپول کے کشن پور تھانہ علاقہ کے تولا پٹی پنچایت کے وارڈ نمبر ایک میں آج آسمانی بجلی گرنے سے نوجوان کی موت ہو گئی۔ پولس ذرائع نے اتوار کے روز یہاں بتایا کہ وکاس کمار (23) اپنے کھیت میں معمول کے مطابق کام کر رہا تھا۔ اسی دوران گرج کے ساتھ ہلکی بارش شروع ہوئی اور اس کے قریب بجلی گری۔ جس سے وہ جھلس گیا اور موقع پر ہی اس کی موت ہو گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولس وہاں پہنچی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔

بہار شریف میں میراتھن مقابلہ، سینکڑوں رنرز نے جوش و خروش سے حصہ لیا

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ کے ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف میں اتوار کے روز نالندہ میراتھن مقابلہ 2025 کا شاندار انداز میں انعقاد کیا گیا جس میں ضلع بھر سے سینکڑوں رنرز نے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا۔ یہ میراتھن کل پانچ کلومیٹر کے فاصلے کے لیے منعقد کی گئی تھی۔ میراتھن ریس بہارشریف کے ہسپتال چوراہا واقع شرم کلیان میدان سے شروع ہو کر ملکی پر پچاسہ چوک پر اختتام پذیر ہوئی۔ اس تقریب کا انعقاد صحت، کھیلوں اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے مقصد سے کیا گیا تھا۔ اس موقع پر آر جے ڈی لیڈر ڈاکٹر عائشہ فاطمہ، سماجی کارکن یاسر امام اور مقامی عوامی نمائندے جیویش مکھیا بھی موجود تھے اور شرکاء کی حوصلہ افزائی کی۔ پنڈال میں نوجوانوں کا ایک بہت بڑا ہجوم دیکھا گیا جو کھیلوں کی طرف بڑھتے ہوئے رجحان کو ظاہر کرتا ہے۔ ڈاکٹر عائشہ فاطمہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج کھیلوں کے میدان میں بے پناہ امکانات موجود ہیں۔ حکومت کھیلوں کو فروغ دینے کے لیے "میڈل لے آؤ، ملازمت حاصل کرو" جیسی اسکیمیں بھی چلا رہی ہے، جس سے دیہی اور پسماندہ علاقوں کے نوجوان بھی متاثر ہو رہے ہیں۔ سماجی کارکن یاسر امام نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ تعلیم کے ساتھ ساتھ کھیلوں میں بھی آگے آئیں اور ضلع، ریاست اور ملک کا نام روشن کریں۔ پروگرام کا اختتام جیتنے والوں میں انعامات تقسیم کرنے کے ساتھ ہوا۔ منتظمین نے مستقبل میں بڑے پیمانے پر کھیلوں کے مقابلوں کے انعقاد کی بات کی۔ میراتھن ریس میں 130 طلباء نے حصہ لیا۔ طلبہ لیڈر راکیش یادو اور نالندہ اسپورٹس کلب کے ڈائریکٹر ابھیشیک رنجن اور درجنوں طلبہ نے اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں مشغول تھے اور ان کے تعاون سے یہ پروگرام کامیاب ہوا۔ جس میں پہلا مقام حاصل کرنے والے کو کلر ٹی وی، دوسرے کو کولر اور تیسرے کو پنکھا بطور تحفہ دیا گیا، چوتھے اور پانچویں کو ٹرافی دی گئی، چھٹی سے دسویں تک کے شرکاء کو میڈلز سے نوازا گیا۔ اس میراتھن ریس کے موقع پر مہمان خصوصی یاسر امام، جیویش مکھیا، ٹوپ ٹوپ ملک، سابق کونسلر پپو خان، نوجوان لیڈر وکی یادو، نتیش کمار، دھننجے، گوری لال، نالندہ اسپورٹس کلب کے ڈائریکٹر ابھیشیک رنجن اور درجنوں طلباء موجود تھے۔

جواہر نوودیہ ودیالیہ میں جماعت 11 میں داخلہ کے لیے درخواستیں شروع

سمستی پور: جواہر نوودیہ ودیالیہ، بیرولی میں جماعت 11 کی خالی نشستوں پر داخلے کے لیے 12 جولائی کو اسکول احاطے میں انٹرنس ٹیسٹ منعقد کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں خواہشمند امیدوار 10 جولائی تک بلا معاوضہ درخواست دے سکتے ہیں۔ اسکول کے پرنسپل ڈاکٹر ٹی این شرما نے اطلاع دی ہے کہ تعلیمی سال 2025-26 کے لیے سائنس فیکلٹی میں 15 اور آرٹس فیکلٹی میں 10 نشستیں خالی ہیں۔ داخلے کے لیے امیدوار کی تاریخ پیدائش یکم جون 2008 سے 31 جولائی 2010 کے درمیان ہونی چاہیے۔ درخواست فارم 20 جون سے 8 جولائی تک کسی بھی ورکنگ ڈے پر اسکول سے یا ودیالیہ کی ویب سائٹ سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ 10 جولائی مقرر کی گئی ہے۔

نالندہ: سڑک حادثہ میں ایک نوجوان خاتون کی موت

بہارشریف (اے این بی) نالندہ میں ایک بار پھر تیز رفتاری کا قہر دیکھنے میں آیا ہے جہاں ایک خوفناک سڑک حادثے میں ایک خاتون کی موت ہو گئی ہے۔ یہ واقعہ راجولی-بختیار پور فورلین پر نالندہ بون ہسپتال کے دیپ نگر تھانہ علاقہ کے قریب پیش آیا۔ متوفی کی شناخت 25 سالہ خوشبو کماری کے طور پر کی گئی ہے جو سیلاؤ تھانہ علاقہ کے بلوا گاؤں کے رہائشی راہول پرساد کی بیوی ہے۔ واقعے کے حوالے سے متوفی کے لواحقین کا کہنا تھا کہ خوشبو کی شادی 4 سال قبل نور سرائے تھانہ علاقہ کے بال چند بیگھہ گاؤں میں ہوئی تھی۔ سسرال میں پوجا کے پروگرام میں بھائی کے ساتھ شامل ہونے آئی تھی۔ ایک ماہ قبل مقتول کی ساس انتقال کر گئی تھیں جس کی سبب وہ اپنے بھائی کے ساتھ موٹر سائیکل پر اپنے بھائی کے ساتھ سسرال کے گھر نور سرائے تھانہ علاقہ کے بال چند بیگھہ سے اپنے سسرال میں پوجا پروگرام میں شرکت کے لیے جا رہی تھی۔ اس کے بعد دیپ نگر تھانہ علاقہ میں نامعلوم گاڑی کی زد میں آ کر وہ شدید زخمی ہو گئی۔ مقامی لوگوں کی مدد سے اسے علاج کے لیے ماڈل صدر ہسپتال لایا گیا۔ جہاں علاج کے دوران لڑکی کی موت ہو گئی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا اور تفتیش شروع کر دی۔ اہل خانہ نے بتایا کہ خوشبو بے اولاد نہیں ہوئی تھی۔

آر جے ڈی کے سینئر لیڈر نے پنشن میں اضافے کو تیجسوی کی جیت قرار دیا

بہارشریف (مرشد دسنوی) آر جے ڈی کے سینئر لیڈر انیل کمار اکیلا نے اتوار کے روز نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار پر جم کر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ بڑھاپے کی پنشن میں اضافہ نتیش کمار کی جیت نہیں ہے، بلکہ یہ تیجسوی یادو کی پالیسیوں اور عوامی دباؤ کی جیت ہے۔ اکیلا نے کہا کہ تیجسوی یادو نے پہلے ہی وعدہ کیا تھا کہ بہار میں ان کی حکومت بنتے ہی بڑھاپے کی پنشن کو 400 روپے سے اضافہ کر 1500 روپے کر دیا جائے گا، انہوں نے الزام لگایا کہ بہار اسمبلی انتخابات میں شکست کے خوف سے نتیش کمار نے جلد بازی میں پنشن کو 400 روپے سے اضافہ کر 1100 کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کہ وہاں کی مہاگٹھ بندھن حکومت مائی بہن یوجنا کے تحت ہر عورت کو 2500 روپے ماہانہ دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تیجسوی یادو کی حکومت بنتے ہی بہار کی ہر خاتون کو 2500 روپے ماہانہ کی اسی طرح کی امداد دی جائے گی۔ روزگار کے سوال پر اکیلا نے نتیش کمار کو آڑے ہاتھوں لیا اور کہا کہ جب تیجسوی یادو نوجوانوں کو روزگار دینے کی بات کرتے تھے تو نتیش کمار پوچھتے تھے کہ روزگار کے پیسے کہاں سے لائیں گے؟ لیکن جب دونوں نے مل کر حکومت بنائی، تب ہی 5 لاکھ ملازمتیں دینے کا کام ہوا اور 3.75 لاکھ آسامیوں پر بھرتی کا عمل آخری مرحلے میں تھا۔ انہوں نے کہا کہ تیجسوی یادو کی قیادت میں بہار میں حکومت بنتی ہے تو نوجوانوں کو بڑے پیمانے پر روزگار ملے گا اور ریاست سے نقل مکانی کا مسئلہ بھی ختم ہو جائے گا۔ مزید کہا کہ ریاست کی ڈبل انجن کی حکومت تمام شعبوں میں پوری طرح ناکام ثابت ہوئی ہے۔

سڑک حادثہ میں خاتون کی موت

چھپرہ (اے این بی) بہار میں ضلع سارن کے ترائیہ تھانہ علاقے میں پیش آنے والے سڑک حادثے میں ایک خاتون کی موت ہو گئی۔ پولس ذرائع نے اتوار کے روز یہاں بتایا کہ ایسوا پور تھانہ علاقہ کے پرسا گاؤں کے باشندے سریندر کمار تیواری کی بیوی شوبھا دیوی (61) کسی کام سے ترائیہ تھانہ علاقہ کے چھپیا گاؤں آئی ہوئی تھیں۔ شوبھا دیوی سڑک پار کرتے ہوئے بے قابو موٹر سائیکل کی زد میں آ گئیں۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ اسے علاج کے لیے نزدیکی صحت کے مرکز لے گئے جہاں ڈاکٹر نے انہیں بہتر علاج کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ صدر اسپتال میں دوران علاج ان کی موت ہو گئی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولس اسپتال پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ پولس ایف آئی آر درج کر کے معاملے کی چھان بین کر رہی ہے۔

گیریک بلاک میں مائی بہنا اسکیم کو لیکر کانگریس کی جانب سے پروگرام کا انعقاد

بہارشریف (اے این بی) اتوار کو راجگیر اسمبلی حلقہ کے تحت گیریک بلاک کے گھوشراما گاؤں میں کانگریس پارٹی کی جانب سے ایک کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت گیریک بلاک کے بلاک صدر راجیش روشن نے کی۔ یہ سیمینار کانگریس پارٹی کی جانب سے چلائی جا رہی مائی بہن اسکیم مہم کے لیے منعقد کیا گیا تھا۔ اس موقع پر کیمپ میں موجود راجگیر اسمبلی کے سابق ایم ایل اے روی جیوتی کمار نے کہا کہ صرف کانگریس پارٹی ہی اس ملک کو اچھی طرح سے چلا سکتی ہے۔ کانگریس پارٹی کی فکر میں تمام طبقات کے لوگ شامل ہیں، چاہے وہ اعلیٰ ذات کا سماج ہو، دلت سماج ہو، پسماندہ سماج ہو یا اقلیتی سماج، کانگریس پارٹی سب کے ساتھ یکساں سلوک کرتی ہے۔ اسی فکر کے تحت ہمارے لیڈر راہل گاندھی نے مائی بہن اسکیم شروع کیا ہے۔ اس اسکیم کے تحت یہ انتظام کیا گیا ہے کہ اگر کانگریس پارٹی اور گرینڈ الائنس کی حکومت بنتی ہے تو اس اسکیم کے تحت تمام ماؤں اور بہنوں کو 18 سال سے زیادہ عمر کی لڑکیوں اور خواتین کو ماہانہ 2500 روپے دیے جائیں گے۔ سابق ضلع صدر اور آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے رکن دلیپ کمار نے سب کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ یہ وہی کانگریس پارٹی ہے جس نے یہ ملک انگریزوں سے آزادی دلائی تھی۔ یہ آزادی صرف آپ کے تعاون سے ملی ہے، آپ کے تعاون سے ہی بہار میں مہاگٹھ بندھن اور کانگریس کی حکومت آئے گی، آپ لوگوں کو اس کے لیے صرف ایک کام کرنا ہے، انتخابات کے وقت ذات پات اور مذہب سے اوپر اٹھ کر ایک اچھے عوامی نمائندے اور اپنے لیے اچھی حکومت کا انتخاب کریں۔ آج سے پہلے کوئی حکومت اتنی کرپٹ نہیں تھی اور کسی حکومت کے دور میں بھی اتنی کرپشن نہیں ہوئی تھی۔ خواتین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ مائی بہن اسکیم کانگریس لا رہی ہے اس میں فارم بھرنے کا عمل ہے اسے مکمل کریں، جیسے ہی بہار میں سال 2025 میں مہاگٹھ بندھن کی حکومت بنے گی سب سے پہلے کانگریس پارٹی 18 سال سے لے کر بڑھاپے تک کی لڑکیوں کو ان کی مزید پڑھائی کے لیے 2500 روپے ماہانہ دینے کا کام کرے گی۔ گیریک بلاک کے بلاک صدر راجیش روشن نے پروگرام کے بیچ میں بہت سی خواتین کو فارم بھرنے کے لیے کہا اور فارم بھرنے کے عمل کے تحت فارم پر دیے گئے نمبر پر مس کال کر کے اس عمل کو مکمل کیا۔ کنہیا کمار کے علاوہ گاؤں کی کئی خواتین کے علاوہ نوجوان کارکن سنتوش ٹھاکر، ویر بہادر مانجھی، دھننجے کمار، اروند سنگھ، گاؤں کی سینکڑوں خواتین اور بزرگ موجود تھے۔

پپو یادو نے پولیس ظلم کے خلاف اٹھائی آواز، قانون کے محافظ ظلم کی علامت بن گئے ہیں

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ لوک سبھا حلقہ کے تحت ماجھیلی گاؤں میں پولیس کے غیر انسانی سلوک اور زیادتیوں کی خبریں منظر عام پر آنے کے بعد رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو نے اسے جمہوریت اور امن و قانون کے خلاف قرار دیا انہوں نے کہا کہ جب عام آدمی سو رہا ہوتا ہے تو تھانہ سطح کی پولیس رات کو گاؤں میں گھس کر بہنوں اور بیٹیوں کے ساتھ بدتمیزی کرتی ہے اور بے گناہ لوگوں کو مار مار کر جیل بھیج رہی ہے۔ ایم پی نے کہا کہ مجرموں پر کوئی دباؤ نہیں ہے لیکن پولیس نے بے گناہوں پر زیادتی کر رہی ہے۔ دراصل یہ واقعہ اس وقت شروع ہوا جب چند روز قبل پولیس کی گاڑی نمبر 112 اور ٹریکٹر میں تصادم ہوا تھا جس میں ایک شخص شدید زخمی ہوا تھا اور افواہ پھیلی تھی کہ اس کی موت ہو گئی ہے اس کے بعد مشتعل دیہاتیوں نے احتجاج کیا لیکن پولیس نے درجنوں دیہاتیوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی ان میں سے اکثر کو اس واقعے کا علم تک نہیں تھا۔ یہی نہیں پولیس نے رات کے اندھیرے میں گھروں میں گھس کر خواتین کے ساتھ بدتمیزی کی، ان کی پٹائی کی اور کئی بے گناہ لوگوں کو زبردستی تھانے لے گئے۔ اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے فوری حرکت کا مظاہرہ کرتے ہوئے پورنیہ رینج کے ڈی آئی جی سے بات کی اور 40 سے زائد میں سے 20 بے گناہ لوگوں کی رہائی کو یقینی بنایا انہوں نے کہا کہ وہ اس پولیس آمریت کے خلاف ہر سطح پر آواز اٹھائیں گے اور متاثرین کو انصاف کی فراہمی کو یقینی بنائیں گے انہوں نے سوال اٹھایا کہ جب پولیس ہی مظالم کا مترادف ہو جائے تو پھر عام آدمی کی حفاظت کون کرے گا؟ ایم پی پپو یادو نے جانکی نگر پنچایت کے تحت کھونٹ گاؤں (وارڈ نمبر 11) پہنچ کر بلٹن یادو کے سوگوار خاندان سے ملاقات کی جن کے بڑے بھائی رندھیر یادو کا دہلی میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہو گیا انہوں نے سوگوار خاندان کو تسلی دی اور لواحقین سے اظہار تعزیت کیا اسی دن ایم پی راجیش رنجن عرف یادو بھی جانکی نگر تھانہ علاقہ کے ابھے رام چکلا پنچایت کے تحت پنچو منڈل ٹولہ وارڈ نمبر 18 پہنچے جہاں ایس ڈی آر ایف پورنیہ میں کام کرنے والے جیون کمار عرف ڈبلیو یادو کی سڑک حادثہ میں موت ہو گئی جیون کمار ڈیوٹی پر جا رہا تھا کہ بیسی علاقے میں ان کا حادثہ ہوا۔ رکن اسمبلی نے ان کے اچانک انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا۔ اس موقع پر پپو یادو نے آنجہانی جیون کمار کے اہل خانہ سے وعدہ کیا کہ وہ ایس ڈی آر ایف یا متعلقہ سرکاری محکمے کے ساتھ تال میل کریں گے۔

انجمن ترقی اردو ارریہ کے زیر اہتمام ایک اہم نشست کا انعقاد

ارریہ (اے این بی) فروغ اردو زبان، اس کی ترویج و ترقی اور نئی نسل کے درمیان اردو کی اہمیت کو اجاگر کرنے کی مقصد سے "انجمن ترقی اردو ارریہ" کے زیر اہتمام گزشتہ کل "مدرسہ اسلامیہ یتیم خانہ" ارریہ کے کیمپس میں واقع "انجمن ترقی اردو" کے دفتر میں منعقد ہوا، جس میں انجمن کے عہدیداران، ممبران، ادباء، شعراء، اساتذہ اور اردو داں حضرات کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کیں، اس نشست کی صدارت انجمن کے ضلع صدر الحاج رضی احمد تنہا نے کی جب کہ نظامت کی ذمہ داری انجمن کے جنرل سیکریٹری مولانا شاہد عادل قاسمی نے بحسن و خوبی انجام دیا، نشست میں اردو کے موجودہ حالات، تعلیمی اداروں میں اردو کی صورت حال، نوجوانوں میں اردو سے بیزاری کے اسباب اور اردو زبان کی بقا و ارتقاء کے لیے عملی اقدامات پر سیر حاصل گفتگو ہوئی۔ طویل غور و فکر اور باہمی تبادلہ خیال کے بعد اتفاق رائے سے یہ طے پایا کہ 20 جولائی 2025 بروز اتوار کو ٹاؤن ہال ارریہ میں اردو زبان کی ترقی اور شعور بیداری کے لیے ایک عظیم الشان پروگرام منعقد کیا جائے گا۔

سجدہ گاہوں، درسگاہوں، قبرگاہوں، عیدگاہوں اور خانقاہوں کی حفاظت کے لئے 29/ جون کو پٹنہ چلیں: ارشد رحمانی

دربھنگہ (اے این بی) مورخہ 22/ جون 2025 کو محلہ دلدار گنج لہیریا سرائے دربھنگہ میں ایڈوکیٹ محمد ممتاز عالم کی رہائش گاہ پر وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس کی تیاری کے تعلق سے 2/ جون کو تشکیل دی گئی کمیٹی کے اراکین کی ایک اہم نشست منعقد ہوئی، میٹنگ میں گزشتہ کارروائیوں کا جائزہ لیا گیا اور آئندہ کے لیے لائحہ عمل طے کیا گیا۔ نشست میں خطاب کرتے ہوئے قاضی شریعت دار القضاء امارت شرعیہ مہدولی دربھنگہ مفتی ارشد علی رحمانی نے فرمایا کہ اپنی سجدہ گاہوں، درسگاہوں، عیدگاہوں، خانقاہوں اور قبرگاہوں کی حفاظت کرنا ہم میں سے ہر شخص کی ایمانی ذمہ داری ہے اس لئے ہم میں سے ہر شخص کو اس تحریک میں اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے خود سے شریک ہونا چاہیے اور 29/ جون کو گاندھی میدان کو بھر کر ایوان حکومت تک مضبوط آواز پہونچانی چاہیے، موصوف نے کہا کہ حضرت امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب اس تحریک کے تعلق سے انتہائی فکرمند ہیں اور رات دن خود کام کر رہے ہیں اور لوگوں کو بیدار کر رہے ہیں امارت شرعیہ کی پوری ٹیم شب و روز خدمت میں لگی ہوئی ہے اس لئے ہم سبھوں کو مخلصانہ طور پر آگے بڑھ کر کام کرنا چاہیے۔ ایڈوکیٹ محمد ممتاز عالم جنرل سکریٹری تنظیم امارت شرعیہ دربھنگہ نے کہا کہ شہر دربھنگہ سے بے شمار گاڑیاں اور بسیں پٹنہ کے گاندھی میدان جائے گی۔ مولانا عرفان احمد سلفی مدنی نے کہا کہ ہم لوگ مل جل کر اس تحریک کو کامیاب بنائیں گے۔ مولانا نور الہدیٰ قاسمی، مولانا افضل امام فاروقی، مولانا قاری نسیم اختر قاسمی، ایڈوکیٹ حافظ ضیاء اللہ، سید محمد جاوید اقبال، حافظ عامر سلفی، شرف عالم تمنا، نسیم اختر دیپ، کلیم اللہ رحمانی، نفیس احمد بیگ، احمد رشدی، ڈاکٹر محمد آل عمران انصاری، ابوذر انصاری، تنویر احمد، نے مشترکہ طور پر کہا کہ ہم لوگ وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس میں بڑی تعداد میں اپنے دوست و احباب کے ساتھ شریک ہوں گے۔

سیاست کو بدلے بغیر معاشرے کی حالت نہیں بدلے گی

پنورما گروپ کے منیجنگ ڈائریکٹر سنجیو مشرا کی بسنت پور بلاک میں عوامی رابطہ مہم

پورنیہ (محمد عرفان کامل) وکاسیل انسان پارٹی (VIP) کے قومی نائب صدر اور پورنیہ پنورما گروپ کے منیجنگ ڈائریکٹر سنجیو مشرا نے اتوار کو بسنت پور بلاک کے پرمانند پور پنچایت میں عوامی رابطہ مہم چلائی۔ اس دوران وہ پنچایت کے وارڈ نمبر 01 سے وارڈ 08 تک مختلف بستیوں اور دیہاتوں میں پہنچے جہاں انہوں نے عام لوگوں سے بات چیت کی اور نہ صرف ان کے مسائل سنے بلکہ ان کے حل کا یقین دلایا۔ گاؤں گاؤں جا کر عوامی زندگی کے مسائل کا جائزہ لیا۔ شری مشرا کی یہ عوامی رابطہ مہم مکمل طور پر عوام پر مرکوز تھی جس میں انہوں نے نہ تو اسٹیج سجایا اور نہ ہی کوئی تقریر کی وہ براہ راست عام لوگوں میں پہنچا، گاؤں والوں سے بات کی اور ان سے پوچھا۔ آپ کا سب سے بڑا مسئلہ کیا ہے؟ اور آپ نے اب تک کس کا انتخاب کیا ہے اور وہ آپ کی توقعات پر پورا کیوں نہیں اترا؟ گاؤں والوں نے کھل کر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ان میں سے بیشتر نے سڑکوں بجلی پانی روزگار صحت کی خدمات اور تعلیمی نظام پر ناراضگی کا اظہار کیا۔ کچھ نے یہ بھی کہا کہ لیڈر صرف الیکشن کے وقت آتے ہیں، بعد میں ان سے رابطہ تک نہیں ہو پاتا۔ تبدیلی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے نوجوانوں کو خصوصی کردار ادا کرنے کا مشورہ دیا۔ نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے شری سنجیو مشرا نے کہا آج کی سیاست کو بدلے بغیر معاشرے کی حالت نہیں بدلے گی۔ ہمیں اس دور کی طرف بڑھنا ہے جہاں عوام نمائندے کو بادشاہ نہیں بلکہ اپنے خادم کے طور پر دیکھتی ہے۔ آپ کے گاؤں کی حکومت آپ میں سے لوگوں کے ہاتھ میں ہونی چاہیے۔ انہوں نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ آگے آئیں اور گاؤں میں تعلیمی مہم، صحت سے متعلق بیداری اور بے روزگار رجسٹر جیسے اختراعی اقدامات شروع کریں۔ پرمانند پور کے لیے ترقیاتی خاکہ پیش کیا گیا۔ سنجیو مشرا نے پرمانند پور پنچایت کے لیے کئی ٹھوس منصوبے رکھنے کے بارے میں بات کی، جن میں شامل ہیں۔ ہر وارڈ تک پکی سڑک اور نکاسی آب کا نظام۔ ہیلتھ سب سنٹر کی 24x7 سہولت فراہم کرنا۔ نوجوانوں کے لیے سپورٹس کلب اور لائبریری کا قیام۔ انہوں نے کہا کہ یہ کام کوئی ناممکن کام نہیں، عوام منظم ہو کر صحیح قیادت کا انتخاب کریں تو آئندہ پانچ سالوں میں ترقی کی بنیاد مضبوط ہو سکتی ہے۔ خواتین نے بھروسہ کیا، بزرگوں نے دعائیں دیں۔ عوامی رابطہ مہم کے دوران خواتین کی ایک بڑی تعداد نے بھی باہر نکل کر اپنے مسائل بتائے خاص طور پر راشن کی تقسیم میں بے ضابطگیوں، پنشن میں بے ضابطگیوں اور بیت الخلاء جیسی سکیموں میں بدعنوانی کے حوالے سے VIP نیتا مشرا سنجیو نے خواتین کو یقین دلایا کہ وی آئی پی VIP کی پالیسی خواتین کو بااختیار بنانے کو ترجیح دیتی ہے اور انہیں پنچایت میں فیصلہ کن رول ملے گا۔ عمائدین نے دعائیں دیتے ہوئے کہا کہ برسوں بعد کوئی عوامی نمائندہ آیا ہے جو صرف ووٹ نہیں بلکہ امانت مانگنے آیا ہے۔ اس عوامی رابطہ مہم کی خاص بات یہ تھی کہ یہ محض سیاسی پروپیگنڈے کی بجائے عوامی رابطے کا ذریعہ بن گئی گاؤں کی گلیوں سے لے کر کھیتوں تک ہر جگہ لوگوں نے کھل کر بات کی اور مشرا جی نے ہر سوال کو سنجیدگی سے سنا اور مناسب جواب دیا چھپت پور اسمبلی حلقہ کے لیے میرا خواب ہے ہر گاؤں میں خوشحالی ہر گھر میں روزگار ہر ہاتھ میں طاقت اور ہر بچہ تعلیم سے آراستہ ہو یہ خواب اسی وقت پورا ہو گا جب آپ اپنے لیے صحیح قیادت کا انتخاب کریں گے۔

ضلع اوقاف کمیٹی نالندہ کی ایک اہم نشست کا انعقاد

بہارشریف (اے این بی) گزشتہ روز ضلع اوقاف کمیٹی نالندہ کی ایک اہم نشست کمیٹی کے صدر منا ملک کی صدارت میں منعقد کی گئی جس میں نالندہ ضلع اوقاف کے مختلف معاملات پر سنجیدگی سے غور و خوض کیا گیا اور اس میں درپیش مسائل کے حل کے لیے لائحہ عمل تیار کیا گیا۔ ریاستی وقف کمیٹی کی جانب سے جاری شدہ ان تمام اوقاف کی فہرست پیش کی گئی جو نالندہ ضلع سے تعلق رکھتے ہیں اور جس کی مکمل معلومات حاصل کرنے میں وقف کمیٹی کو دشواری پیش آ رہی ہے۔ یعنی مذکورہ اوقاف کے ذمہ داران کون ہیں اور یہ ابھی کس حال میں ہے اس کی معلومات حاصل کرنے کے لیے وفد بنا کر ضلع کے مختلف علاقوں کا دورہ کیا جائے اور مختلف تنظیموں کے ذریعے اور محلے کے ذمہ داران کے ذریعے بھی اس کی مکمل معلومات حاصل کی جائے اس کا فیصلہ لیا گیا۔ اس کے علاوہ ضلع کے مختلف اوقاف سے متعلق زیر التوا معاملات کو تیزی سے حل کرنے کے لیے حکمت عملی تیار کرنے کا بھی فیصلہ لیا گیا۔ ساتھ ہی عوام الناس سے گزارش کی گئی کہ وقف شدہ زمین و جائیداد اور دیگر اثاثوں جیسے مساجد، مدارس، امام باڑوں، خانقاہوں اور درگاہوں وغیرہ کا زیادہ سے زیادہ رجسٹریشن کرایا جائے تاکہ مستقبل میں کسی قسم کی دشواری نہ ہو۔ ضلع اقلیتی فلاح افسر سندیپ بھارتی نے ان موضوعات میں دلچسپی دکھاتے ہوئے نشست میں اس بات پر زور دیا کہ وقف کے زیر التوا معاملات کو ہم لوگ مل کر جلد از جلد حل کر لیں تاکہ مستقبل میں اس کا صحیح فائدہ حاصل ہو سکے۔ اس موقع پر ضلع اوقاف کمیٹی نالندہ کے سکریٹری محمد سلطان انصاری، بے نام گیلانی، تنویر ساکت، سرفراز احمد خان ایڈووکیٹ، آفتاب حسن شمس، عبدالحق، مولانا مجاہد قاسمی امام شاہی جامع مسجد، صغریٰ وقف اسٹیٹ کے متولی ڈاکٹر مختار الحق، شاہنواز شبو، تسلیم انصاری وغیرہ شامل تھے۔

میڈیکل اینڈ پبلک ہیلتھ ایمپلائز کیڈر بدلے جانے سے برہم

چھپرہ: بہار اسٹیٹ نان گزیٹیڈ ایمپلائز فیڈریشن کے بینر تلے بہار میڈیکل اینڈ پبلک ہیلتھ ایمپلائز یونین کا ایک اجلاس چندر شیکھر راوت کی صدارت میں منعقد کیا گیا۔ اس میٹنگ میں محکمہ صحت کے کلرکوں کو ریاستی کیڈر بنانے کا بلیک نوٹیفکیشن کی شدید مخالفت کی گئی۔ میٹنگ میں حکومت سے محکمہ صحت میں کام کرنے والے کلرکوں کے ضلعی کیڈر کو برقرار رکھنے کا مطالبہ کیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی بہار اسٹیٹ نان گزیٹیڈ ایمپلائز فیڈریشن کے ڈویژنل سکریٹری اوپیندر ناتھ پانڈے نے اس کالے حکم کی سخت مخالفت کی اور تمام ملازمین کو پہلے کی طرح ضلع کیڈر بنانے کا مطالبہ کیا۔

ایران-اسرائیل جنگ کی بدلتی تصویریں اور انقلابی تحریکیں

خورشید فرازی

اس وقت یوٹیوب میں ایران-اسرائیل جنگ کی جو تباہ کاریاں دیکھنے کو مل رہی ہیں وہ ٹیلی ویژن میں دیکھنے کو نہیں مل رہی ہے اور ایسا لگتا ہے کہ ٹیلی ویژن پر بہت ساری پابندیاں ہیں اور اس میں جو کچھ جنگ سے متعلق دیکھنے کو مل رہا ہے وہ سب کی سب سنسر شدہ ہیں لیکن یوٹیوب میں جو کچھ بھی دیکھنے کو مل رہا ہے ممکن ہے اس میں تین حصہ اور یجنلٹی سے دور ہو اور فیک تصویریں اور خبریں دکھائی جارہی ہوں لیکن بی بی سی، سی این این، رائٹر، وائر، مسلم میرر، وغیرہ میں جب اسی خبر کے متعلق خبریں، تبصرے اور مضامین ہیں تو پھر اس میں یقین کرنا پڑ رہا ہے کہ یوٹیوبر بہت حد تک ایران-اسرائیل جنگ کی تصویریں صحیح ڈھنگ سے پیش کررہا ہے اور ان خبروں اور تصویروں کو دیکھنے پر سکتہ سا ہورہا ہے کہ آخر یہ کیسے ممکن ہے۔ تل ابیب جو اسرائیل کی راجدھانی ہے وہاں ایران کی بیلیسٹک میزائیل نے ایک 10 منزلہ وسیع وعریض اسپتال کے چیتھڑے اڑادیے ہیں اور اس اسپتال کی تباہی اور بہت سارے اتلاف جان اور زخمیوں کے بارے میں پتہ چلا اور ایک گروپ میں تقریباً100 یہودی خواتین کو سینہ کوبی کرتے ہوئے دکھایا گیا جو رو رو کر دہائی دے رہی تھیں کہ ایران مزید بم نہ برسائے، ان کی بڑی تباہی ہوئی ہے ہم ایران سے معافی مانگتے ہیں۔ ان خواتین کے ساتھ بہت سارے اسرائیلی مرد بھی تھے جو بڑے بڑے ہلے کارڈ اور بینر اٹھا کر تھے جس میں جلی حرفوں میں لکھا تھا شیطان نیتن یاہو کے جرائم کی سزا انہیں نہ دی جائے۔ اس وقت ان کا رونا دھونا، سینہ کوبی کرنا اور گڑگڑا کر رحم کی بھیک مانگنا کچھ عجیب سا لگ رہا ہے۔ اس اسپتال کی تباہی اور 50 کے قریب لوگوں کے زخمی ہونے پر اس طرح سے یہودی زار وقطار روتے نظر آئیں گے اس کا اندازہ نہیں تھا۔ گزشتہ 10 اکتوبر 2023 سے اسرائیل یومیہ 400 فلسطینیوں کا قتل عام کرتا آرہا ہے۔ اسپتال، زچہ خانے، اسکول، بھی میں بم بلاسٹ کردیا۔ کمسن گود کے بچوں کے سروں پر گولیاں مار کر ان معصوموں کا قتل کرنے میں اسرائیلیوں کو بڑا مزہ آرہا ہے اور گزشتہ دو برسوں سے ہر دن فلسطینیوں کی نسل کشی ہوتی رہی ہے اور 19 جون 2025 بھی 84 فلسطینی شہید ہوئے جو امداد میں ملنے والی پاؤ روٹی کے انتظار میں گھنٹوں سے قطار میں تھے۔

ان عبرانی خواتین کو رونے اور گڑگڑانے کے بجائے اپنے شوہروں کو جو اسرائیلی فوجی ہیں انہیں پکڑ کر جوتے چپل اور لاتوں سے مارنا چاہئے تھا اور ان سے پوچھنا چاہئے تھا کہ وہ اس گندے جانور بنجامن نیتن یاہو کے اشارے پر دو برسوں سے انسانیت کا خون کرتے آرہے تھے کیا انہیں کبھی یہ یاد نہیں آیا کہ اگر کبھی ان کی عورتوں اور بچوں کے ساتھ یہی ظلم وستم ہوا تو پھر وہ کہاں جائیں گے؟ نیتن یاہو جو پہلے امریکہ کے سابق صدر جو بائیڈن کے تلوے چاٹتا تھا اور خوشامد کرکر کے مفت میں ہتھیار حاصل کرتا تھا اب وہ ڈونالڈ ٹرمپ کے تلوے چاٹ رہا ہے اور ٹرمپ جس نے تہران کو دھمکی دی تھی کہ 48 گھنٹوں کے اندر وہ تہران کو تہہ وبالا کرکے رکھ دے گا۔ اسے اچانک روس اور چین کی وزدیدہ نظریں دیکھنے کو ملیں جو ان سے کہہ رہی تھی کہ تم تہران کو بلاسٹ کرنا چاہتے ہو، ہم ایران کو ناقابل تسخیر بنادینے کے لئے وہ ہتھیار ان کو سپلائی دیں گے جو ایران سے واشنگٹن تک مار کرتی ہو۔ ٹرمپ نے جب روس اور چین کے انداز کا اندازہ کرلیا تو ایران کے خلاف جنگ فی الحال دو ہفتوں کیلئے ٹال دیا اور ٹرمپ نے نیتن یاہو سے براہ راست کہہ دیا کہ اس وقت جو پوزیشن ہے اس کے اعتبار سے ان کا فی الوقت جنگ میں شامل ہونا ممکن نہیں ہے۔ نیتن یاہو نے جب موقع پرست ٹرمپ کو اپنے عہد سے پھسلتے دیکھا تو اس کی سمجھ میں آ گیا کہ عالمی سطح پر امریکی چودھراہٹ کا چکر ویو ختم ہورہا ہے اور اب بڑی طاقتیں روس، چین، فرانس کو امریکہ کی چودھراہٹ منظور نہیں ہے ویسے بھی ٹرمپ امریکہ کے اب تک کے سب سے بدترین صدر ہیں جو دوسری مرتبہ صدر کے عہدے پر فائز ہوئے ہیں اور اپنا عہدہ سنبھالتے ہی انہوں نے امریکہ کو جہنم نشاں بنا کر رکھ دیا ہے۔ اس وقت امریکہ کی تین تہائی سے زیادہ آبادی ٹرمپ سے نفرت کرتی ہے اور ان کے احکام جو ہارورڈ یونیورسٹی، امیگریشن، یوایس ایڈ اور اسرائیلی نوازی نے پورے امریکہ میں ٹرمپ کی عزت دوکوڑی کی ہوکر رہ گئی ہے اور ہر کسی کی زبان سے ٹرمپ کا نام نکلتا ہے تو دوسرے ہی لمحے وہ انہیں عجیب وغریب القابات سننے کو ملتے ہیں اور دنیا کا شریف سے شریف بلکہ شریف النفس شخص بھی ٹرمپ اور نیتن یاہو کا نام سنتے ہی عجیب وغریب رشتے استوار کرلیتا ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار ۲۳؍جون ۲۰۲۵ء

ڈونالڈ ٹرمپ کو نوبل انعام برائے امن ملنا ہی چاہئے: پاکستان

یہ کہاوت تو سب نے سنی ہوگی۔ ایک تو کچا کریلا اس پر نیم چڑھا، یعنی یک نہ شد دو شد کریلا اور وہ بھی کچا اس پر نیم کا رس چڑھایا ہوا یعنی نشہ دو آتشہ کا مزہ ہی کچھ اور ہوتا ہے بالکل اسی طرح سے پاکستان کا معاملہ ہے اس نے مطالبہ کیا ہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو نوبل انعام برائے امن ملنا چاہئے کیونکہ یہ ٹرمپ ہی تھے جنہوں نے اسلام آباد اور نئی دہلی کے ساتھ سفارتی روابط سے جنگ کا خطرہ ٹال دیا۔ پاکستان نے کھلے عام اعتراف کیا کہ صدر ٹرمپ کی قیادت نے جنوبی ایشیا کو ایٹمی تصادم سے بچایا حکومت پاکستان نے مسئلہ کشمیر کے حل میں ٹرمپ کی سنجیدہ دلچسپی کو سراہا۔ پاکستان بلند بانگ دعویٰ کرتے ہوئے کہا کہ ٹرمپ کا کردار عالمی امن اور مشرق وسطیٰ میں استحکام کیلئے اہم ہے۔ پاکستان نے ٹرمپ کی امن پسند قیادت کو اصلی ثالث قرار دیا جبکہ دوسری طرف ٹرمپ کا کہنا ہے کہ مجھے روانڈا، کانگو، سربیا، کوسوو، اور سب سے بڑھ کر انڈیا اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کرانے میں نوبل انعام ملنا چاہئے۔ اس وقت ٹرمپ کے لہجے سے اظہار ہورہا ہے کہ اسے دنیا بھر کی آسائشیں میسر ہیں، رہنے کیلئے وائٹ ہاؤس جیسا محل، چاروں طرف نوکر چاکر زیڈ کیوب سیکورٹی، مکمل ساؤنڈ پروف آسائشیں اور یہ تمام سہولتیں ایسی کہ ہر سہولت پر لوگ عش عش کر اٹھیں۔ لیکن ان سب کے باوجود امریکہ کی سینکڑوں جل پریاں اس کیلئے مونیکا لیونسکی بننے کو تیار۔ اس کے باوجود ٹرمپ ان تمام آسائشوں پر لات مار کر نوبل انعام کیلئے ترسے ہوئے ہیں چونکہ سابق امریکی صدر جمی کارٹر بہت سارے اچھے کام کرنے کی وجہ سے انہیں نوبل انعام ملا تھا۔ اسی لئے ڈھلتی عمر اور ڈھلتی شام کے مدنظر کہ اب زیادہ دن کی امید نہیں، انہوں نے معلوم کیا کہ انہوں نے جو متذکرہ بہت سارے کام کئے ملکوں کے درمیان جنگ بندی کرائی، ہند پاک کے درمیان نیوکلیائی متوقع جنگ بند کراکر ہزاروں، لاکھوں لوگوں کو مرنے سے بچایا لیکن اس کے باوجود کٹر اور سنگدل نوبل انعام دینے والوں کا دل نہیں پسیجا اور ان سے کہہ دیا گیا کہ سب سے پہلے اپنے کردار کو بحال کرو اور سوچو کہ ماضی میں تم سے کتنے بڑے بڑے جرائم ہوئے ہیں کتنے معصوموں کو تمہاری وجہ سے زندہ درگور ہونا پڑا تم نے ایک ایسے بھیڑیئے نما وزیراعظم کی ہر طرح سے مدد کی جو انسان کے نام پر بھیڑیئے سے بھی زیادہ خطرناک ہے جس نے مشرق وسطیٰ کو غریب نہتے فلسطینیوں کے نسل کشی جاری رکھی ہے۔ نوبل پرائز دینے والوں نے کہا مسٹر ٹرمپ آپ نوبل انعام برائے امن کے طلب گار ہیں اور دعویٰ کرتے ہیں کہ کانگو، روانڈا، انڈیا، پاکستان میں جنگ بندی کرائی یقیناً یہ قابل تعریف بات ہے اور اس کے عوض میں آپ کو کئی پوائنٹ ملے پھر دیکھا گیا کہ آپ نے اسرائیل کے ذریعہ ہزاروں ہزار فلسطینیوں خصوصاً خواتین اور بچوں کا قتل عام کرایا، آپ نے اسرائیل کو بہت سارے خطرناک بم بشمول کیمیکل بم، بیلیسٹک بم فراہم کئے، سینکڑوں جنگی ہیلی کاپٹر اور جنگی طیارے دیئے اور اسرائیل کے خونی درندوں نے ان خطرناک ہتھیاروں کی مدد سے 60 ہزار سے زائد فلسطینیوں کا خون بہایا، تم اور سابق صدر جو بائیڈن دونوں اس نسل کشی کے ذمہ دار ہیں۔ ایک طرف آپ بے قصوروں اور بیگناہوں کے خون کی ہولی کھیل رہے ہیں اور دوسری طرف یہ دعویٰ بھی کہ نوبل انعام ملنا چاہئے۔ آپ اب بھی یہ کہہ رہے ہیں کہ دو ہفتے بعد حتمی فیصلہ کریں گے کہ ایران کے خلاف انہیں جنگ میں حصہ لینے چاہئے یا نہیں۔ ایک طرف آپ کی جنگجو طبیعت ہے اور دوسری طرف آپ دوسرے کے کندھے (اسرائیل) پر بندوق رکھ کر صلیبی جنگ کی عمر دراز کررہے ہیں اور آپ یہ دعویٰ بھی کرتے ہیں کہ آپ نے کئی ملکوں میں جنگ بندی کرائی۔ آپ کھل کر یہ کیوں نہیں کہتے کہ کانگو، روانڈا، کوسوو، یوکرین، روس، فلسطین، اسرائیل، حماس، انڈیا اور پاکستان سبھی جگہوں پر فلیتے میں آگ آپ ہی نے لگائی اور متصادم ملکوں کے درمیان کھربوں ڈالر کے ہتھیار جنگی طیارے، ہیلی کاپٹر، پٹین ٹینک، اسالٹ رائفل، تھری ناٹ تھری کیمیکل بم، بیلسٹک بم فروخت کئے تاکہ آپ کا اصل کاروبار پھلتا پھولتا رہے۔ انسانیت کے نام پر آپ دھبہ ہیں اور آپ کی شخصیت قابل نفرت اور تحقیر ہے اور آپ چاہتے ہیں کہ آپ کو نوبل انعام برائے امن ملے اگر 2025 کا یہ ایوارڈ آپ کے نام جاتا ہے تو 2026 کیلئے ابھی سے بنجامن نیتن یاہو کا نام ریزرو کرلیں۔ آخر کو وہ 60 ہزار سے 70 ہزار لوگوں کے قتل عام کرانے میں کافی محنت کی ہے۔ اس محنت کا انعام اسے بھی ملنا چاہئے بلکہ بعد از مرگ ہٹلر، نیرو، مسولینی کو بھی نوبل انعام برائے امن ملنا چاہئے۔ الٹی کھوپڑی والا پاکستان اور پاکستانی حکمراں جو ٹرمپ کی حمایت میں آواز اٹھا رہے ہیں کیا وہ غزہ کے 40 ہزار کمسن بچوں کی موت کو یکسر فراموش کرچکے ہیں۔ (خ الف ف)

امریکی صدر کا جذبہ- دنیا کے سب سے طاقتور ملک کے صدر کی 2026 کا باوقار نوبل امن انعام حاصل کرنے کی خواہش نے نوبل انعام کی شہرت کو بڑھا دیا ہے

عالمی سطح پر 6 شعبوں میں دیے جانے والے نوبل انعامات کے انتخاب کا عمل بہت سخت ہے، اس کی خوبصورتی یہ ہے کہ یہ مختلف مراحل میں بھاری معیار کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ دنیا کے سب سے طاقتور ملک کے صدر کی امن کا نوبل انعام حاصل کرنے کی خواہش نے ایوارڈ کی ساکھ میں بے پناہ اضافہ کیا ہے، لیکن یہ کام کو دیا جاتا ہے، شخص کو نہیں، جو کہ قابل تعریف ہے- ایڈووکیٹ کشن سنمکھ داس بھوانی گونڈیا مہاراشٹر

گونڈیا: عالمی سطح پر دنیا میں اگر کوئی سب سے باوقار ایوارڈ ہے تو وہ نوبل انعام ہے جو ہر سال 6 مختلف شعبوں، جغرافیہ، کیمسٹری، طبی ادب، امن اور اقتصادیات میں دیا جاتا ہے۔ 2025 کے لیے نامزدگی کی آخری تاریخ 31 جنوری 2025 تھی، اب ایوارڈز کا اعلان 10 اکتوبر 2025 کو کیا جائے گا، لیکن پچھلے کچھ دنوں سے پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا پر 2026 کے نوبل انعام کا چرچا زوروں پر ہے، خاص طور پر نوبل امن انعام کا، وہ بھی اس لیے کہ دنیا کے طاقتور ترین ملک، ڈونلڈ ٹرمپ کو یہ اعزاز حاصل کرنے والے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے پاس ہے۔ وہ بطور صدر اپنے آخری دور میں یہ حاصل نہیں کرسکے تھے لیکن اب 2026 کا ایوارڈ حاصل کرنے کی خواہش ان کے ٹوئٹر ہینڈل پر پوسٹ کی جارہی ہے، جس پر پوری دنیا میں چرچا ہورہا ہے، جب کہ 2026 کی باضابطہ رجسٹریشن ستمبر 2025 سے شروع ہوجائے گی، آج اس کی بحث اس لیے بھی زور پکڑ رہی ہے کہ اس کے لیے ٹرمپ کو پاکستان کی طرف سے بھی باضابطہ نامزد کیا گیا ہے، جس پر ہم ذیل میں ایک پیراگراف میں بات کریں گے۔ آئی ایڈووکیٹ کشن سنمکھ داس بھوانی گونڈیا مہاراشٹر کا ماننا ہے کہ، پاکستانی آرمی چیف نے زبانی طور پر ٹرمپ سے نوبل انعام حاصل کرنے کی سفارش کی، پھر انہیں سرکاری طور پر ٹرمپ نے ظہرانے پر مدعو کیا، پھر پاکستان نے سرکاری طور پر۔ نامزدگیوں کا اعلان کیا گیا، جبکہ میرا ماننا ہے کہ اندر کی کہانی یہ ہے کہ پاک ایران اسرائیل جنگ کی بڑھتی ہوئی صورتحال سے پیدا ہونے والے بحران سے نمٹنے کے لیے فضائی پٹی کو حکمت عملی کے طور پر استعمال کرے گا، یہ صورتحال پاکستان اور امریکا کے درمیان ہورہی ہے، حالانکہ پاک آرمی چیف اور ٹرمپ کی لنچ میٹنگ کی ایک بھی تصویری ویڈیو پریس میں شیئر نہیں کی گئی، یہ میرا اندازہ ہے۔ تو دوسری طرف ٹرمپ ایک مرکز پر کھلے عام اپنا بیان دے رہے ہیں کہ انہوں نے پاک بھارت، کانگو-روانڈا، اسرائیل-حماس، روس-یوکرین کی دو کی جنگ روک دی ہے، باقی کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ اگرچہ 2 روز قبل ٹرمپ کے ساتھ 35 منٹ کی براہ راست بات چیت میں بھارتی وزیر اعظم نے کہا تھا کہ پاک بھارت جنگ بندی معاہدہ باہمی دوطرفہ بات چیت کے ذریعے طے پایا تھا، لیکن ٹرمپ اسے امن ایوارڈ کی بنیاد سمجھتے ہیں، تاہم انہوں نے کہا کہ میں جانتا ہوں، مجھے امن کا نوبل انعام نہیں دیا جائے گا، حالانکہ ہم ان ایوارڈز کے پورے عمل پر بات کریں گے۔ چونکہ عالمی سطح پر 6 شعبوں میں دیے جانے والے نوبل انعام کے انتخاب کا عمل بہت مشکل ہوتا ہے، اس کی خوبصورتی یہ ہے کہ اسے مختلف مراحل میں بھاری معیار کے ساتھ کیا جاتا ہے، اس لیے آج میڈیم پر دستیاب معلومات کی مدد سے ہم اس مضمون کے ذریعے بات کریں گے، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے جذبہ، نوبل انعامات کی شہرت میں اضافہ ہوا ہے جس کی وجہ سے دنیا کے طاقتور ترین ملک کے صدر کی خواہش ہے۔ 2026

دوستو اگر بات کریں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے امن کا نوبل انعام حاصل کرنے کے جنون کی تو ان دنوں امریکی صدر نوبل امن انعام کے حوالے سے بحث میں آئے ہوئے ہیں۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ چند روز قبل صدر ٹرمپ نے پاکستان کے آرمی چیف سے ملاقات کی تھی۔ اب پاکستان کی جانب سے نوبل امن انعام کے لیے ٹرمپ کی نامزدگی کو پاکستان کی چالاکی قرار دیا جارہا ہے، کیونکہ ٹرمپ چاہتے ہیں کہ یہ ایوارڈ انہیں کسی بھی طرح سے دیا جائے۔ دریں اثنا، بات چیت کے درمیان، ٹرمپ نے اپنے سچ سوشل اکاؤنٹ پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ پیر کو کانگو اور روانڈا کے امن معاہدے پر وائٹ ہاؤس میں دستخط کیے جائیں گے۔ اس سے پہلے میں نے بھارت پاکستان سمیت کئی جنگیں روکیں لیکن اس نیک کام پر کوئی مجھے نوبل انعام نہیں دے گا۔ ٹرمپ نے جمعہ کے روز اپنے سچ سوشل پلیٹ فارم پر ایک طویل پوسٹ میں اس باوقار ایوارڈ کا ذکر چھ بار کیا۔ پاکستان نے امریکی صدر کو 2026 کے نوبل امن انعام کے لیے نامزد کردیا ہے۔ اس اقدام نے نہ صرف جیوپولیٹیکل ماہرین کو حیران کیا ہے بلکہ خود پاکستان کے عوام اور رہنما بھی اس سے حیران ہیں۔ کئی پاکستانی سماجی کارکنوں اور مصنفین نے حکومت کے اس فیصلے پر تنقید کی ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ ٹرمپ نے غزہ میں ہونے والی 'نسل کشی' اور ایران پر اسرائیل کے حملے کی حمایت کی تھی۔ اس فیصلے کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'X' پر تنقید کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔ پاکستان نے ٹرمپ کو امن کے نوبل انعام کے لیے نامزد کیا ہے کیونکہ انہوں نے مبینہ طور پر ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی کے دوران فیصلہ کن سفارتی مداخلت کی تھی۔ تاہم، بھارت پہلے ہی کئی بار واضح کرچکا ہے کہ آپریشن سندھ کے دوران ہونے والی جنگ بندی دونوں ممالک کے درمیان براہ راست بات چیت کے ذریعے ہوئی تھی- کسی تیسرے فریق کی ثالثی کے ذریعے نہیں۔ درحقیقت جب بھارت نے پاکستان کے خلاف آپریشن سندھور شروع کیا تو دونوں ممالک کے درمیان 4 دن تک کشیدگی رہی، حملوں اور جوابی حملوں کا سلسلہ جاری رہا، جس کے بعد پاکستان نے بھارت پر زور دیا کہ وہ یہ آپریشن روک دے، حالانکہ ٹرمپ نے دعویٰ کیا تھا کہ اس نے دونوں ممالک کے درمیان جنگ بندی کروائی، ٹرمپ کی اس مداخلت کے احسان کا بدلہ چکانے کے لیے، پاکستان نے ٹرمپ کی اس مداخلت کے احسان کا بدلہ لینے کے لیے اب کوئی نام نہیں دیا ہے۔ دوستو، اگر ہم امن کے نوبل انعام کو جاننے اور اس کے عمل کو سمجھنے کی بات کریں تو یہ ایوارڈ حاصل کرنے کا عمل کتنا طویل ہے، یہ جاننا ضروری ہے کہ یہ ایوارڈ کیا ہے، کس کو دیا جاتا ہے۔ جب ہم نوبل انعام کی بات کررہے ہیں تو یہ جاننا ضروری ہے کہ امن کا نوبل انعام الفریڈ نوبل کی مرضی سے شروع کیا گیا تھا۔ یہ ایوارڈ کیمسٹری، فزکس، فزیالوجی یا میڈیسن، امن اور ادب کے لیے دیا جاتا ہے۔ یہ ایوارڈ پہلی بار 1901 میں دیا گیا تھا۔ امن کے زمرے میں یہ ایوارڈ ان لوگوں کو دیا جاتا ہے جنہوں نے اقوام کے درمیان بھائی چارہ بڑھانے، ہتھیاروں کی تعداد کو کم کرنے اور امن کانفرنسوں کے انعقاد میں خصوصی کردار ادا کیا ہو۔ کون نامزدگی کرسکتا ہے؟ ناروے کی نوبل کمیٹی نوبل امن انعام یافتگان کا انتخاب کرتی ہے۔ اس کے لیے کسی بھی شخص، تنظیم یا تحریک کو نامزد کیا جاسکتا ہے۔ لیکن یہاں ان کے لیے ایک شرط ہے جو نامزد کرسکتے ہیں، ہر کوئی کسی کو نوبل انعام کے لیے نامزد نہیں کرسکتا، اس کے لیے صرف لوگوں کی محدود فہرست ہی نام تجویز کرسکتی ہے، اب ہم جانتے ہیں کہ امن کا نوبل انعام کیا ہوتا ہے۔ ساتھ ہی اب یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ کون نامزدگی کرسکتا ہے۔ کیا اس میں کوئی عام آدمی بھی نامزد کرسکتا ہے؟ (1) صدر، وزیراعظم، کابینہ کے وزیر، اراکین قومی اسمبلی اور کسی ملک کی حکومتیں۔ (2) دی ہیگ، نیدرلینڈز میں بین الاقوامی عدالت انصاف اور دی ہیگ میں ثالثی کی مستقل عدالت کے اراکین۔ (3) انسٹی ٹیوٹ ڈی ڈرائٹ انٹرنیشنل کے ممبرے ممبران۔ (4) خواتین کی بین الاقوامی لیگ برا امن اور آزادی کے بین الاقوامی بورڈ کے اراکین۔ (5) یونیورسٹی کے پروفیسرز، ایمریٹی پروفیسرز اور تاریخ، سماجی علوم، قانون، فلسفہ، دینیات اور مذہب کے ایسوسی ایٹ پروفیسرز، یونیورسٹی کے ریکٹرز اور یونیورسٹی ڈائریکٹرز، پیس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹرز اور فارن پالیسی انسٹی ٹیوٹ۔ (6) وہ افراد جنہیں پہلے ہی امن کا نوبل انعام دیا جاچکا ہے۔ (7) نوبل امن انعام سے نوازے جانے والے اداروں کے چیف ڈائریکٹرز۔ (8) ناروے کی نوبل کمیٹی کے موجودہ اور سابق ممبران کو بھی اس میں نامزد کیا جاسکتا ہے۔ (9) نارویجین نوبل کمیٹی کے سابق مشیر۔ ٹرمپ کا نام پاکستان کی جانب سے سال 2026 کے نوبل امن انعام کے لیے نامزد کیا گیا ہے جہاں اب ہم سمجھ چکے ہیں کہ ہر عام آدمی کسی کو نوبل امن انعام کے لیے نامزد کرسکتا ہے۔ نامزد نہیں کرسکتے، لیکن اوپر دی گئی فہرست میں شامل لوگ کسی بھی شخص کو اس اعزاز کے لیے نامزد کرسکتے ہیں۔

دوستو، اگر ہم نوبل امن انعام کی تاریخ کی بات کریں تو 1901 سے 2024 کے درمیان 142 نوبل انعام یافتہ افراد، 111 افراد اور 31 تنظیموں کو 105 بار امن کا نوبل انعام دیا گیا ہے۔ جب سے انٹرنیشنل کمیٹی آف ریڈ کراس کی طرف سے امن کا نوبل انعام تین بار دیا جاچکا ہے۔ اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے مہاجرین کے دفتر کو دو مرتبہ (1954 اور 1981 میں) امن کا نوبل انعام دیا گیا ہے، 28 انفرادی تنظیمیں ہیں جنہیں امن کا نوبل انعام دیا گیا ہے۔ 2025 کے نوبل امن انعام کے لیے نامزدگیوں کی آخری تاریخ 31 جنوری تھی۔ انعام کا اعلان ناروے کی نوبل کمیٹی 10 اکتوبر 2025 کو کرے گی اور 10 دسمبر 2025 کو دی جائے گی، کسی بیرونی ثالثی کے ذریعے نہیں۔ نوبل انعام 2026 کے لیے باضابطہ رجسٹریشن ستمبر میں شروع ہوگی۔ تاہم حتمی تاریخ کا ابھی اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ 2025 کے نوبل امن انعام کے لیے نامزدگیوں کی آخری تاریخ 31 جنوری تھی۔

لہٰذا اگر ہم مندرجہ بالا تفصیلات کا مطالعہ اور تجزیہ کریں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ امریکی صدر کے جذبہ یعنی دنیا کی طاقتور ترین قوم کے صدر کی 2026 کے باوقار نوبل امن انعام کی خواہش نے نوبل انعام کی ساکھ کو بڑھایا ہے۔ عالمی سطح پر 6 شعبوں میں دیے جانے والے نوبل انعامات کے انتخاب کے عمل کی خوبصورتی بہت سخت ہے جس کے مختلف مراحل میں بھاری معیارات ہیں۔ دنیا کی سب سے طاقتور قوم کے صدر کی امن کا نوبل انعام حاصل کرنے کی خواہش نے ایوارڈ کی ساکھ میں زبردست چھلانگ لگائی ہے لیکن یہ ایوارڈ کسی شخص کو نہیں بلکہ کام کو دیا جاتا ہے جو کہ قابل تحسین ہے۔

9359653465

ایران اسرائیل جنگ نے خودساختہ خداؤں کا بھرم توڑ دیا

بے نام گیلانی

فی زمانہ جاری ایران و اسرائیل کے مابین جنگ سے اور کچھ عمل پزیر ہوا ہو یا نہ ہوا ہو۔لیکن یہ ایک بلا تردید حقیقت ہے کہ اس جنگ نے خود ساختہ خداؤں (امریکہ و اسرائیل) کا وہ بھرم توڑ کر رکھ دیا جو کئی دہائیوں سے عالمی برادری پر مسلط کئے تھے۔در اصل انہوں نے دنیا کے سارے ممالک میں ان دونوں نے ہی یہ بھرم پھیلا رکھا تھا کہ وہی دنیا کے سب سے زیادہ طاقتور ممالک ہیں۔یہ بھی ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ امریکہ دنیا کا بہت طاقتور ملک ہے۔لیکن اس کا ہرگز یہ معنی نہیں کہ وہی دنیا کا سب سے طاقتور ملک ہے۔پھر محض ایک ملک عالم ہستی کا حکمران ہونے کا دعویٰ کیونکر کرسکتا ہے۔خواہ جس قدر بھی اس کی معیشت مضبوط و مستحکم ہو۔یا پھر اسلحہ جاتی طور پر وہ جس قدر بھی مضبوط ہو۔معمولی سے معمولی ملک کا حکمران بھی یہ پسند نہیں کرسکتا ہے کہ اس پر کوئی اور حکمرانی کرے۔اس کی خود مختاری میں مخل ہو۔جہاں غیرت انسانی کے علاوہ اپنے حوصلے ہمت،سیاسی اخلاقیات کا بھی سوال کھڑا ہوجاتا ہے۔دنیا کا کوئی بھی حکمران خود پر یا اپنے ملک پر کسی ایرے غیرے کا تسلط کبھی گوارہ نہیں کرسکتا ہے۔ہر ملک کی خود مختاری اس کے لئے نہایت ہی اہم ہوتی ہے۔۔یہی سبب ہے کہ دوسری عالمی جنگ کے بعد جو امریکہ کا رویہ رہا ہے وہ چودھرانہ رویہ رہا ہے۔معاصر عہد میں بھی یہ ہر ملک کو اپنے زیر تسلط رکھنا چاہتا ہے۔اس کے اسی رویہ کے باعث کئی ممالک اسے دیکھنا بھی پسند نہیں کرتے ہیں۔ان حالات میں امریکہ مسلسل اپنی مرضی دوسرے ممالک کے سربراہان پر تھوپنے کی سعئ بلیغ کرتا رہا اور اپنے باہم اپنے زرخرید ذرائع ابلاغ کے توسط سے اسرائیل کو بھی غیر مفتوح بتاتا رہا اب چونکہ عالمی

برادری کے ذہن میں اس غلط پروپیگنڈا کے باعث ایک زبردست خوف طاری تھا چنانچہ لوگ خموشی سے جی حضوری کرتے رہے۔لیکن یہ بھی ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ دنیا میں ہر چیز کی ایک انتہا طئے ہے۔اگر کوئی چیز انتہا سے تجاوز کر جاتی ہے تو وہ نا قابل قبول ہوجاتی ہے۔پھر ہر عمل کے ردعمل کا سلسلہ بھی شروع ہوجاتا ہے۔جب ردعمل شروع ہو جاتا ہے تو اس متکبر ملک کو یہ یقین ہی نہیں ہوتا ہے کہ میرے خلاف کوئی کھڑا بھی ہو سکتا ہے۔کیونکہ اسے تو یہ بیجا گمان ہوتا ہے کہ میرے پاس تو اتنا نکولیائی بم ہے کہ میں ان سے ساری دنیا کو جلا سکتا ہوں،ایسے ایسے جدید طیارے ہیں،جدید میزائل ہیں وغیرہ وغیرہ۔میری مخالفت کی جراءت کسی میں نہیں ہو سکتی ہے۔امریکہ کو دراصل یہ غرور ہے کہ اس کے پاس تو کثیر تعداد میں میزائل ہے جس سے دنیا کا وجود ختم کیا جا سکتا ہے۔اب اسے کون سمجھائے کہ بیک وقت ساری دنیا کو ختم کرنے کا خواب کوئی نہیں دیکھ سکتا ہے۔کیونکہ خواب دیکھنے والا اسی دنیا کے دائرے میں ہی ہوگا۔لیکن اس میں کوئی شبہ نہیں کہ امریکہ کو ختم کرنے کے لئے سینکڑوں میزائل کی ضرورت قطعی درپیش نہیں ہے۔یہ کام تو 5-10 نکولائی بم کے ذریعہ بھی ممکن ہے جو کئی ممالک کے پاس موجود ہیں۔علاوہ ازیں امریکہ کے دشمن ممالک کے پاس ایسی مزائلیں بھی موجود ہیں جو امریکہ تک رسائی رکھتی ہیں۔یہ تعجب خیز امر ہے کہ ان تمام حقائق سے واقف ہوتے ہوئے بھی امریکہ خود کو دنیا کا چودھری ہی تصور کرتا ہے۔اس کے علاوہ

خود کو غیر مفتوح بھی سمجھتا ہے۔اسے اگر جھوٹے تکبر کی انتہا نہیں تو اور کیا کہا جا سکتا ہے۔اس سے زیادہ افسوس کا مقام یہ ہے کہ یہ دونوں ہی شکست خوردگی کے بعد بھی شرمندگی محسوس نہیں کرتے ہیں۔بلکہ دیدہ دلیری کے ساتھ شکست کو بھی فتح بتاتے ہوئے اس کا پورا پورا جشن مناتے ہیں۔مثال کے طور پر ویت نام جنگ میں امریکہ کو کس شکستگی سے دوچار ہونا پڑا اس سے کون شخص واقف نہیں ہے۔مگر بے شرمی کی انتہا یہ ہوئی کہ یہ وہاں بھی اپنی فتح کا ڈھنڈورا پیٹتے رہے۔یہ بھی ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ حقائق دنیا سے پوشیدہ نہیں رہتے۔وہ دیر سویر اجاگر ہوکر ہی رہتے ہیں۔مزید برآں یہ بھی ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ اپنی ناکامی یا اپنی کذب گوئی پر شرمندہ شرم والے ہوتے ہیں۔بے شرموں کو ان رسوائیوں کی کوئی پروا کہاں ہوتی ہے۔

بلاشبہ امریکہ عراق اور لیبیا میں اپنے مقاصد کے حصول میں کامیاب رہا لیکن دوسری جانب اسے افغانستان میں کن رسوائیوں سے دوچار ہونا پڑا ان سے سارا زمانہ واقف ہے۔لیکن شرم ان کو کبھی نہیں آتی۔ابھی موجودہ یوکرین اور روس جنگ میں یوں تو محض روس اور یوکرین کے مابین جنگ ہے۔لیکن حقیقت یہ ہے کہ تین سالوں سے عالمی جنگ جاری ہے۔۔جب سے یہ جنگ جاری ہے تب سے عالمی ذرائع ابلاغ یہی شور

مچانے میں مصروف عمل ہیں کہ اب عنقریب عالمی جنگ کا آغاز ہونے والا ہے اور ممکن ہے کہ اسی درمیان نکولیائی جنگ بھی جاری ہوجائے۔اب انہیں کون سمجھائے کہ عالمی جنگ گزشتہ تین سالوں سے جاری ہے۔دنیا کے قریب 195 ممالک میں کم وبیش 100 ممالک کسی نہ کسی صورت میں فی زمانہ جنگ میں ملوث ہیں۔معلوم نہیں یہ ذرائع ابلاغ والے عالمی جنگ کسے سمجھتے ہیں۔یہ کہتے ہیں کہ دنیا دو خانوں میں منقسم ہوتی نظر آرہی ہے۔انہیں یہ بتا دیا جائے کہ ماضی کی عالمی جنگ کی طرح موجودہ جنگوں میں بھی دنیا دو نہیں تین خانوں میں منقسم ہو چکی ہے۔ایک امریکن گروپ ہے ایک رشین گروپ اور ایک گروپ غیر جانبدار ہے۔یہ صورت حال وہی ہے جو دوسری جنگ عظیم کی تھی۔اسی بنا پر ناچیز کہ رہا ہے کہ تیسری جنگ عظیم جاری ہے۔اب رہی نکولیائی جنگ کی بات تو راقم الحروف کے خیال سے نکولیائی جنگ کا آغاز کبھی نہیں ہوگا۔اگر ہونا ہوتا تو اب تک عمل پزیر ہونا ہوتا۔کیونکہ یوکرین اور امریکہ میں جہاں یوکرین کو زبردست جانی و مالی زیاں سے دوچار ہونا پڑا ہے وہیں روس کے فوجی بھی لاکھوں کی تعداد میں جاں بحق ہوئے ہیں۔اتنا کچھ گزر جانے کے بعد بھی ابھی تک نکولیائی جنگ کا آغاز نہیں ہوا ہے۔اس کا سب سے اہم سبب یہ ہے کہ امریکہ و روس دونوں ہی ممالک کو یہ علم ہے کہ اگر ہم نے نکولائی جنگ کا آغاز کیا تو میرے حدود میں بھی کتنے نکولیائی بم برسیں گے ان کا شمار بھی ممکن نہیں ہوگا۔چنانچہ عالمی ذرائع ابلاغ کو جو نکولیائی جنگ کا انتظار ہے وہ فضول ہے۔

اسی طرح ایران اور اسرائیل جنگ میں بھی نکولیائی جنگ کے کوئی اندیشے نہیں ہیں۔ایران اور اسرائیل دونوں ہی ممالک اس امر سے واقف کار ہیں کہ نکولیائی جنگ کے آغاز سے دونوں ہی ممالک کا وجود بالکل ہی ختم ہو جائے گا۔یوں تو دنیا سمجھ رہی ہے کہ ایران کے پاس تادم تحریر نکولیائی بم نہیں ہے۔لیکن اسرائیل اس حقیقت سے اچھی طرح واقف ہے کہ جس طرح اسرائیل خود خاموشی سے نکولیائی بم بنا کر رکھے ہوئے ہے۔ایران بھی عین اسی طرح نکولیائی بم بنا کر خاموشی سے بیٹھا ہوا ہے۔علاوہ ازیں روس نے بہت پہلے یہ اعلان کر دیا تھا کہ میں نے ایران کو تو ایٹم بم دے دیا ہے۔اس کے باوجود اگر کوئی ایران کو بہت کمزور تصور کرتا ہے تو اس کی عقل وفہم پر غشی نہ آئے تو کیا ہو۔امریکہ و اسرائیل کی بے شرمی و سرشاری کے علاوہ متکبرانہ انداز گفتگو کی کئی مثالیں روئے ارض پر موجود ہیں۔اب جب اسرائیل کا دارالحکومت تل ابیب اور بندرگاہی شہر حائفہ کھنڈر میں تبدیل ہو چکا ہے۔اس کے علاوہ بھی کئی شہر کھنڈرات میں تبدیل ہو چکے ہیں۔اس کے باوجود اسرائیل حاکمانہ انداز گفتگو کو ہی اپنائے ہوئے نظر آتا ہے۔اسرائیل کے ساتھ امریکہ بھی اپنی داداگری سے باز نہیں آرہا ہے۔وہ آج بھی اپنے احکام جاری کرنے سے باز نہیں آرہا ہے۔کس بے شرمی کے ساتھ اس نے ایران کو کہا کہ پورا تہران خالی کرو۔جبکہ تل ابیب،حائفہ وغیرہ خود ایرانی میزائل گرنے سے دہل رہے ہیں۔اب ایران نے اعلان کر دیا ہے کہ پورا اسرائیل خالی کرو ورنہ مرنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔اج اسرائیل کے وزیر اعظم بنجامن نتن یاہو کا یہ حال ہے کہ امریکہ و اہل مغرب سے امداد کی بھیک مانگ رہے ہیں۔لیکن انہیں کف افسوس ملنے کے سوا کچھ بھی نہیں میسر ہونے جارہا ہے۔اس کا سبب یہ ہے کہ یوکرین اور روس کے مابین جنگ میں سارے مغربی ممالک کے اسلحہ گودام خالی ہو چکے ہیں۔اس طرح انہیں خود یہ خوف دامنگیر ہے کہ اگر میرے اوپر کسی نے یلغار کیا تو میرا کیا ہوگا۔میرے پاس تو اتنے بھی اسلحے نہیں ہیں کہ میں خود اپنا دفاع کرسکوں۔جہاں اہل مغرب کے ایسے ناگفتہ بہ حالات ہیں وہاں امریکیوں کے بھی حواس باختہ ہیں۔ایران کو صفحہ ہستی سے مٹانے کی دھمکیاں دینے والا امریکہ اب راست طور پر اس جنگ میں اسرائیل کا ساتھ دینے سے خود خوفزدہ نظر آرہا ہے۔کیونکہ خلیج میں موجود اس کے فوجیوں کی جان پر بن ائے گی۔چنانچہ اس نے واضح طور پر کہ دیا ہے کہ میں اس جاری جنگ میں راست طور پر شامل ہو سکتا ہوں یا نہیں۔یہ فیصلہ تعجیل میں لینا ممکن نہیں ہے۔چنانچہ میں یہ فیصلہ دو ہفتے بعد کروں گا۔اس جنگ میں یہ دو ہفتہ بہت ہی اہمیت کا حامل ہوگا۔اس حقیقت سے دنیا کا ہر فرد واقف ہے کہ یہود ونصاریٰ سازشی قومیں واقع رہی ہیں۔اس کی ایک قدیم و سیاہ تاریخ موجود ہے۔ناچیز کو تو یہ دو ہفتے کا وقفہ محض سازش کا حصہ ہی نظر آتا ہے۔تا کہ ایران مطمئین ہوجائے کہ امریکہ اب دو ہفتے تک اس جنگ میں کسی بھی قسم کی مداخلت نہیں کر سکتا ہے۔لیکن اپنی قدیم فطرت کے مطابق اس وقت یہ اور اسرائیل باہمی طور پر غضب بن کر ایران پر ٹوٹ پڑیں گے۔کیونکہ ایران اطمینان کی سانسیں لے رہا ہوگا اور امریکہ اپنے پانچویں نسل کے برق رفتار بامبر جہاز سے بم برسانا شروع کر دے گا تا کہ ایران کو سنبھلنے کا موقعہ بھی نہ ملے۔اس ناچیز کو یہ اندیشہ لاحق ہی نہیں بلکہ یقین کامل ہے۔کیونکہ معاصر عہد میں بھی امریکہ و اسرائیل کے قول پر یقین کرنا خود فریبی سے زیادہ کچھ نہیں ہوگا۔بہرحال اب یہ پھر ایک بار ثابت ہو چکا ہے کہ امریکہ عالمی چودھری نہیں ہے اور اسرائیل خلیج کا شیر نہیں ہے۔رفتہ رفتہ ان کے سارے حقائق اجاگر ہو چکے ہیں۔امریکہ کل بھی عین وقت پر دم دبا کر بھاگنے والا تھا اور آج بھی دم دبا کر بھاگنے والا ہی ہے۔کیونکہ اب ایک جانب روس یوکرین جنگ سے کنارہ کش ہو چکا ہے تو دوسری جانب ایران اسرائیل جنگ سے بھی خود کو الگ کر دیا ہے بہانا خواہ جو بھی بنا لے۔حق بات تو یہ ہے کہ امریکہ بھی قابل اعتبار رہا ہی نہیں۔اس نے جس کی بھی پشت پناہی کی عین وقت پر اس نے اسے دھوکہ دیا۔امریکہ کی یہ قدیم تاریخ رہی ہے۔

سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ کی تحریر کردہ کتابیں……

ترتیب: عبدالعزیز

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ نے اپنی زندگی میں کم وبیش 200 کے قریب کتابیں، کتابچے اور پمفلٹ تحریر کیے اور 1000 کے آس پاس تقریروں اور بیانات کا ریکارڈ ملتا ہے جس میں تقریباً سات سو کے قریب چیزیں محفوظ ہیں۔ان کی کتابوں کا عربی، فارسی، انڈونیشی، سواحلی، انگریزی، فرانسیسی، جرمن، جاپانی، تھائی، سنہالی، بنگلہ، سندھی، پشتو، گجراتی، ہندی، تامل، پرتگالی، ہاوسا، مالاباری اور ڈینش میں ترجمہ ہو چکا ہے۔سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ بیسویں صدی کی ایک نابغہ ؒ روزگار شخصیت تھے۔ان کی بہت سی حیثیتیں ہیں: مفسرِ قرآن' سیرت نگار' دینی اسکالر' اسلامی نظامِ سیاست ومعیشت اور اسلامی تہذیب وتمدن کے شارح' برعظیم کی ایک بڑی دینی وسیاسی تحریک کے موسس وقائد' ایک نامور صحافی اور اعلیٰ پائے کے انشاپرداز۔فکری اعتبار سے وہ گذشتہ صدی کے سب سے بڑے متکلمِ اسلام تھے۔بیسویں صدی میں علامہ اقبالؒ نے اپنی شاعری کے ذریعے مسلمانوں کو ایک ولولہؒ تازہ عطا کیا اور ان کے اندر اسلامی نشاتِ ثانیہ کی جوت جگائی۔مولانا مودودیؒ نے اسی جذبے اور ولولے کو اپنی نثر کے ذریعے آگے بڑھایا اور علامہ اقبال کی شاعری کے اثرات کو سمیٹ کر احیائے دین کی ایک منظم تحریک کی بنیاد رکھی' پھر اپنے گہربار قلم کی قوت اور غیر معمولی تنظیمی صلاحیتوں کے بل بوتے پر اس تحریک کو پروان چڑھایا۔اقبال اور مودودی دونوں پر پروفیسر رشید احمد صدیقی کی یہ بات صادق آتی ہے کہ ان کی تحریروں کو پڑھ کر دین سے تعلق ہی میں اضافہ نہیں ہوتا اردو سے محبت بھی بڑھ جاتی ہے۔

سید مودودیؒ اردو زبان کے سب سے بڑے مصنف ہیں۔"سب سے بڑے" ان معنوں میں کہ کثیر التصانیف مصنف تو اور بھی ہیں مگر اردو زبان کی کئی سو سالہ تاریخ میں انھیں سب سے زیادہ چھپنے والے مصنف کا اعزاز حاصل ہے۔ان کا حلقہؒ قارئین' بلاشائبہؒ تردید' اردو کے ہر مصنف سے زیادہ ہے۔اس اعتبار سے ہم انھیں اردو کا مقبول ترین مصنف بھی کہہ سکتے ہیں۔سید مودودیؒ کی شخصیت' افکارونظریات اور ان کی تحریک کے ہمہ گیر اثرات کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ دنیا کی کم ازکم 43 زبانوں میں ان کی تحریروں کے ترجمے شائع ہو چکے ہیں۔ان کے ذخیرہ علمی کا مطالعہ' ایک بے حد وسیع اور بڑا موضوع ہے۔دنیا کی مختلف جامعات میں ان پر ایم اے' ایم فل اور پی ایچ ڈی کے تحقیقی مقالے لکھے گئے ہیں' اور بعض پہلوؤں پر مزید تحقیقی کام ہورہا ہے۔ذیل میں ہم نے تصانیفِ مودودیؒ دینے کی کوشش کی ہے۔اس سے اندازہ ہوگا کہ موصوف کا علمی کام کس قدر وسیع الاطراف' ہمہ جہت اور ہمہ گیر ہے۔قرآن' حدیث' سیرت' فقہ' عقائد' عبادات' تاریخ' فلسفہ' تہذیب' تمدن' سیاست' معیشت' تعلیم' اجتماعیت' اخلاقیات' مغربی فکر وغیرہ۔۔۔

اردو زبان میں کوئی اور مصنف اس تنوع اور کثیر الجہتی میں' سید موصوف کا ہم پلہ نظر نہیں آتا۔اسلامی دستور کی تدوین، اسلامی نظامِ تعلیم، ختم نبوت، سلامتی کا راستہ، شہادتِ حق، تحریک اسلامی کی اخلاقی بنیادیں، یتیم پوتے کی وراثت کا مسئلہ، اسلام اور جاہلیت، مسلم خواتین سے اسلام کے مطالبات، سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم، شہادتِ امام حسین رضی اللہ عنہ، مسئلہ تعدد ازواج، مسئلہ قربانی، طاقت کا راز، مرض اور اس کا علاج، اسلامی ریاست میں ذمیوں کے حقوق، اسلامی قانون، اسلامی نظمِ معیشت کے اصول اور مقاصد، اسلام کا نظریہ سیاسی، اسلام اور عدلِ اجتماعی، انسان کے بنیادی حقوق، دعوت اسلامی اور اس کا طریق کار، بغاوت کا ظہور، دعوت اسلامی اور اس کے مطالبات، تصریحات، صدائے رستاخیز، قرآن اور پیغمبر، قوموں کے عروج وزوال پر علمی تحقیقات کے اثرات، مرتد کی سزا، اسلام کے معاشرتی آداب، الاسماء الحسنیٰ سلاجقہ یہودیت ونصرانیت، ترکی میں عیسائیوں کی حالت، شخصیات، سانحہ مسجد اقصیٰ، قرآنی سورتوں کا پس منظر اور تعارف، نیا نظامِ تعلیم، مسلمان اور موجودہ سیاسی کشمکش (حصہ دوم)، مسلمان اور موجودہ سیاسی کشمکش (حصہ اول)، مسئلہ قومیت، انسان کا معاشی مسئلہ اور اس کا اسلامی حل، اسلام بیسویں صدی میں، اسلام کا اصلی معیار، اسلامی حکومت کس طرح قائم ہوتی ہے؟، اخلاقیات اجتماعیہ اور اس کا فلسفہ، الفاظ قرآنی کی تفہیم، ایک نہایت اہم استفتا، دولت آصفیہ اور حکومت برطانیہ، دکن کی سیاسی تاریخ، تحریک اسلامی، ایک تحریک ایک داستان، تفہیمات (حصہ پنجم)، تفہیمات (حصہ چہارم)، استفسارات (جلد دوم)، استفسارات (جلد اول)، تفہیم القرآن (جلد ششم)، تفہیم القرآن (جلد پنجم)، تفہیم القرآن (جلد چہارم)، تفہیم القرآن (جلد سوم)، تفہیم القرآن (جلد دوم)، تفہیم القرآن (جلد اول)، رسائل ومسائل (جلد پنجم)، رسائل ومسائل (جلد چہارم)، رسائل ومسائل (جلد سوم)، رسائل ومسائل (جلد دوم)، رسائل ومسائل (جلد اول)، ترجمہ قرآن مجید (مع مختصر حواشی)، نماز، اسلامی نظامِ زندگی اور اس کے بنیادی تصورات، اسلامی عبادات پر تحقیقی نظر، حقوق الزوجین، فضائل قرآن، سود، معاشیات اسلام، تحریک اور کارکن، تحریک اسلامی کا آئندہ لائحہ عمل، توحید ورسالت وزندگی بعد موت کا عقلی ثبوت، مسلمانوں کا ماضی وحال اور مستقبل، کتاب الصوم، خطبات یورپ، خواتین اور دینی مسائل، کلمہؒ طیبہ کا پیغام، جہاد فی سبیل اللہ، اسلام کا نظام حیات، اسلام کا اخلاقی نقطہ نظر، دروواں پر سلام ان پر، دین حق، دین اور خواتین، دعوت دین کی ذمہ داری، اسلام دور جدید کا مذہب، حکومت برائی یا بھلائی کا سرچشمہ، ہدایات، بناؤ اور بگاڑ، نشری تقریریں، اسلام اور ضبط ولادت، مسئلہ ملکیت زمین، مسئلہ جبر وقدر، تفہیمات (حصہ سوم)، تفہیمات (حصہ دوم)، تفہیمات (حصہ اول)، تحریک آزادی ہند اور مسلمان (حصہ دوم)، تحریک آزادی ہند اور مسلمان (حصہ اول)، قادیانی مسئلہ، اسلامی تہذیب اور اس کے اصول ومبادی، خلافت وملوکیت، خطبات، تعلیمات، اسلام اور جدید معاشی نظریات، قرآن کی چار بنیادی اصطلاحیں، سنت کی آئینی حیثیت، دینیات، پردہ، الجہاد فی الاسلام، تنقیحات، تجدید واحیائے دین، اسلامی ریاست……وغیرہ۔

ٹوٹتا بھروسہ اور دل میں گھر کرتا ڈر

محمد پرویز انور

شعبہ کیمیا اورینٹل کالج پٹنہ سٹی

12 جون جمعرات کی سہ پہر احمد آباد کے سردار ولبھ بھائی پٹیل بین الاقوامی ہوائی اڈے سے ٹیک آف کے چند منٹوں بعد ایئر انڈیا کا بوئنگ 787 ڈریم لائنر گر کر تباہ ہوگیا،جس میں 274 افراد ہلاک ہو گئے: 241 مسافر، 33 فلائٹ اسٹاف اور ہوسٹل کے اسٹوڈنٹس جس سے فلائٹ ٹکرائی شامل تھے۔اس حادثے سے غم کا غبار پوری دنیا میں چھا گیا۔اس کے سبب عام انسان غمزدہ اور خوفزدہ ہے- عوام کے ذہن میں رہ رہ کر ایک ہی سوال گونج رہا ہے کہ اج کے ماڈرن (modern) زمانے میں جہاں ٹیکنالوجی (technology) اتنی ترقی کر گئی ہے وہاں ایسے حادثات کیسے ہو جاتے ہیں- کسی وزیر نے کہہ دیا کہ "ایکسیڈنٹ کو روکا نہیں جا سکتا" کیا اتنا کہہ دینے سے وزیر ذمہ داری سے بری ہو جائیں گے- ہوائی جہاز میں دو-دو انجن X دونوں انجن کا ٹیک اف کے چند منٹوں بعد ہی فیل ہو جانا اور فلائٹ کا آگ کے گولے میں تبدیل ہو جانا کوئی چھوٹی بات نہیں ہے- کہیں تو چوک ہوئی ہے جس کی تفتیش بھی ہونی چاہیے اور رپورٹ منظر عام پر ائے- لوگوں کی زندگیاں اتنی سستی نہیں کہ ہم انہیں یوں ہی حادثات میں گنواتے رہیں اور زندگی بھر کا درد سینے میں لے کر جییں- ایسے دردناک واقعات ہمارے بھروسے کو توڑتے ہیں اور دل و دماغ پہ ایک خوف طاری ہو جاتا ہے- اج کے دور میں ہوائی جہاز کا سفر ہماری زندگی کا اہم حصہ بن چکا ہے ایسے میں ذرا سی بھی لاپروائی عوام برداشت نہیں کر سکتے- عام آدمی ہوائی سفر کرنے میں ڈرے گا کیونکہ سسٹم (system) پر سے بھروسہ اٹھ گیا ہے- ابھی بمشکل ڈیڑھ مہینے ہی گزرے ہیں جب جموں کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردوں نے 26 عام شہریوں کو گولیوں سے بھون ڈالا جن کی کوئی غلطی نہیں تھی وہ عام سیاح تھے زندگی کی الجھنوں سے پریشان ہو کر تفریح کے مقصد سے کشمیر کے وادیوں میں گھومنے گئے تھے- جہاں دہشت گردی نے قتل و غارت کا ننگا ناچ دکھایا- یہ بھی تو محافظوں کی بہت بڑی ناکامی تھی- حفاظت (security) ہم شہریوں کا بنیادی حق ہے اور اسی میں کمی رہ جائے اور کوئی بھی عوام کی جانوں کو soft target سمجھ کر بم یا گولی سے اڑا دے؟ ہم نے محسوس کیا ہوگا کہ پہلگام حملے کے بعد اس سال بہت ہی کم لوگ گرمی کی چھٹیاں منانے کشمیر یا دوسری جگہوں پہ گئے-کیا یہ ہمارے ٹوٹتے بھروسے کی مثال نہیں ہے؟ کیا ہمارے دل میں ڈر گھر نہیں کر گیا ہے؟

چھ سال پہلے کی واردات یاد کیجئے یعنی 14 فروری 2019 کا وہ کالا دن جب جموں کشمیر کے پلوامہ میں دہشت گرد حملہ ہوا تھا جس میں سی ار پی ایف (CRPF) کے 40 فوجی شہید ہو گئے تھے- جس راستے سے سی ار پی ایف کا قافلہ گزرنا تھا وہاں دہشت گردوں کی کوئی گاڑی کیسے آئی جس نے انسانیت کو شمسار کرنے والی واردات کو انجام دے دیا- فوجی تو عام شہریوں کی حفاظت کے لیے ہوتے ہیں اور انہی کی جان محفوظ نہ رہے اس سے بڑی ہم ہندوستانیوں کے لیے افسوس اور خوف کی بات کیا ہوگی؟ یہ بھی تو حفاظتی انتظام میں چوک ہی تھی اور جو ہمارے بھروسے کے قتل کا سبب بنا-

تقریباً دو سال قبل بھی ایسا ہی شرمناک حادثہ چلتی ٹرین میں پیش آیا تھا 31 جولائی 2023 کو چیتن سنگھ چودھری نام کے RPF جوان نے چلتی ٹرین میں مبینہ طور پر تین مسافروں اور اس کے ایک سینئر ساتھی، ایک آر پی ایف اسسٹنٹ سب انسپکٹر سمیت چار افراد کو گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔چیتن سنگھ جس کی عمر 33 سال تھی جو ٹرین میں سیکورٹی فراہم کرنے کے لیے چار رکنی اسکارٹ ٹیم کا حصہ تھا، نے اپنی سروس رائفل سے 12 راؤنڈ فائر کیے جس میں اس کا ایک سینئر ،اسسٹنٹ سب انسپکٹر (اے ایس آئی) جس کا نام ٹکارام مینا (57) تھا-یہ واقعہ جے پور-ممبئی سنٹرل ایکسپریس میں پیش آیا اور پالگھر اسٹیشن کے قریب بتایا گیا۔اس معاملے میں دیگر متاثرین یہ تھے: پالگھر کے نالاسوپارہ کے رہنے والے عبدالقادر بھائی محمد حسین (62)، بہار کے مدھوبنی کے رہنے والے اصغر عباس شیخ (48) اور حیدرآباد کے رہنے والے سید سیف اللہ (43)۔یہ چیتن سنگ مذہبی تعصب کے تحت نفرتی نعرے لگا رہا تھا اور اسی نفرت اور غصے کے تحت اس نے اس واردات کو انجام دیا جسے ریلوے نے مسافروں کی حفاظت کے لیے بحیثیت محافظ تعینات کیا تھا وہی قاتل بنا-چیتن سنگھ کو گرفتار کر جب عدالت میں پیش کیا گیا تو اس کے وکیل نے بتایا کہ وہ ذہنی طور پہ بیمار چل رہا تھا -یہاں بھی سوال یہی اٹھتا ہے کہ جب وہ ذہنی بیمار تھا تو ایسے شخص کی پہچان وقت رہتے کیوں نہیں کی گئی کیوں اسے سکیورٹی کے لیے ٹرین میں ڈیوٹی دی گئی- یہ بھی لاپروائی اور سکیورٹی میں چوک کا ہی معاملہ ہے- اس حادثے کے بعد لوگ کئی مہینوں تک خوف میں رہے اور بہت ضروری ہونے پر ٹرین میں سفر کرتے بھی تو کسی کی ذرا سا بھی مشکوک حرکت کو دیکھ کر ڈر جاتے تھے- اس خوفناک حادثے نے بھی ہمارا بھروسہ چھینا ہی- منی پور کا واقعہ ہم میں سے کون اج تک بھول پایا ہے جب تشدد کے دوران ایک نوجوان کم سن خاتون کو سڑکوں پہ بغیر کپڑوں کے گھمایا گیا اور بھیڑ کے ذریعے کھلے عام عصمت دری کی گئی- اس شرمناک حادثے کو ذرا تفصیل میں دیکھیں تو 3 مئی 2023 کو، ہندوستان کی شمال مشرقی ریاست منی پور میں میتی لوگوں، جن کی اکثریت وادی امپھال میں رہتی ہے، اور آس پاس کی پہاڑیوں سے تعلق رکھنے والی کوکی-زو قبائلی برادری کے درمیان نسلی تشدد پھوٹ پڑا۔حکومتی اعداد و شمار کے مطابق، نومبر 2024 تک،تشدد میں 258 افراد ہلاک اور 000,60 لوگ بے گھر ہو چکے ہیں۔اس سے پہلے کے اعداد و شمار میں 1000 سے زیادہ زخمی اور 32 لاپتہ ہونے کا بھی ذکر کیا گیا تھا۔ 786,4 مکانات کو جلایا گیا اور 386 مذہبی ڈھانچے کو توڑ پھوڑ کی گئی جن میں مندر اور گرجا گھر بھی شامل تھے۔غیر سرکاری اعداد و شمار زیادہ ہیں-

نسلی تشدد کے تحت اتنے بڑے پیمانے پہ قتل و غارت لوٹ پاٹ اور عصمت دری واقع ہوئی جو کئی مہینوں تک چلی- اپ تصور کر کے دیکھیے وہاں کا ماحول و منظر وہاں کی عورتیں بچے جوان اور بوڑھے کس قدر خوف کے سائے میں جی رہے ہوں گے ہر پل نامعلوم خطرے کا اندیشہ- اس منی پور کے واقعے نے بھی پوری دنیا میں ہمیں شمسار کیا ہے اور ہم عام شہریوں کے بھروسے کو چھین کر دل میں ڈر کو بیٹھا دیا ہے-ایسے بے شمار واقعات ہیں جنہیں روکا جا سکا تھا لیکن سسٹم کی ناکامی اڑے آجاتی ہے- غور کرنے کی بات ہے کہ ایسی واردات کیوں ہو رہی ہیں؟ جواب جو سمجھ میں اتا ہے وہ یہ کہ ہمارے حکمران اپنی سیاسی پارٹی کی سرکار بنانے بچانے اور دوسری سیاسی پارٹیوں کی سرکار گرانے میں ہی مشغول رہتے ہیں- جب ان کا دماغ انہی ادھیڑ بن میں لگا رہے گا تو وہ ملک میں امن-و-چین قائم کرنے کے لیے بنائے گئے منصوبوں پر کیسے عمل کر پائیں گے- وقت کی یہی مانگ ہے کہ ملک میں یا ریاستوں میں جب الیکشن (election) ہو تو ذات مذہب سے اوپر اٹھ کر معقول سیاسی پارٹیاں معقول کینڈیڈیٹ کا انتخاب کریں اور جب کبھی سسٹم کی لاپروائی یا چوک سے کوئی حادثہ ہو تو اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے آواز بلند کریں اور حادثے کے ذمہ دار لوگوں کو سزا دلانے کی مانگ کریں-

احساس کا مارا دل ہی تو ہے....

کامران غنی صبا

دل، جو کبھی لمحے کی جنبش سے دھڑک اٹھتا تھا، سانسوں کے زیر و بم سے محبت کی عبادت میں خلل واقع ہوتا تھا۔

اس کی یاد آئی ہے سانسو! ذرا آہستہ چلو
دھڑکنوں سے بھی عبادت میں خلل پڑتا ہے
(راحت اندوری)

وہ اب صرف طبی طور پر دھڑکتا ہے۔احساس کی دھڑکن پر سب سے پہلی ضرب مشینوں کے بے ہنگم شور نے لگائی۔محبوب کی آہٹ پر دھڑکنے والا دل بسوں اور ٹراموں کے شور میں اپنی اصل دھڑکن بھول گیا۔

مرے اندر ٹراموں کا، بسوں کا، شور رہتا ہے
کبھی یہ دل دھڑکتا تھا کسی کے آنے جانے سے
(شمیم قاسمی)

اطلاعات کے سیلاب میں ڈوبا ہوا آج کا انسان احساس کی موت کا گواہ بن چکا ہے۔آج کا انسان ایک ہی دن میں کئی بار ہنستا ہے، روتا ہے، حیران ہوتا ہے، مشتعل ہوتا ہے۔مگر اس کے اندرون میں ایک خلا ہے۔اُس کی ہنسی، اُس کے آنسو، اُس کی حیرت، اُس کا اشتعال صرف ایک طبی ردعمل ہے۔اُس کی خوشی صرف ایک "ری ایکشن" ہے۔اُس کا غم صرف ایک "کمنٹ" ہے۔ اُس کا رشتہ صرف ایک "فرینڈ ریکوئسٹ" ہے اور اُس کی زندگی صرف ایک "ٹائم لائن" ہے۔

2023 کی پیو ریسرچ سنٹر کی رپورٹ کے مطابق، سوشل میڈیا استعمال کرنے والے نوجوانوں میں جذباتی ردعمل کی شدت میں 47٪ کمی دیکھی گئی۔جبکہ امریکن سائکولوجکل ایسوسی ایشن کے مطابق، 15 سے 24 سال کی عمر کے افراد میں Empathy Quotient (دوسروں کے جذبات کو سمجھنے کی صلاحیت) گزشتہ بیس برسوں میں 40 فیصد تک کم ہوئی ہے۔

یہ اعداد و شمار صرف ذہنی صحت کے زوال کا اشارہ نہیں، بلکہ روح کی بے آواز چیخیں ہیں۔۔۔وہ روح جو کبھی "حی علی الفلاح" کی آواز پر بیدار ہوتی تھی، اب صرف نوٹیفکیشن کی گھنٹی سے چونکتی ہے۔یہ بے حسی محض نفسیاتی علامت نہیں، انسانیت کا کرب ہیں، سسکیاں ہیں۔

احساس کو زندہ رکھنے کا سب سے لطیف وسیلہ ادب کا مطالعہ ہے۔جب دل کی زمین ویران ہونے لگے، جذبوں کی مٹی میں دراڑیں پڑ جائیں، اور ہوائیں بے حسی کی خاک اُڑانے لگیں، تب ادب بارانِ رحمت کی صورت برستا ہے۔یہ فقط الفاظ کی بارش نہیں، روح کی سیرابی ہے۔ایک ایسا فیض جو احساسات کی مردہ شاخوں میں نہ صرف کونپلیں اگاتا ہے بلکہ ان میں خوشبو، رنگ، اور زندگی کی سرشاری بھی بھر دیتا ہے۔لیکن ادیب، جو احساسات کا معمار ہوتا ہے، جب اس کا قاری احساس سے عاری ہو جائے، تو تخلیق کا مقصد مٹنے لگتا ہے۔ادب روح میں دستک دینے کا فن ہے۔منٹو جیسا بولڈ اور سفاک تخلیق کار بھی سرچشمہ احساس "روح" تک پہنچنے کی کوشش کرتا ہے۔وہ کہتا ہے: میں سچ لکھتا ہوں، اور یہی میرے لکھنے کا مقصد ہے۔۔۔میری تحریر کا تعلق کپڑوں سے نہیں، جسم سے ہے۔۔۔جسم سے بھی آگے، روح سے۔حقیقت یہی ہے کہ انسان کی پہچان اس کے جوتوں، لباس یا نام سے نہیں، بلکہ اس کے اندر کے درد سے ہوتی ہے۔مگر اب وہ درد صرف memes میں ڈھل چکا ہے، وہ چیخ صرف کیپشن میں قید ہو گئی ہے۔کسی زمانے میں تنہائی، خلوت" کہلاتی تھی، وہ خلوت جس میں روح اپنے رب سے، دل اپنے درد سے، اور انسان اپنی اصل سے روبرو ہوتا تھا۔اب تنہائی صرف نیٹ ورک کا مسئلہ ہے۔کبھی کلامِ دل اشکوں کا وضو مانگتا تھا۔آج کمنٹس انگلی کے لمس سے بے اثر ہو گئے ہیں۔

نفسیاتی ماہرین اسے "Sensory Overload Syndrome" کہتے ہیں. یعنی ایک ساتھ اتنی زیادہ بصری و سمعی تحریکات ملتی ہیں کہ دماغ کسی ایک پر ٹھہر نہیں پاتا۔نتیجتاً، کیفیت کے بجائے صرف تاثر باقی رہ جاتا ہے۔اور اُس تاثر کی زندگی بھی ایک پوسٹ سے دوسری پوسٹ اسکرال کرنے کے دوران جتنی مختصر ہوتی ہے۔انسان کی عظمت اس کے محسوس کرنے کی صلاحیت میں ہے۔یہی احساس روح کی سب سے روشن آنکھ ہے۔وہ آنکھ جو بصارت سے زیادہ بصیرت رکھتی ہے۔یہ آنکھ بند ہو جائے تو ماں کی تھکن۔۔۔۔باپ کی خاموشی۔۔۔۔دوست کی دل شکستگی۔۔۔۔شریکِ حیات کی تنہائی سب کچھ دھندلا جاتا ہے۔جب احساس مرتا ہے، تو انسان صرف ذمہ داریوں سے نہیں، رشتوں کی معنویت سے بھی فرار اختیار کرنے لگتا ہے۔وہ محبت کو بوجھ، وفاداری کو مجبوری، اور قربانی کو حماقت سمجھنے لگتا ہے۔ایسے میں روح کی تہہ سے ایک صدا ابھرتی ہے۔نہ چیخ، نہ آواز۔۔۔۔بس ایک خاموش دھڑکن۔وہی دھڑکن جو کسی کی نگاہ پھیر لینے بھر سے رک جاتی ہے۔

اس طرح نگاہیں مت پھیرو، ایسا نہ ہو دھڑکن رک جائے
سینے میں کوئی پتھر تو نہیں احساس کا مارا، دل ہی تو ہے

یعنی خود شناسی ہی شفا ہے، اور خود شناسی خاموشی میں نمو پاتی ہے۔اس لمحے میں جہاں نہ کوئی اسکرول ہے، نہ کوئی فارورڈ۔صرف ایک دل ہے، ایک رب ہے، اور ایک احساس…… جو ابھی زندہ ہے۔

پہلگام حملے میں دہشت گردوں کو پناہ دینے کے الزام میں دو افراد گرفتار، این آئی اے کا دعویٰ

سری نگر22 جون: پہلگام دہشت گردانہ حملہ کیس میں ایک اہم پیش رفت کے طور پر قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے دو مقامی افراد کو گرفتار کیا ہے، جن پر پاکستانی دہشت گردوں کو پناہ دینے کا الزام ہے۔این آئی اے نے دعویٰ کیا ہے کہ ان افراد نے نہ صرف دہشت گردوں کو پناہ دی بلکہ انہیں خوراک، رہائش اور دیگر لاجسٹک سہولیات بھی فراہم کیں۔بیان کے مطابق، یہ گرفتاری 22اپریل2025 کو بیسرن وادی، پہلگام میں پیش آئے دہشت گردانہ حملے کی تحقیقات کے دوران عمل میں آئی، جس میں25 سیاح اور ایک مقامی گھوڑے بان جاں بحق جبکہ 16 دیگر شدید زخمی ہوئے تھے۔این آئی اے نے اس حملے کو"اب تک کے سب سے خوفناک دہشت گردانہ حملوں میں سے ایک" قرار دیا ہے۔این آئی اے کے ترجمان کے مطابق، گرفتار کیے گئے دونوں افراد کی شناخت پرویز احمد جوٹھر ساکن بٹ کوٹ، پہلگام اور بشیر احمد جوٹھر ساکن ہل پارک، پہلگام کے طور پر کی گئی ہے۔تفتیش کے دوران ان دونوں نے اعتراف کیا کہ انہوں نے تین مسلح دہشت گردوں کو پناہ دی تھی، جو کہ پاکستانی شہری تھے اور ممنوعہ تنظیم لشکر طیبہ (ایل ای ٹی) سے وابستہ تھے۔ترجمان کے مطابق، پرویز اور بشیر نے دانستہ طور پر ان دہشت گردوں کو ہل پارک کے ایک موسمی جھونپڑی (ڈھوکہ) میں پناہ دی۔ان دہشت گردوں نے 22 اپریل کو دوپہر کے وقت حملہ کیا، جس میں انہوں نے سیاحوں کو ان کی مذہبی شناخت کی بنیاد پر نشانہ بنایا اور چن چن کر ہلاک کیا۔بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ این آئی اے نے دونوں ملزمین کو غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ 1967 کی دفعہ 19 کے تحت گرفتار کیا ہے، اور ان کے خلاف RC-02/2025/NIA/JMU کیس کے تحت کارروائی جاری ہے۔حکام نے اس کارروائی کو اہم کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے حملے میں ملوث باقی دہشت گردوں تک پہنچنے کی راہ ہموار ہوگی اور مقامی سطح پر ملنے والی مدد کی نوعیت بھی واضح ہورہی ہے۔این آئی اے کا کہنا ہے کہ حملے کی نوعیت، منصوبہ بندی اور متاثرین کے انتخاب کے انداز سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس کا مقصد نہ صرف جانیں لینا تھا بلکہ خوف، مذہبی تقسیم اور بدامنی کو فروغ دینا بھی تھا۔ایجنسی نے کہا ہے کہ تفتیش جاری ہے اور جلد ہی دیگر سازشی کرداروں کو بھی قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔

جموں وکشمیر میں امن کا دعویٰ یا حقیقت سے انکار؟

پون کھیڑا نے مرکز کی پالیسیوں پر سوال اٹھایا

نئی دہلی22 جون: کانگریس کے سینئر رہنما پون کھیڑا نے جموں وکشمیر کے حالات پر مرکزی حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔پون کھیڑا نے ویب سائٹ 'دی نیو انڈین' کے لیے ایک تفصیلی مضمون تحریر کیا ہے، جس میں پہلگام حملے کے پس منظر میں حکومت کی کشمیر پالیسی، پی آر مہم اور زمینی حقائق کے درمیان تضاد پر سوالات اٹھائے گئے۔انہوں نے کہا کہ 5 اگست 2019 کو آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) مسلسل یہ دعویٰ کررہی ہے کہ جموں وکشمیر میں حالات مکمل طور پر نارمل ہیں، امن قائم ہو چکا ہے اور زندگی معمول پر آچکی ہے، لیکن حقیقت اس سے مختلف ہے۔کھیڑا کے مطابق بی جے پی کی طرف سے جموں وکشمیر کو ایک محفوظ، پرامن اور سیاحتی مقام کے طور پر پیش کرنے کی کوششیں زمینی سچائیوں سے میل نہیں کھاتیں۔انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت نے زمینی صورتحال کو نظر انداز کرتے ہوئے ایک جارحانہ پی آر مہم شروع کی ہے تاکہ وادی کشمیر میں سکون کا تصور پیش کیا جاسکے اور سیاحت کو فروغ دیا جاسکے۔اپنے تبصرے میں پون کھیڑا نے مقامی کشمیریوں کا حوالہ دیا، جن میں سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ بھی شامل ہیں، جنہوں نے حکومت کے 'نارملسی' کے دعووں سے اتفاق نہیں کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ ایک شرمناک تضاد ہے جو زمینی حقائق اور سرکاری دعووں کے درمیان موجود ہے۔پون کھیڑا کا کہنا تھا کہ وادی میں بدامنی، خوف، اور سیاسی غیر یقینی صورتحال اب بھی موجود ہے، لیکن حکومت صرف سیاحت اور تصویری خوبصورتی کے حوالے سے خطے کو دکھا کر ایک جھوٹا تاثر دینے میں مصروف ہے۔انہوں نے اس کوشش کو دکھاوا قرار دیا۔انہوں نے یہ بھی لکھا کہ حکومت نے جس انداز سے کشمیر کو نارمل قرار دے کر بیانیہ قابو میں لینے کی کوشش کی ہے، وہ نہ صرف مقامی آبادی کی تشویشات کو نظر انداز کرتا ہے بلکہ مسئلے کے بنیادی پہلوؤں سے بھی توجہ ہٹاتا ہے۔

مودی نے ایرانی صدر سے ٹیلی فون پر بات چیت کی

نئی دہلی، 22 جون (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ایران-اسرائیل تنازعہ میں امریکی حملے کے بعد اتوار کی سہ پہر ایرانی صدر مسعود پزشکیان سے ٹیلی فون پر بات کی اور تنازعہ کے بڑھنے پر تشویش کا اظہار کیا اور تمام فریقوں کے ساتھ بات چیت اور سفارت کاری کے ذریعے حل تلاش کرنے پر زور دیا۔ایکس پر ایک پوسٹ میں یہ جانکاری دیتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ "ایرانی صدر مسعود پزشکیان سے بات ہوئی، ہم نے موجودہ صورتحال پر تفصیل سے بات کی۔حالیہ کشیدگی پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔" وزیر اعظم نے کہا کہ "علاقائی امن، سلامتی اور استحکام کی بحالی کے لیے فوری طور پر کشیدگی میں کمی، مذاکرات اور سفارت کاری کے لیے ہمارے مطالبے کا اعادہ کیا۔"

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں

نئی دہلی 22 جون (یواین آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں اضافے کے درمیان گھریلو سطح پر پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں آج کوئی تبدیلی نہیں ہوئی، جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 94.72 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 87.62 روپے فی لیٹر رہا۔تیل کی مارکیٹنگ کرنے والی معروف کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔دہلی میں ان کی قیمتیں رہنے کے ساتھ ہی ممبئی میں پٹرول 104.21 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.15 روپے فی لیٹر پر رہا۔عالمی سطح پر، امریکی کروڈ ہفتے کے آخر میں 0.73 فیصد بڑھ کر 74.04 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گیا نیز لندن برینٹ کروڈ 0.40 فیصد اضافے کے ساتھ 77.32 ڈالر فی بیرل پر رہا۔

گرین ہاؤس گیسوں کا موجودہ اخراج جاری رہا تو زمین 5 سال میں 1.5 ڈگری تک گرم ہوجائے گی: جے رام رمیش

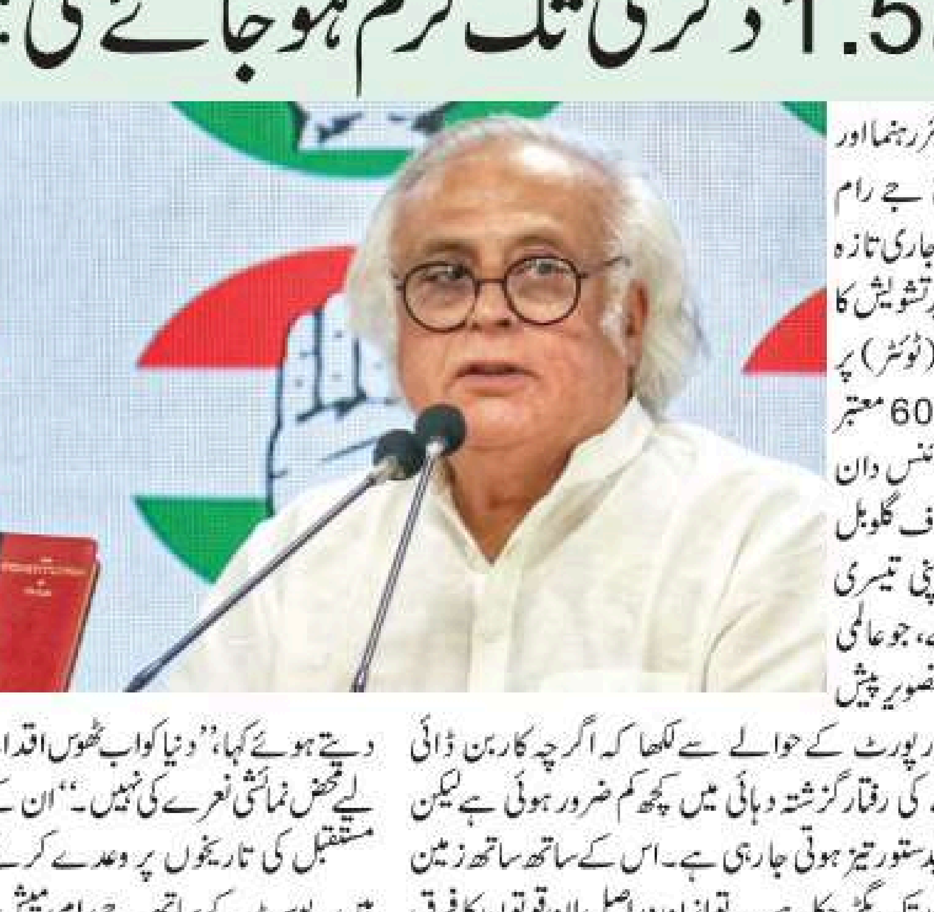

نئی دہلی22 جون: کانگریس کے سینئر رہنما اور شعبہ؟ مواصلات کے انچارج جے رام رمیش نے عالمی ماحولیاتی تبدیلی پر جاری تازہ رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔انہوں نے ایکس (ٹوئٹر) پر اپنی پوسٹ میں کہا کہ دنیا بھر کے 60 معتبر ماہرین، جن میں دو ہندوستانی سائنس دان بھی شامل ہیں، نے 'انڈیکیٹرز آف گلوبل کلائمیٹ چینج' کے عنوان سے اپنی تیسری سالانہ تجزیاتی رپورٹ شائع کی ہے، جو عالمی ماحولیاتی تبدیلیوں کی ایک جامع تصویر پیش کرتی ہے۔جے رام رمیش نے رپورٹ کے حوالے سے لکھا کہ اگرچہ کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج میں اضافے کی رفتار گزشتہ دہائی میں کچھ کم ضرور ہوئی ہے لیکن سمندری سطح میں اضافے کی رفتار بدستور تیز ہوتی جارہی ہے۔اس کے ساتھ ساتھ زمین کی توانائی کا توازن بھی خطرناک حد تک بگڑ چکا ہے۔یہ توازن دراصل ان قوتوں کا فرق ہوتا ہے جو زمین کو گرم کرنے اور سرد کرنے میں کردار ادا کرتی ہیں اور اب یہ فرق تیزی سے بڑھ رہا ہے۔جے رام رمیش نے خبردار کیا کہ اگر تمام گرین ہاؤس گیسوں کا اخراج اسی رفتار سے جاری رہا، تو انسانی سرگرمیوں سے پیدا ہونے والی گرمی آئندہ صرف پانچ برسوں میں زمین کے درجہ حرارت کو 1.5 ڈگری سینٹی گریڈ کے خطرناک دہانے تک پہنچا سکتی ہے۔یہ وہ حد ہے جسے بین الاقوامی معاہدوں میں ناقابل قبول اور ماحولیاتی تباہی کے آغاز کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔انہوں نے امریکہ کی موجودہ پالیسیوں پر بھی تنقید کی اور کہا کہ ان پالیسیوں سے اس تباہ کن لمحے کے جلد آنے کا امکان بڑھ سکتا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ سال2024 پہلے ہی ریکارڈ کا سب سے گرم سال بن چکا ہے، جو کہ خطرے کی گھنٹی ہے۔جے رام رمیش نے اپنی پوسٹ میں زور دیتے ہوئے کہا، 'دنیا کو اب ٹھوس اقدامات کی ضرورت ہے 2050 اور اس کے بعد کے لیے محض نمائشی نعرے کی نہیں۔'' ان کے بقول، ماحولیاتی بحران کا سامنا کرنے کے لیے مستقبل کی تاریخوں پر وعدے کرنے کے بجائے، فوری عملی اقدامات ہی واحد حل ہیں۔پوسٹ کے ساتھ جے رام رمیش نے ایک لنک بھی شیئر کیا ہے جس میں ایک 40 صفحات پر مشتمل سائنسی تجزیہ موجود ہے، جسے دنیا بھر کی اعلیٰ تحقیقی جامعات اور اداروں سے تعلق رکھنے والے ماہرین نے تیار کیا ہے۔اس میں درجہ حرارت، سمندری سطح، گلیشیر ز کی پگھلنے کی رفتار اور توانائی کے بگاڑ جیسے اہم عوامل پر سائنسی شواہد پیش کیے گئے ہیں۔

وزیر مملکت برائے دفاع سیٹھ پیر سے کینیا اور مڈغاسکر کے دورے پر

نئی دہلی 22 جون (یواین آئی) وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ 23 سے 26 جون تک کینیا اور مڈغاسکر کا دورہ کریں گے۔وزارت دفاع کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق پہلے مرحلے میں مسٹر سیٹھ مشترکہ طور پر 23 جون کو کینیا کے تائتا-تویتا کاؤنٹی میں یادگاری ستون (ہندوستان اور کینیا کے شہید فوجیوں کے اعزاز میں جنگی یادگار) کی نقاب کشائی کریں گے۔دوسرے مرحلے میں وہ 26 جون کو مڈغاسکر جائیں گے جہاں وہ انتاناناریو میں آزادی کی 65ویں سالگرہ اور ملاگاسی مسلح افواج کی تشکیل کے لیے منعقد ہونے والی تقریبات میں شرکت کریں گے۔وفد اس دورے میں وزیر مملکت برائے دفاع کے ساتھ بھی جائے گا۔بیان میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان اور کینیا سمندری پڑوسی ہیں۔دونوں ممالک کے درمیان عصری تعلقات اعلیٰ سطح کے تبادلے، مضبوط تجارت اور سرمایہ کاری، کینیا سے طبی قدر کے دوروں کے ساتھ ساتھ عوام سے عوام کے وسیع رابطوں کی خصوصیات ہیں۔دونوں قومیں استعمار کے خلاف جدوجہد کا مشترکہ ورثہ رکھتی ہیں۔بہت سے ہندوستانیوں نے کینیا کی آزادی کی جدوجہد میں حصہ لیا اور حمایت کی۔ہندوستان اور مڈغاسکر کے درمیان تاریخی تعلقات، مشترکہ اقدار اور علاقائی استحکام اور ترقی کے عزم پر مبنی کثیر جہتی تعلقات ہیں۔یہ شراکت داری سیاسی، فوجی، اقتصادی اور سفارتی شعبوں میں پھیلی ہوئی ہے، جو باہمی ترقی اور تعاون کے مشترکہ وژن پر زور دیتی ہے۔دونوں افریقی ممالک کا دورہ کینیا کی وزارت دفاع کے کابینہ سیکرٹری (وزیر دفاع، کینیا) اور مڈغاسکر کی مسلح افواج کے وزیر کی دعوت پر ہورہا ہے۔

تکنیکی خرابیوں نے بڑھائی مسافروں کی پریشانی

انڈیگو کی چنڈی گڑھ-لکھنؤ پرواز منسوخ

چنڈی گڑھ22 جون: ملک میں ہوائی سفر کے شعبے کو لے کر تشویش ناک خبریں مسلسل سامنے آرہی ہیں۔انڈیگو کی پروازوں میں تکنیکی خرابیاں بڑھتی جارہی ہیں، جن کے باعث کئی پروازوں کو یا تو راستے میں ہی موڑنا پڑا ہے یا پھر پرواز سے قبل ہی منسوخ کردیا گیا۔تازہ معاملہ انڈیگو کی چنڈی گڑھ سے لکھنؤ جانے والی فلائٹ 1466E کا ہے، جسے اتوار کی صبح روانہ ہونا تھا مگر تکنیکی مسائل کی بنا پر منسوخ کردیا گیا۔اطلاعات کے مطابق، یہ پرواز صبح 8:30 بجے چنڈی گڑھ سے لکھنؤ روانہ ہونے والی تھی اور اس میں تقریباً 160 مسافر سوار تھے۔پرواز سے کچھ ہی وقت قبل اس میں تکنیکی خرابی کی اطلاع ملی، جس کے بعد اسے اڑان بھرنے سے روک دیا گیا۔اس اچانک فیصلے سے مسافروں کو سخت پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔قابل ذکر ہے کہ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب انڈیگو کی پرواز کو تکنیکی مسائل کے باعث منسوخ کیا گیا ہو۔حال ہی میں 19 جون کو دہلی سے لیہ جانے والی فلائٹ 2006E6 میں بھی تکنیکی خرابی پیدا ہوئی، جس کے بعد جہاز کو ایمرجنسی لینڈنگ کے لیے واپس دہلی لانا پڑا۔اس پرواز میں تقریباً 180 افراد سوار تھے، جنہیں محفوظ طریقے سے واپس دہلی میں اتارلیا گیا۔اس کے علاوہ، بدھ کے روز بھی انڈیگو کی بھونیشور سے کولکاتا جانے والی فلائٹ 6E 6101 کو بھی پرواز سے قبل منسوخ کردیا گیا۔اس کا سبب بھی طیارے میں تکنیکی خرابی ہی بتایا گیا۔مزید برآں، 2 جون کو رانچی میں ایک اور واقعہ پیش آیا جب انڈیگو کا طیارہ ایک گدھ سے ٹکرا گیا۔یہ پرواز پٹنہ سے کولکاتا جارہی تھی اور رانچی کے اوپر تقریباً 3 سے 4 ہزار فٹ کی بلندی پر تھی جب پرندہ اس سے ٹکرا گیا۔حادثے کے بعد طیارہ تقریباً 40 منٹ تک فضا میں رہا، جس کے دوران مسافر خوف وہراس کا شکار ہوگئے۔تاہم، پائلٹ نے حاضر دماغی کا مظاہرہ کرتے ہوئے طیارے کو رانچی کے برسا منڈا ایئرپورٹ پر بحفاظت اتارلیا۔اس پرواز میں تقریباً 175 مسافر سوار تھے۔یہ سلسلہ وار واقعات نہ صرف انڈیگو کے آپریشنز پر سوالیہ نشان کھڑا کرتے ہیں بلکہ ہوائی سفر کے محفوظ ہونے کے دعوے کو بھی مشکوک بنادیتے ہیں۔ڈی جی سی اے کو اس سلسلے میں سخت کارروائی کرنی چاہیے تاکہ مسافروں کا اعتماد بحال ہوسکے۔

☆☆☆

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 22 جون (یواین آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 23 جون کے چند اہم واقعات اس طرح ہیں:-

1661۔انگلینڈ کے چارلس دوئم اور پرتگال کی کیتھرینا کی شادی طے۔

1757۔پلاسی کی جنگ میں سراج الدولہ نے کلائیو کی قیادت والی برطانوی فوج پر حملہ کیا، جس میں انہیں شکست ہوئی۔

1761۔مراٹھا حکمراں پیشوا بالاجی باجی راؤ کا انتقال ہوا۔

1810۔بمبئی (ممبئی) میں ڈکلن گودی کی تعمیر کا کام مکمل ہوا۔

1868۔کرسٹوفر شلیس نے ٹائپ رائٹر کا پیٹنٹ کرایا۔

1901۔ہندوستان کے معروف مجاہد آزادی راجندر ناتھ لہاڑی کی پیدائش ہوئی۔

1953۔بھارتیہ جن سنگھ کے بانی شیاما پرساد مکھرجی کا کشمیر میں انتقال ہوا۔

1956۔جمال عبدالناصر مصر کے صدر منتخب ہوئے۔

1960۔جاپان اور امریکہ کے درمیان دفاعی سمجھوتے پر دستخط ہوئے۔

1964۔مشہور امریکی مصنف ڈین براون کی پیدائش ہوئی۔

1968۔بیونس آئرس اسٹیڈیم میں فٹبال میچ کے دوران مچی بھگدڑ میں 74 افراد کی موت ہوئی۔

1969۔وارن ای برگر امریکی سپریم کورٹ کے چیف جسٹس بنے۔

1980۔سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی کے بیٹے سنجے گاندھی کی ایک طیارہ حادثے میں موت ہوئی۔

1985۔ایئر انڈیا کا جمبو جیٹ کنشکا بحر اوقیانوس میں گر کر حادثہ کا شکار ہوا جس میں 329 افراد مارے گئے۔

1991۔افریقی ملک مالدووا نے آزادی کا اعلان کیا۔

1994۔جنوبی افریقہ کا اقوام متحدہ میں اپنی رکنیت کے لئے دعویٰ۔

1996۔شیخ حسینہ واجد نے بنگلہ دیش کے وزیر اعظم کے عہدے کا حلف لیا۔

2012۔آسٹن ایٹن نے امریکی اولمپک مشق میں ڈیکتھلان میں عالمی ریکارڈ توڑا۔

2013۔نک والینڈا امریکہ کی گرانڈ کینیون پہاڑی کو رسی کے سہارے کامیابی کے ساتھ چل کر پار کرنے والے پہلے شخص بنے۔

2016۔یورپی یونین سے انخلاء کے معاملے میں برطانوی عوام نے ریفرنڈم میں بریگزٹ کے حق میں فیصلہ دیا۔

2017۔محمد بن نائف کے بعد محمد بن سلمان سعودی عرب کے نئے جانشین مقرر ہوئے۔

1996۔شیخ حسینہ واجد نے بنگلہ دیش کے وزیر اعظم کے عہدے کا حلف لیا۔

'آپریشن سندھو': ایران میں پھنسے مزید 290 شہریوں کی وطن واپسی، اب تک 1117 لوگوں کو بحفاظت نکالا جاچکا ہے

نئی دہلی22 جون: ایران اور اسرائیل میں شدید جنگ کے درمیان حکومت ہند کا 'ا?پریشن سندھو' جاری ہے۔اس کی شروعات 18 جون سے ہوئی تھی جس کے تحت اب تک ایران میں پھنسے سینکڑوں ہندوستانی شہریوں کو بحفاظت ملک واپس لایا جاچکا ہے۔اس درمیان اتوار کو بھی دیر رات مشہد سے ایک اور طیارہ 290 شہریوں کو لے کر دہلی پہنچا۔اس طرح ا?پریشن سندھو کے تحت ہندوستان واپس لائے جانے والے لوگوں کی تعداد 1117 ہوگئی ہے۔وزارت خارجہ نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ ا?پریشن سندھو نے اپنی رفتار پکڑ لی ہے۔جمعہ کو دیر رات اور ہفتہ کی صبح کئی خصوصی طیاروں سے ہندوستانی شہریوں کو نئی دہلی لایا گیا۔ان میں طلبا، مذہبی مسافر اور دیگر ہندوستانی شہری شامل ہیں۔وطن واپس لوٹے لوگوں نے راحت کی سانس لیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ کئی دنوں سے وہاں حالات انتہائی خراب تھے، ہر روز میزائلوں کی ا?وازیں سنائی دیتی تھیں۔ا?پریشن سندھو کے تحت سب سے پہلے 110 میڈیکل طلبا کو واپس لایا گیا تھا۔20 جون کو رات 2 بجے میں 407 ہندوستانیوں کی واپسی ہوئی تھی۔اس کے بعد رات 10:30 بجے کی فلائٹ میں 190 کشمیری طلبا سمیت 290 لوگ لوٹے تھے۔وہیں اب ہفتہ کی رات کو 290 شہریوں کو واپس لایا گیا ہے۔ان میں دہلی، ہریانہ، کرناٹک اور مغربی بنگال کے لوگ بھی شامل تھے۔اس سے پہلے جمعہ کی دیر رات 3 بجے کی فلائٹ میں 117 لوگ تھے۔وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے سوشل میڈیا سائٹ 'ایکس' پر جاری اپنے پوسٹ میں کہا، ''ا?پریشن سندھو پوری رفتار سے جاری ہے۔290 ہندوستانی شہری ایران کے مشہد سے ایک خصوصی پرواز کے ذریعہ محفوظ طور پر وطن واپس ا?گئے ہیں۔اس کے ساتھ ہی اب تک 1117 ہندوستانی شہریوں کو ایران سے نکالا جاچکا ہے۔''

☆☆☆

پہلگام دہشت گردانہ حملہ اور احمد آباد طیارہ حادثہ کے بعد کہیں بھی جانے سے ڈر رہے لوگ، سیاحت وہوائی سفر میں کمی درج

نئی دہلی22 جون: ملک میں گزشتہ تین سے چار ماہ میں پیش آئے خوفناک حادثات کا اثر عام لوگوں کی زندگی پر بہت زیادہ ہوا ہے۔نتیجہ یہ ہے کہ لوگ اب کہیں بھی گھومنے جانے سے گریز کررہے ہیں۔پہلے جموں وکشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملہ اور اس کے بعد احمد آباد میں ایئر انڈیا کا خوفناک طیارہ حادثہ۔ان دونوں بڑے حادثوں کی وجہ سے ٹریول کے کاروبار پر کافی اثر پڑا ہے۔اس بارے میں ایک ٹور اینڈ ٹریولس کمپنی کی ایڈمنسٹریشن آفیسر نرالی شاہ نے بتایا کہ ''پہلگام واقعہ کے بعد سیاح کہیں بھی جانے سے ڈر رہے ہیں، پھر ایئر انڈیا کا حادثہ ہوا اور اب لوگ بالکل بھی ہوائی سفر کرنے کو تیار نہیں ہیں۔''نرالی شاہ نے بتایا کہ ''کئی لوگ کاروباری مقاصد سے بھی سفر کرتے ہیں، لیکن ایئر انڈیا کے طیارہ حادثہ کے بعد لوگ یا تو بذریعہ ٹرین سفر کرنا پسند کررہے ہیں یا کاروباری سفر کو مکمل طور سے منسوخ کررہے ہیں۔اس سے ہمارے کاروبار پر کافی اثر پڑ رہا ہے۔ہمیں لگتا ہے کہ صورتحال کچھ وقت تک ایسے ہی رہیں گے۔'' واضح ہو کہ 22 اپریل کو جموں وکشمیر کے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملہ میں 26 افراد کی جانیں چلی گئیں تھیں۔اس حملہ کے پیچھے پاکستان کی پشت پناہی والے دہشت گردوں کا ہاتھ ہونے کی وجہ سے ہندوستان نے 7 مئی کو 'آپریشن سندور' کے تحت مقبوضہ کشمیر سمیت پاکستان کے کئی دہشت گردانہ ٹھکانوں کو تباہ کردیا۔اس ا?پریشن میں کئی دہشت گرد مارے بھی گئے تھے۔اس کے بعد دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی کافی زیادہ بڑھ گئی تھی۔ابھی لوگ پہلگام کے غم سے پوری طرح باہر بھی نہیں نکلے تھے کہ 12 جون کو احمد آباد میں ایئر انڈیا کا طیارہ خوفناک حادثہ کا شکار ہو گیا۔اس حادثہ میں جہاز میں سوار 242 مسافرین میں سے 241 کی موت ہوگئی تھی، جب کہ ایک شخص معجزاتی طور پر بچ گیا تھا۔یہ طیارہ ایک میڈیکل کالج کے ہاسٹل پر گرا تھا، وہاں موجود 29 سے زائد افراد بھی اس حادثہ میں ہلاک ہوگئے تھے۔اس خوفناک طیارہ حادثہ کے بعد سے مسلسل طیاروں میں کسی نہ کسی قسم کی چھوٹی بڑی خرابیاں سامنے آرہی ہیں۔یہی وجہ ہے کہ لوگ اب ہوائی سفر سے بہت زیادہ ڈر گئے ہیں۔

یوپی، گجرات سمیت شمالی ہند کی کئی ریاستوں میں شدید بارش کا الرٹ، دہلی میں بھی بدلنے والا ہے موسم کا مزاج

نئی دہلی22 جون: ملک بھر میں مانسون اب اپنے پورے تیور میں ہے۔اگلے کچھ دنوں میں اس کے مزید رفتار پکڑنے کا امکان ہے۔اس سلسلے میں محکمہ موسمیات (ا?ئی ایم ڈی) نے 22 سے 26 جون کے درمیان کئی ریاستوں میں شدید بارش کے لیے انتباہ کیا ہے۔خاص طور پر گجرات، مدھیہ پردیش، اتر پردیش اور مشرقی ریاستوں میں سیلاب جیسی حالت بن سکتی ہے۔محکمہ موسمیات کے مطابق دہلی-این سی ا?ر کے لیے بھی موسم کا مزاج اچانک بدلنے والا ہے۔مسلسل اُمس سے لوگوں کو راحت ملنے کا امکان ہے۔دہلی این سی ا?ر میں 21 سے 24 جون کے درمیان موسم ٹھنڈا اور سہانہ رہنے کی پیش گوئی ہے وہیں تیز ہوائیں اور گرج کے ساتھ بارش سے عام زندگی متاثر ہوسکتی ہے۔محکمہ موسمیات نے گجرات سے لے کر مدھیہ پردیش میں بارش کا امکان ظاہر کیا ہے۔22 جون کو گجرات کے کئی حصوں میں 20 سینٹی میٹر سے زیادہ بارش ہونے کا امکان ہے۔وہیں 23 جون کو مدھیہ پردیش میں بھی کچھ مقامات پر شدید بارش ہوسکتی ہے جس کی وجہ سے ریڈ الرٹ جاری کیا گیا ہے۔شمالی ہند کی کئی ریاستوں پنجاب، ہریانہ، ہماچل پردیش، اتراکھنڈ اور راجستھان میں بھی 22 سے 26 جون تک رک رک کر تیز بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔اس دوران 40 سے 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے طوفان اور بجلی گرنے کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے۔اتر پردیش میں 22 اور 23 جون کو بارش مزید زور پکڑ سکتی ہے۔محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق 24 جون تک ہمالیائی مغربی بنگال اور سکم، بہار میں الگ الگ مقامات پر شدید بارش ہوسکتی ہے جبکہ 25 جون کو جھارکھنڈ، 24 اور 25 جون تک اوڈیشہ، 22 اور 24 سے 26 جون تک گنگا والے مغربی بنگال کے علاقے، 24 سے 27 جون تک ودربھ اور چھتیس گڑھ میں موسلادھار بارش ہونے کا امکان ہے۔وہیں شمال مشرقی ہند میں بھی اگلے 7 دنوں تک مسلسل بارش کا دور جاری رہنے کے ا?ثار ہیں۔محکمہ موسمیات نے ا?سام اور میگھالیہ کے ندی والے علاقوں میں سیلاب کا بھی خطرہ ظاہر کیا ہے۔

ایران پر امریکی حملے پر خود امریکہ میں بھی تنقید، تہران نے سفارتی عمل کی ناکامی کا ذمہ دار واشنگٹن و تل ابیب کو ٹھہرایا

واشنگٹن/تہران 22 جون: ایران کے تین اہم جوہری ٹھکانوں پر امریکہ کی جانب سے کیے گئے فضائی حملوں پر اندرون امریکہ اور عالمی سطح پر شدید ردعمل دیکھنے کو ملا ہے۔ خاص طور پر ڈیموکریٹک پارٹی کے کئی سرکردہ اراکین نے ان حملوں کی سخت مذمت کی ہے اور انہیں آئینی اصولوں اور کانگریس کے اختیارات کی سنگین خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ پی ٹی آئی ہندی کے مطابق، کانگریس کی رکن الیگزینڈریا اوکاسیو-کورٹیز نے ان حملوں پر شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ "یہ اقدام امریکی آئین اور جنگ سے متعلق کانگریس کے اختیار کی صریح خلاف ورزی ہے اور یہ عمل صدر ٹرمپ کے مواخذے کی بنیاد بن سکتا ہے۔" انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا، "انہوں نے جلد بازی میں ایسا قدم اٹھایا ہے جو ایک ایسے طویل جنگ کا آغاز کر سکتا ہے، جس میں ہم برسوں پھنستے رہیں گے۔" دوسری طرف، کانگریس کی رکن رشیدہ طالب نے بھی امریکہ کی جانب سے ایران پر حملے کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ "یہ آئین کی کھلم کھلا خلاف ورزی ہے اور کانگریس کو فوری طور پر اس میں مداخلت کرنی چاہیے۔" انہوں نے ماضی کے تناظر میں کہا کہ "ہم نے دیکھا کہ کس طرح 'تباہی کے ہتھیاروں' کے جھوٹے دعووں اور مشرق وسطی میں طویل جنگوں میں امریکہ کو دھکیلا گیا۔ اب ہم دوبارہ اسی جال میں نہیں آسکتے ہیں۔" مزید برآں، کانگریس کے رکن جم میک گورن نے موجودہ صورت حال کو 'پاگل پن' قرار دیا۔ انہوں نے کہا، "صدر ٹرمپ نے کانگریس کی منظوری کے بغیر ایران پر بمباری کی اور ہمیں غیرقانونی طریقے سے مشرق وسطی کے ایک اور جنگ میں دھکیل دیا۔ کیا ہم نے ابھی تک کوئی سبق نہیں سیکھا؟" ادھر ایران نے بھی سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے امریکہ اور اسرائیل پر سفارتی عمل کو ناکام بنانے کا الزام لگایا۔ انہوں نے ایک پوسٹ میں لکھا، "گزشتہ ہفتے ہم امریکہ کے ساتھ مذاکرات میں مصروف تھے کہ اسرائیل نے حملہ کر کے سفارت کاری کے دروازے بند کر دیے۔" انہوں نے مزید لکھا، "اس ہفتے جب ہم یورپی ممالک اور یورپی یونین کے نمائندوں سے بات کر رہے تھے، امریکہ نے حملہ کر دیا اور سفارتی عمل کو مکمل طور پر ختم کر دیا۔" انہوں نے مغربی طاقتوں سے سوال کیا، "کیا آپ چاہتے ہیں کہ ایران اس میز پر دوبارہ آئے جہاں سے وہ کبھی اٹھا ہی نہیں تھا؟" ایران کے جوہری توانائی ادارے (اے ای او آئی) نے امریکی حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے عالمی برادری سے اپیل کی ہے کہ وہ ان حملوں کی مخالفت کرے اور ایران کے موقف کی حمایت کرے۔ دریں اثناء، بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) نے تصدیق کی ہے کہ ایران کے جن تین جوہری مقامات کو نشانہ بنایا گیا، ان میں فردو بھی شامل ہے اور وہاں ریڈی ایشن کی سطح میں کسی قسم کا اضافہ نوٹ نہیں کیا گیا۔ ادارے نے کہا ہے کہ وہ حالات کا مسلسل جائزہ لے رہا ہے اور مزید معلومات دستیاب ہوتے ہی دنیا کو باخبر کرے گا۔ خیال رہے کہ 2015 میں ہوئے جوہری معاہدے سے امریکہ 2018 میں علیحدہ ہو گیا تھا، جس کے بعد ایران نے بارہا یورینیم افزودگی بڑھانے کی دھمکی دی تھی۔ حالیہ حملوں نے دونوں ممالک کے درمیان سفارتی کوششوں کو مزید خطرے میں ڈال دیا ہے۔

خامنہ ای نے جنگ کے درمیان اپنے تین ممکنہ جانشینوں کا انتخاب کیا، ان کے بیٹے کا نام اس میں شامل نہیں

ایران 22 جون: ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے اپنے ممکنہ جانشین کے طور پر تین علماء کے نام پیش کیے ہیں۔ تاہم ان تینوں کی شناخت ظاہر نہیں کی گئی ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی واضح ہو گیا ہے کہ خامنہ ای کا بیٹا اس دوڑ میں شامل نہیں ہے۔ ایران اور اسرائیل کے درمیان تنازع جاری ہے۔ اس دوران اسرائیل ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) آئی آر جی سی کے سینئر فوجی حکام اور بڑی شخصیات کو مسلسل ختم کر رہی ہے۔ یروشلم پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق نیویارک ٹائمز نے ہفتے کے روز اپنی ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا ہے کہ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے اپنے جانشین کے طور پر تین سینئر علماء کے نام پیش کیے ہیں۔ اگر وہ اسرائیل کے ساتھ جاری تنازعہ کے دوران مارا جاتا ہے تو ان تینوں میں سے کوئی ایک اس کا عہدہ سنبھال لے گا۔ رپورٹ کے مطابق خامنہ ای نے ایران کے سپریم لیڈر کا انتخاب کرنے والی ماہرین کی اسمبلی کو ہدایت کی ہے کہ وہ ان کی طرف سے دیے گئے تین ناموں میں سے کسی ایک کو اپنا جانشین منتخب کرے۔ خامنہ ای کا یہ اقدام اس سنجیدگی کو ظاہر کرتا ہے جس کے ساتھ 86 سالہ رہنما خطرے کے ماحول کو دیکھ رہے ہیں۔ خامنہ ای اب ایک محفوظ زیر زمین مقام سے کام کر رہے ہیں اور ایک قابل اعتماد معاون کے ذریعہ بات چیت کر رہے ہیں۔ اس نے نہ صرف اپنے ممکنہ جانشینوں کے نام پیش کیے ہیں بلکہ سینئر کمانڈروں کے مارے جانے کی صورت میں اہم فوجی عہدوں کے لیے بیک اپ کا اعلان بھی کیا ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ آیت اللہ خامنہ ای کے بیٹے مجتبیٰ، جو خود ایک عالم ہیں اور اسلامی انقلابی گارڈز کور کے قریبی ہیں، کو خامنہ ای کے جانشین کے طور پر نامزد نہیں کیا گیا ہے۔ افواہیں تھیں کہ وہ اس عہدے کے لیے سب سے آگے ہیں۔ تینوں علماء کی شناخت ظاہر نہیں کی گئی ہے، لیکن اس اقدام کو ماہرین کی اسمبلی کے ذریعہ جلد اور منظم جانشینی کو یقینی بنانے کی کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

امریکہ کے شمالی ڈکوٹا میں طوفان سے تین افراد کی موت کے بعد ریاست بھر میں تباہی کا اعلان

لاس اینجلس، 22 جون (آئی این ایس) امریکہ کے شمالی ڈکوٹا کے گورنر کیلی آرمسٹرانگ نے اپر مڈویسٹ صوبے میں پرتشدد طوفان میں تین افراد کی ہلاکت کے بعد ریاست گیر تباہی کا اعلان کیا۔ کاس کاؤنٹی کے شیرف جیسی جہنر نے ہفتے کے روز ایک پریس کانفرنس میں تصدیق کی کہ جمعہ کی رات اینڈرلن قصبے میں دو الگ الگ واقعات میں دو مرد اور ایک عورت ہلاک ہو گئے۔ کاس کاؤنٹی شیرف کے دفتر کو جمعہ کے روز مقامی وقت کے مطابق رات تقریباً 11:40 بجے دیہی اینڈرلن میں ایک گھر کو طوفانی نقصان کے لیے روانہ کیا گیا۔ شیرف کے دفتر نے فیس بک پوسٹ میں کہا کہ جب افسران جائے وقوعہ پر پہنچے تو اینڈرلین فائر ڈیپارٹمنٹ نے انہیں بتایا کہ طوفان کی وجہ سے دو افراد کی موت ہو گئی ہے۔ دفتر نے کہا، "اس کے بارے میں پتہ چلنے کے کچھ دیر کے بعد، اینڈرلین فائر ڈیپارٹمنٹ کو دوسرے مقام پر روانہ کر دیا گیا اور طوفان کے نتیجے میں ایک اور شخص کی موت ہو گئی۔ انہوں نے کہا کہ افسران کو علاقے میں بڑے پیمانے پر نقصان کی اطلاع ملی اور انہوں نے متعدد پارٹنر ایجنسیوں کے ساتھ صحت کی جانچ شروع کی۔ گورنر نے کہا کہ انہوں نے ریاست بھر میں تباہی کا اعلان کیا ہے اور ریاستی اداروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ ضرورت کے مطابق ردعمل اور بحالی میں مدد کریں۔

ایران نے ایک بار پھر اسرائیل پر میزائل حملہ کیا

یروشلم، 22 جون (یو این آئی) ایران کی جانب سے بیلسٹک میزائل حملے دوبارہ شروع کرنے کے بعد وسطی، شمالی اسرائیل اور یروشلم میں سائرن بج اٹھے۔ ایران کے بیلسٹک میزائل حملے کے بعد اسرائیل کے متاثرہ علاقوں میں لوگوں کو بنکروں میں رہنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ امریکہ کی جانب سے ایران کی تین جوہری تنصیبات پر حملے کے بعد یہ ایران کا پہلا میزائل حملہ ہے۔ احتیاط کے طور پر اسرائیل نے اپنی فضائی حدود بند کر دی ہیں۔ اسرائیلی ڈیفنس فورسز نے ایک بیان میں کہا کہ وزیر دفاع اسرائیل کاٹز کی منظوری اور صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد، اتوار کی علی الصبح 03:45) مقامی وقت) سے ہوم فرنٹ کمانڈ کے رہنما اصولوں میں فوری تبدیلیاں کی جائیں گی۔ اسرائیل میں، ہوم فرنٹ کمانڈ کی ہدایات کو تبدیل کر دیا گیا ہے اور اب پورے ملک میں صرف ضروری خدمات (جیسے صحت، سیکورٹی، ہنگامی خدمات وغیرہ) کو چلایا گیا ہے۔ ہدایات میں ضروری علاقوں کے علاوہ تعلیمی سرگرمیوں، اجتماعات اور کام کی جگہوں پر پابندی شامل ہے۔

امریکہ نے ایران کے تین جوہری تنصیبات کو تباہ کر دیا

واشنگٹن، 22 جون (یو این آئی) امریکہ نے ایران کی تین جوہری تنصیبات پر حملہ کر کے مکمل طور پر تباہ کر دیا ہے ۔دریں اثناء ان حملوں سے مکمل طور پر بوکھلاہٹ کا شکار ایران نے کہا ہے کہ اسے بھی اپنی خودمختاری کے تحفظ کا پورا حق حاصل ہے اور وہ پوری طاقت سے ان کا جواب دے گا۔ ان حملوں کے بعد مسٹر ٹرمپ نے ہفتے کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر کہا کہ امریکی فوج نے فردو، نطنز اور اصفہان میں ایران کی جوہری تنصیبات پر 'بہت کامیاب' حملے کیے ہیں اور اب ہمارے طیارے بحفاظت ایرانی فضائی حدود سے نکل گئے ہیں۔ دریں اثنا ان حملوں کے بعد ایران اٹامک انرجی ایجنسی کے سربراہ محمد اسلام نے اعتراف کیا ہے کہ ایران کے تین جوہری پلانٹس کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ اپنے شدید ردعمل میں انہوں نے کہا کہ یہ حملے بین الاقوامی خودمختاری اور قوانین کی خلاف ورزی ہیں اور ان کا ملک بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی سے اپنے تعلقات ختم کرتا ہے کیونکہ یہ ایجنسی بھی امریکہ اور اسرائیل کی حمایت کر رہی ہے۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے امریکی حملے پر شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر لکھا، 'ایران کو اپنے جوہری اڈوں پر حملوں کے خلاف کارروائی کرنے اور منہ توڑ جواب دینے کا پورا حق حاصل ہے۔ ہماری خودمختاری، مفادات اور شہریوں کے تحفظ کے لیے ہمارے تمام آپشن کھلے ہیں۔ انہوں نے امریکہ پر الزام لگایا ہے کہ اس نے اقوام متحدہ کے چارٹر، بین الاقوامی قانون اور جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے (این پی ٹی) کی کھلم کھلا خلاف ورزی کی ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ آج صبح جو کچھ ہوا وہ نہ صرف قابل مذمت ہے بلکہ اس کے دور رس اور خطرناک نتائج برآمد ہوں گے۔ اقوام متحدہ کے ہر رکن ملک کو ان کی مخالفت کرنی چاہیے ۔ان حملوں کے بعد ایران نے اپنے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی سکیورٹی سخت کر دی ہے اور اطلاعات ہیں کہ وہ اس وقت ایک نامعلوم بنکر میں ہیں اور ان کی تمام الیکٹرانک کمیونیکیشن سروس لائنیں بند کر دی گئی ہیں۔ یہ قدم اس لیے اٹھایا گیا ہے تاکہ اس کا سراغ نہ لگایا جا سکے اور انہیں کسی ممکنہ حملے سے بچایا جا سکے۔ دوسری جانب سعودی عرب کے نیوکلیئر اینڈ ریڈیولاجیکل ریگولیٹری کمیشن نے کہا ہے کہ ایران کی جوہری تنصیبات پر امریکی حملے کے بعد خلیجی خطے میں کوئی تابکار اثر نہیں پایا گیا ہے۔ ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ان حملوں سے یہاں اور عرب خلیجی ممالک کے ماحول پر کوئی تابکار اثر نہیں پڑا ہے۔ نیویارک ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق امریکی خفیہ اداروں نے خبردار کیا ہے کہ ایران اب کئی طریقوں سے جوابی کارروائی کر سکتا ہے۔ اس میں وہ اپنی بحریہ کا استعمال کرتے ہوئے آبنائے ہرمز کو بند کرنا بھی شامل ہے۔ احتیاط برتتے ہوئے امریکہ نے نیویارک، واشنگٹن ڈی سی، لاس اینجلس اور سان فرانسسکو جیسے بڑے امریکی شہروں میں ہائی الرٹ کا اعلان کیا ہے۔ اس کے علاوہ ہوائی اڈوں، فوجی اڈوں اور عوامی مقامات پر سکیورٹی بڑھا دی گئی ہے۔ امریکی حملے کے بعد ایران کے پاسداران انقلاب نے اپنے سرکاری چینل پر لکھا، 'اب ہمارے لیے جنگ شروع ہوگئی ہے۔ انہیں جہاں بھی دیکھو تباہ کر دو۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ایران کو جنگ کے خاتمے کے لیے راضی ہونا چاہیے۔ ایران کی سرکاری خبر رساں ایجنسی آئی آر این اے نے ملک کی جوہری تنصیبات پر حملوں کا اعتراف کیا ہے۔ ٹیلیویژن خطاب میں صدر ٹرمپ نے کہا، "حملے ایک بڑی فوجی کامیابی تھی۔ ایران کا اہم جوہری افزودگی کا پلانٹ مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے۔ مشرق وسطی کو دھمکی دینے والے ایران کو اب امن قائم کرنا چاہیے۔ اگر وہ ایسا نہیں کرتے ہیں تو مستقبل کے حملے بہت بڑے اور بہت آسان ہوں گے۔" سی این این نے کہا کہ مسٹر ٹرمپ ایران پر اضافی امریکی حملوں کی منصوبہ بندی نہیں کر رہے ہیں اور "ایران کو مذاکرات کی طرف واپس لانا چاہتے ہیں۔" سی بی ایس نیوز نے کہا کہ امریکہ نے ہفتہ کو ایران سے سفارتی رابطہ کیا اور کہا کہ یہ منصوبہ بند ہیں اور حکومت کی تبدیلی کی کوشش نہیں ہے۔ مقامی میڈیا نے کہا کہ مسٹر ٹرمپ کا ایران کے جوہری پروگرام کو ختم کرنے کی اسرائیل کی کوششوں کی حمایت میں براہ راست مداخلت کرنے کا فیصلہ مشرق وسطی میں ایک تاریخی اضافے کو ظاہر کرتا ہے۔ مقامی میڈیا نے بتایا کہ یہ واقعہ پورے خطے میں امریکی فوجیوں اور فوجی تنصیبات کے خلاف ایران کی طرف سے انتقامی کارروائی کا باعث بن سکتا ہے۔ قبل ازیں جمعرات کو مسٹر ٹرمپ نے اعلان کیا تھا کہ وہ ایران کو مذاکرات کا حتمی موقع دینے کے لیے "اگلے دو ہفتوں میں" کوئی فیصلہ کریں گے۔

اسرائیلی حملے میں عراقی مسلح گروپ کے سینئر رہنما ہلاک ہو گئے

بغداد، 22 جون (یو این آئی) عراقی شیعہ ملیشیا کے لئے ایک امبریلا باڈی، اسلامک ریزسٹنس ان عراق نے ہفتہ کو ایران کے ساتھ سرحدی علاقے پر اسرائیلی حملے میں ایک سینئر سیکورٹی لیڈر کی ہلاکت کی تصدیق کی۔ عراق میں ایران نواز اسلامی مزاحمت نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ملیشیا کتائب سید الشہداء کے سیکورٹی یونٹ کے سربراہ حیدر الموسوی اس حملے میں مارے گئے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ حزب اللہ کے رہنما حسن نصر اللہ کے معاون ابوعلی الخلیل اور ان کے بیٹے کی بھی حملے میں موت ہوگئی۔ بیان میں مزید تفصیلات بتائے بغیر کہا گیا کہ یہ ہلاکتیں عراق اور ایران کے درمیان سرحدی علاقے پر اسرائیلی حملے کی وجہ سے ہوئیں۔

اقوام متحدہ کی جانب سے وسطی افریقی جمہوریہ میں امن فوجیوں پر مہلک حملے کی شدید مذمت

یاؤنڈے، 22 جون (یو این آئی) اقوام متحدہ (یو این) کے امن مشن نے وسطی افریقی جمہوریہ کے شمالی علاقے میں گشت کرنے والے دستے پر حملے کی شدید مذمت کی ہے، جس میں زیمبیا کے امن فوجی کی موت ہوگئی۔ زامبیا کے دو امن فوجی اس حملے میں شدید زخمی ہوئے جب نامعلوم مسلح افراد نے وسطی افریقی جمہوریہ (منسکا) میں اقوام متحدہ کے کثیر جہتی مربوط استحکام مشن کی گشتی ٹیم پر حملہ کیا۔ جن میں سے ایک بعد میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ بیان میں کہا گیا: "سال 2025 کے آغاز سے اب تک یہ منسکا کے گشتی دستے پر تیسرا مہلک حملہ ہے۔" مشن کی سربراہ ویلنٹائن رگوابیزا نے خبردار کیا کہ اس قسم کے حملے بین الاقوامی قانون کے تحت جنگی جرائم کے زمرے میں آ سکتے ہیں۔ انہوں نے وسطی افریقی جمہوریہ کی حکومت سے مطالبہ کیا کہ حملہ آوروں کی شناخت کر کے انہیں انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے۔ گزشتہ چند مہینوں میں ملک میں سکیورٹی کی صورتحال بگڑتی جا رہی ہے۔ فروری اور مارچ میں ہونے والے مختلف حملوں میں ایک تیونسی اور ایک کینیائی امن فوجی بھی مارے گئے تھے۔

'یا تو ایران میں امن ہوگا یا پھر تباہی': ٹرمپ

امریکہ 22 جون: اب امریکہ بھی کھل کر ایران اور اسرائیل کے درمیان جاری جنگ میں شامل ہو گیا ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ نے ایران کے تین بڑے جوہری مراکز فورڈو، نتانز اور اصفہان پر کامیابی سے فضائی حملے کیے ہیں۔ ٹرمپ کے مطابق لڑاکا طیاروں نے فورڈو کو بنیادی طور پر نشانہ بناتے ہوئے بمباری کی اور اب تمام طیارے بحفاظت واپس لوٹ چکے ہیں۔ انہوں نے اسے امریکہ کی فوجی طاقت کی مثال قرار دیتے ہوئے کہا کہ اب امن کا وقت ہے۔ یہ حملہ ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب اسرائیل کے مطابق ایران کا جوہری پروگرام اسرائیل کے لیے تشویش کا باعث بنا ہوا ہے۔ ایران کی اٹامک انرجی آرگنائزیشن (AEOI) نے تصدیق کی ہے کہ دشمن نے ملک کے تین جوہری مقامات پر حملہ کیا ہے جن میں فورڈو، نتانز اور اصفہان شامل ہیں۔ تنظیم نے اسے بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے بین الاقوامی ایٹمی ایجنسی (IAEA) پر بے حسی اور ملوث ہونے کا الزام لگایا اور کہا کہ یہ حملے اس تنظیم کی نگرانی میں ہوئے ہیں جو جوہری سرگرمیوں پر نظر رکھنے کی ذمہ دار ہے۔ ایران نے عالمی برادری سے ان حملوں کی شدید مذمت کرنے کی اپیل کی ہے اور واضح کیا ہے کہ وہ اپنے جوہری پروگرام کی ترقی کو کسی قیمت پر روکنے کی اجازت نہیں دے گا۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوٹریس نے ایران کے خلاف امریکہ کی جانب سے کی جانے والی فوجی کارروائی پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اسے خطرناک اضافہ اور بین الاقوامی امن وسلامتی کے لیے براہ راست خطرہ قرار دیا۔ گوٹریس نے تمام فریقین سے تناؤ کم کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اس بحران کا کوئی فوجی حل نہیں، آگے کا راستہ صرف اور صرف مذاکرات اور سفارت کاری سے نکلے گا۔ ٹرمپ نے ایران سے امن قائم کرنے کی اپیل کی۔ ٹرمپ نے خبردار کیا کہ اگر ایران نے اب بھی امن کو نہ اپنایا تو مستقبل میں ہونے والے حملے اس سے بھی زیادہ ہولناک ہوں گے۔ ٹرمپ نے واضح طور پر کہا کہ 'یا تو ایران میں امن ہوگا یا پھر تباہی'۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ آج رات منتخب کیے گئے اہداف سب سے مشکل تھے۔ ایران پر فضائی حملے کے بعد قوم سے خطاب میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ کا مقصد ایران کی جوہری افزودگی کی صلاحیت کو تباہ کرنا اور اس کے جوہری خطرے کو ہمیشہ کے لیے ختم کرنا ہے۔ گزشتہ 40 سالوں سے ایران امریکہ کے خلاف کام کر رہا ہے اور بہت سے امریکی اس نفرت کا شکار ہو چکے ہیں اس لیے میں نے فیصلہ کیا ہے کہ اب یہ سب کچھ نہیں چلے گا۔

☆☆☆

شہریوں کو کسی بھی قسم کے خطرے کا سامنا نہیں، جوہری تنصیب کے آس پاس تابکاری کے پھیلاؤ کے کوئی شواہد نہیں ملے: ایران

تہران، 22 جون (یو این آئی) ایران نے واضح کیا ہے کہ امریکی فضائی حملے کے بعد قم شہر اور اردگرد کے علاقوں کے مکینوں کو کسی قسم کا خطرہ لاحق نہیں۔ فردو کی جوہری تنصیب کے آس پاس تابکاری کے پھیلاؤ کے کوئی شواہد نہیں ملے۔ قم میں کرائسز مینجمنٹ کمیٹی کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ "یورینیم کی افزودگی کے لیے قائم فردو تنصیب کے آس پاس کے علاقوں میں شہریوں کو کسی بھی قسم کے خطرے کا سامنا نہیں"۔ ایران کے قومی جوہری سلامتی کے مرکز نے جو ایرانی جوہری توانائی تنظیم کے تحت کام کرتا ہے، بھی تصدیق کی ہے کہ "تابکاری کے اثرات کی کوئی علامات ریکارڈ پر نہیں آئیں۔ اس لیے آس پاس کے رہائشیوں کو کسی خطرے کا سامنا نہیں"۔ قم سے تعلق رکھنے والے ایرانی رکن پارلیمنٹ نے بھی امریکی حملے کے بعد ابتدائی تحقیقاتی نتائج کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ "ہم نے فوری جانچ کی ہے اور گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں۔ امریکی حملے کے نتیجے میں کسی قسم کی تابکاری سامنے نہیں آئی، اور زیر زمین تنصیبات کو کوئی نقصان نہیں پہنچا"۔ انہوں نے مزید بتایا کہ "فردو میں زیادہ تر نقصان زمین کے بیرونی حصے پر ہوا ہے، جو کہ قابل مرمت ہے"۔ اسی دوران ایرانی جوہری توانائی تنظیم نے دوبارہ یقین دہانی کروائی ہے کہ "جوہری تنصیبات کے اردگرد رہنے والے شہریوں کو کسی قسم کا خطرہ لاحق نہیں"۔ "اس سے قبل جاری کردہ ایک سرکاری بیان میں تنظیم نے واضح کیا تھا کہ "دشمنوں کی بدنیتی پر مبنی سازشوں کے باوجود ایران اپنی قومی جوہری صنعت کی ترقی کا عمل نہیں روکے گا، جو ہمارے جوہری شہداء کی قربانیوں کا ثمر ہے"۔ دوسری جانب، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کی جوہری تنصیبات پر فضائی حملے کے بعد وائٹ ہاؤس سے خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا کہ "ایران کے جوہری پروگرام کا خاتمہ کر دیا گیا ہے"۔ انہوں نے زور دیا کہ "اب ایران کو چاہیے کہ امن قائم کرے"۔ "ٹرمپ کا یہ بیان تین مرکزی جوہری مراکز فردو، نطنز اور اصفہان پر حملے کے بعد سامنے آیا ہے۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ "اگر ایران نے کسی قسم کا انتقامی اقدام کیا، تو اس کا جواب پہلے سے کہیں زیادہ طاقت سے دیا جائے گا۔"

برازیل: گرم ہوا کا غبارہ آسمان میں بنا آگ کا گولہ، 8 لوگوں کی موت، 13 شدید زخمی

برازیل 22 جون: برازیل کی جنوبی ریاست سانتا کیٹرینا میں ایک دردناک حادثہ پیش آیا ہے۔ 21 لوگوں کو لے جا رہے ایک گرم ہوا کے غبارے میں اچانک آگ لگنے سے 8 کی موت ہو گئی جبکہ 13 شدید طور سے زخمی ہیں۔ زندہ بچے لوگوں کو قریب کے اسپتال میں علاج کے لیے داخل کرایا گیا۔ اس حادثے کا ویڈیو سوشل میڈیا پر خوب وائرل ہو رہا ہے جس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ زمین سے قریب 100 فٹ کی اونچائی پر ہاٹ بلون میں آگ لگ جاتی ہے اور وہ تباہ ہو جاتا ہے۔ وہیں بلون میں بیٹھے لوگ نیچے گر جاتے ہیں۔ سانتا کیٹرینا کے گورنر جورجنہو میلو کے مطابق یہ حادثہ ہفتہ کی صبح پیش آیا۔ انہوں نے 'ایکس' پر اپنے پوسٹ میں مرنے والوں کی تصدیق کی ہے۔ میلو نے لکھا، "ہم بھی ہفتہ کی صبح پرایا گرانڈے میں ایک گرم ہوا کے غبارے سے جڑے حادثہ سے حیران ہیں۔ ہماری ریسکیو ٹیم پہلے سے ہی جائے وقوع پر ہے۔ اب تک ہم نے 8 اموات کی تصدیق کی ہے۔" اس معاملے میں افسروں نے اپنی جانچ شروع کر دی لیکن لیکن ابھی تک گرم ہوا کے غبارے میں آگ لگنے کی وجہ نہیں بتائی گئی ہے۔ پرایا گرانڈے پولیس اسٹیشن کے افسر ٹیا گو لوز لیموس نے جائے حادثہ پر ذرائع ابلاغ کے نمائندوں کو بتایا، "پائلٹ جو زندہ بچے لوگوں میں سے ایک ہے، اس کے مطابق باسکیٹ کے اندر آگ لگ گئی تھی، اس لیے اس نے غبارے کو نیچے کرنا شروع کر دیا۔ اور جب غبارہ زمین کے بہت قریب پہنچ گیا تو اس نے لوگوں کو کودنے کے لیے کہا۔ انہوں نے کودنا شروع کیا، لیکن کچھ لوگ ایسا نہیں کر پائے۔ آگ کے شعلے بڑھنے لگے اور غبارہ پھر اوپر اٹھنے لگا۔ بعد میں سسپنشن نہیں ہونے کی وجہ سے یہ نیچے گر گیا۔" برازیل کے صدر لوئس اناسیو لولا داسلوا نے 'ایکس' پر اپنے پوسٹ میں اس دردناک واقعہ پر اپنے گہرے صدمے کا اظہار کرتے ہوئے متاثرین کے اہل خانہ کے تئیں ہمدردی جتائی۔

ٹرمپ نے ایران پر حملہ کر کے امریکا کے لیے ایک نئی جنگ کا آغاز کر دیا ہے: روس

ماسکو، 22 جون (یو این آئی) روس کی سیکیورٹی کونسل کے ڈپٹی چیئرمین اور سابق روسی صدر دمتری میدویدیف نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران پر حملہ کر کے امریکا کے لیے ایک نئی جنگ کا آغاز کر دیا ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق دمتری میدویدیف نے اپنے ٹیلیگرام چینل پر لکھا کہ ٹرمپ 'امن پسند صدر' کے طور پر آئے تھے، انہوں نے امریکا کے لیے ایک نئی جنگ چھیڑ دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران پر حملے کو کامیابی قرار دینے کے بعد ٹرمپ نوبیل امن انعام نہیں جیت سکیں گے۔ روس کی لبرل ڈیموکریٹک پارٹی (ایل ڈی پی آر) کے رہنما لیونڈ سلٹسکی نے کہا کہ ان حملوں کی امریکا کے لیے کوئی عسکری وجہ نہیں تھی اور یہ بین الاقوامی قانون کے تحت جائز قرار نہیں دیے جا سکتے۔ سلٹسکی، جو روسی پارلیمان (ڈوما) کی بین الاقوامی امور کمیٹی کے سربراہ بھی ہیں، نے ٹیلیگرام پر لکھا کہ اس کشیدگی کے نتائج خطے سے آگے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے پیغام میں کہا کہ واشنگٹن بخوبی جانتا ہے کہ تہران کی جوابی کارروائی ناگزیر ہے، یہ سب تصادم کے دائرے کو ایک نئی سطح پر لے جا رہا ہے اور تیسری عالمی جنگ کے خطرات میں اضافہ کر رہا ہے۔

سعودی عرب، پاکستان، عراق، عمان اور قطر نے ایران کی جوہری تنصیبات پر امریکی حملے پر گہری تشویش کا اظہار

ریاض، 22 جون (یو این آئی) سعودی عرب نے ایران میں پیش آنے والے حالات اور خاص طور پر امریکہ کی جانب سے ایرانی جوہری تنصیبات کو نشانہ بنانے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ سعودی عرب کی وزارت خارجہ نے ایران کی جوہری تنصیبات پر امریکی حملے پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے عالمی برادری سے مسئلے کے سیاسی حل کی کوششیں تیز کرنے کا مطالبہ کیا ہے جبکہ پاکستان، عراق، عمان اور قطر نے بھی امریکی حملے پر ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ پاکستان نے بھی ایران کی جوہری تنصیبات پر امریکا کے حملوں کی مذمت کی ہے۔ پاکستان نے خطے میں کشیدگی میں ممکنہ اضافے پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ پاکستانی دفتر خارجہ سے جاری بیان میں پاکستان نے ایک بار پھر اس موقف کا اعادہ کیا ہے کہ یہ حملے بین الاقوامی قانون کے تمام اصولوں کی خلاف ورزی ہیں، اور ایران کو اقوام متحدہ کے چارٹر کے تحت اپنے دفاع کا مکمل حق حاصل ہے۔ پاکستان نے کہا ہے کہ ایران کے خلاف جاری جارحیت کے نتیجے میں کشیدگی اور تشدد میں غیرمعمولی اضافہ نہایت تشویشناک ہے، اگر کشیدگی میں مزید اضافہ ہوا تو اس کے اثرات خطے اور اس سے باہر بھی نہایت سنگین ہوں گے۔ خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق، سعودی عرب نے ایران میں امریکی فضائی حملوں کے بعد گہری تشویش کا اظہار کیا ہے، جن میں ایران کی جوہری تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا۔ سعودی وزارت خارجہ نے ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر جاری ایک بیان میں کہا ہے کہ مملکت سعودی عرب برادر اسلامی جمہوریہ ایران میں ہونے والی پیش رفت بالخصوص امریکا کی جانب سے جوہری تنصیبات کو نشانہ بنانے پر شدید تشویش میں مبتلا ہے۔ سعودی عرب نے کشیدگی کم کرنے، تحمل سے کام لینے، اور مزید بگاڑ سے گریز کی کوششوں پر زور دیا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا مملکت سعودیہ عالمی برادری سے بھی اپیل کرتی ہے کہ وہ اس نہایت حساس مرحلے میں اپنی کوششوں کو تیز کرے تاکہ سیاسی حل تک پہنچا جا سکے۔ الجزیرہ کے مطابق حالیہ دنوں میں امریکا اور ایران کے درمیان جوہری مذاکرات میں ثالث کا کردار ادا کرنے والی خلیجی ریاست عمان نے ایران کی جوہری تنصیبات پر امریکی حملے کو جارحیت کا غیرقانونی اقدام قرار دیتے ہوئے اس کی مذمت کی ہے اور فوری اور جامع کشیدگی میں کمی پر زور دیا ہے۔ عمان کی خبر رساں ایجنسی نے وزارت خارجہ کے ترجمان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ سلطنت کو اس پیش رفت پر گہری تشویش ہے اور خبردار کیا ہے کہ امریکا کا یہ اقدام تنازع کو مزید پھیلانے کا سبب بن سکتا ہے اور بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کے چارٹر کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ ادھر قطر نے بھی امریکی حملوں کے بعد پیدا ہونے والی خطرناک کشیدگی کو علاقائی اور بین الاقوامی سطح پر تباہ کن نتائج کا پیش خیمہ قرار دیا ہے۔ قطر کی وزارت خارجہ نے ایک بیان میں امریکا کے حملوں کے بعد حالات کے بگاڑ پر افسوس کا اظہار کیا اور تمام عسکری کارروائیاں فوری طور پر روکنے اور بقایا مسائل کو حل کرنے کے لیے مکالمے اور سفارتی ذرائع کی طرف فوری واپسی پر زور دیا۔ عراق نے بھی ایران کی جوہری تنصیبات کو نشانہ بنانے پر گہری تشویش اور مذمت کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ فوجی کشیدگی خطے کے امن و سلامتی کے لیے ایک سنجیدہ خطرہ ہے۔

ایران پر حملہ بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی: عراقچی

تہران، 22 جون (یو این آئی) ایران نے تین ایرانی جوہری تنصیبات پر امریکی حملے کو اقوام متحدہ کے چارٹر اور بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے اپنے دفاع کے لیے ہر ممکن اقدام اٹھانے کی تنبیہ کی ہے۔ امریکی حملے کے بعد ایران کے پہلے ردعمل میں ایرانی وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں لکھا، "امریکہ جو کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا مستقل رکن ہے، نے ایران کی پرامن جوہری تنصیبات پر حملہ کر کے اقوام متحدہ کے چارٹر، بین الاقوامی قانون اور جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے (این پی ٹی) کی سنگین خلاف ورزی کی ہے۔" مسٹر عراقچی نے کہا، "آج صبح کے واقعات توہین آمیز ہیں اور اس کے انتہائی سنگین نتائج ہوں گے۔ اقوام متحدہ کے ہر رکن کو اس انتہائی خطرناک، لاقانونیت اور مجرمانہ رویے پر تشویش ہونی چاہیے۔ اقوام متحدہ کے چارٹر اور اس کے اپنے دفاع میں جائز ردعمل کی اجازت دینے والے اس کے التزامات کے مطابق، ایران اپنی خودمختاری، مفادات اور عوام کے تحفظ کے لیے تمام اختیارات محفوظ رکھتا ہے۔"

آسنسول کے وارڈ 3,13,14 میں پانی کی قلت وبحران سے اہلیان پریشان

آسنسول:22 جون (عوامی نیوز سروس)گزشتہ پانچ دنوں سے پانی کی کمی سے پریشانی سے دوچار ہیں یہاں کہ لوگوں کا کہنا ہے کہ آسنسول کارپوریشن کا علاقہ نمبر 3۔13 نمبر اور نمبر 14 وارڈ کے ایک حصے میں پینے کا پانی پروجیکٹ کے تحت ان تمام علاقوں کو پینے کا پانی کیڈولیہ ریزروائر سے پریہار پور ریزروائر کے ذریعے فراہم کیا جاتا فراہم کیا جائے۔3 نمبر وارڈ کے پریہار پور کشی مولیا1,11 نمبر یا7-8 نمبر کے ساتھ ساتھ 7 نمبر وارڈ کے گرمنٹ کا کھا گاؤں اور 14 نمبر وارڈ کے اجے سنٹر کو اس ریزروائر سے 40 مربع میٹر کے علاقے میں پینے کا پانی فراہم کیا جاتا ہےاس وقت میونسپلٹی کے ٹینکروں کے ذریعے پینے کا پانی فراہم کیا جاتا ہےلیکن یہ ناکافی ہے نتیجتاً پانی لینے پر آپس میں جھگڑوں کی وجہ سے مسلسل بدامنی پھیلی ہوئی ہے بعض اوقات اس ذخائر سے پینے کا پانی چار دن، پانچ دن اور کبھی کبھی ایک ہفتہ تک منقطع ہو جاتا ہے اگر کالاجھریا سے پانی کی سپلائی معمول پر آتی ہے تو ایک دن پریہار پور ریزروائر سے تین نمبر دیے جائیں گے۔ وارڈ نمبر13 اور14 کو اگلے دن پینے کا پانی فراہم کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے ایک دن بعد ہی اس علاقے کے لوگوں کو پینے کا پانی ملتا ہے۔

آسنسول مارواڑی مہیلا سمیتی کی جانب سے ساون میلہ کا انعقاد وزیر مولئے گھٹک نے کی شرکت

آسنسول:22 جون (عوامی نیوز سروس) مارواڑی مہیلا سمیتی نے آج آسنسول کلب میں ساون میلہ 2025 کا انعقاد کیا اطلاع کے مطابق مارواڑی مہیلا سمیتی ہر سال ساون میلہ منعقد کرتی ہے جس میں آسنسول اور آس پاس کے علاقوں کے ساتھ ساتھ دیگر ریاستوں سے بھی خواتین آتی ہیں اور اپنے ہاتھوں سے تیار کردہ مصنوعات کے اسٹال لگاتی ہیں اس سال 52 اسٹالز لگائے گئے ہیں جن میں مختلف قسم کے ڈریس میٹریل، ملبوسات، امیٹیشن جیولری اور دیگر مختلف چیزوں کے اسٹالز شامل ہیں یہ ایک روزہ ساون میلہ ہےاس کا مقصد خواتین کو ان کی بنائی ہوئی مصنوعات کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے آسنسول نارتھ کے ایم ایل اے اور ریاست کے قانون اور محنت کے وزیر مولئے گھٹک نے آسنسول مارواڑی مہیلا سمیتی کے زیراہتمام آج کے پروگرام میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی اس کے علاوہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی، ایم ایم آئی سی گرواس چٹرجی، برن پور بالاجی دھام سے بھیا جی، پون گٹگٹیا، نریش اگروال، ہیریٹیج اسکول کے پرمود سپرا، نیلم سپرا کے علاوہ کئی معزز لوگ یہاں موجود تھے۔تمام مدعو مہمانوں نے گا کر پروگرام کا آغاز کیا جس کے بعد آسنسول مارواڑی مہیلا سمیتی کی جانب سے استقبالیہ گیت گایا گیا ،تمام مدعو مہمانوں کو تنظیم کی طرف سے یادگاری نشانات دے کر اور تنظیم کی دھوتی پہنا کر اعزاز سے نوازا گیا اس کے بعد تمام مہمانوں نے مختلف اسٹالوں کا دورہ کیا اور وہاں پر رکھے گئے مواد کا معائنہ کیا اور آسنسول مارواڑی مہیلا سمیتی کی کوششوں کی تعریف کی مولئے گھٹک نے کہا کہ تنظیم جس طرح سے ہر سال ساون میلہ منعقد کرتی ہے اس کے علاوہ مختلف قسم کے سماجی کام بھی کیے جاتے ہیں اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ آج کے دور میں خواتین کسی بھی چیز میں مردوں سے کم نہیں ہیں وزیر نے کہا کہ وہ ہمیشہ تنظیم کے ساتھ ہیں اور جب بھی کسی چیز کی ضرورت پڑی تو وہ اپنی استطاعت کے مطابق تعاون ضرور کریں گیامرناتھ چٹرجی نے مارواڑی مہیلا سمیتی کی بھی تعریف کی اور کہا کہ صرف ساون میلہ ہی نہیں، تنظیم کی طرف سے سال بھر ایسے سماجی کام کیے جاتے ہیں، جن کی تعریف کی جاسکتی ہے پروگرام کے دوران آسنسول مارواڑی مہیلا سمیتی کی جانب سے ریکھا گدھیوان، مدھو ڈمریوال، کانتا کھیمکا، ندھی پیاری، کیرتی کھیتن کے علاوہ تنظیم کے بھی اراکین موجود تھے۔

☆

درگاپور ترنمول ورکرز تنظیم کے خودساختہ لیڈر اور ایک ٹھیکیدار کے خلاف ایف آئی آر، شکایت کے لئے پوسٹر میں نمبر درج

آسنسول:22 جون (عوامی نیوز سروس) درگاپور میں ترنمول کارکنوں کی تنظیم کے 'خودساختہ' لیڈر اور غیر قانونی بھرتی کے لیے ایک ٹھیکیدار کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی آئی این ٹی یو سی کی درگاپور کور کمیٹی کے صدر اور ریاستی آئی این ٹی یو سی کے صدر رتبرتا بنرجی نے ترنمول کارکنوں کی تنظیم کے 'خودساختہ' لیڈر سمیر سنگھ اور ٹھیکیدار صاحب گنگوپادھیائے کے خلاف ایف آئی آر پر دستخط کیے رتبرتا نے درگاپور میں دعویٰ کیا کہ درگاپور کے الائے اسٹیل پلانٹ (اے ایس پی) میں کور کمیٹی کی تشکیل کے فوراً بعد 3 کنٹراکٹ ورکرس کو نوکریاں مل گئیں۔ اے ایس پی میں اب تک مجموعی طور پر15 افراد کو کور کمیٹی کے علم میں لائے بغیر ملازمت دی گئی ہے آئی این ٹی یو سی کے ریاستی صدر رتبرتا بنرجی نے کہا کہ چونکہ کنٹراکٹ ورکرس کا گیٹ پاس ہی اس کارخانے میں واحد شناخت ہے کوئی بائیومیٹرک سسٹم نہیں ہےاس موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے یہ تقرری کی گئی ہے اور نئی کور کمیٹی کے اعلان کے بعد ریتابرتا نے سیدھے سیدھے کہا کہ کور کمیٹی صرف کارکنوں کے مسائل کو دیکھے گی نہ کہ بھرتی کو انہوں نے ان لوگوں کے خلاف قانونی کارروائی کے بارے میں بھی بتایا جو اب بھی بھرتیوں سے متعلق کسی بھی چیز میں ملوث ہیں۔اس لیکوک اوون پولیس اسٹیشن کے تحت مایا بازار کے 'خودساختہ INTTUC لیڈر سمیر سنگھ اور ٹھیکیدار کمپنی کے مالک صاحب گنگوپادھیائے کے خلاف اس غیر قانونی تقرری کے لیے ایف آئی آر درج کی گئی آئی این ٹی یو سی کے ریاستی صدر رتبرتا بنرجی نے واضح طور پر کہا، "صرف ایف آئی آر ہی نہیں ہم پولیس کو ایک ضمیمہ بھی دے رہے ہیں۔امید ہے کہ اس کے بعد ہمارا پیغام مزید واضح ہو جائے گا الائے اسٹیل پلانٹ (اے ایس پی) کے تین کارکنوں کو غیر منصفانہ طریقوں سے عارضی ملازمتیں فراہم کرنے میں سمیر سنگھ اور صاحب گنگوپادھیائے کے نام سامنے آئے ہیں۔ان لوگوں کے خلاف INTUC کی جانب سے کوک اوون تھانے میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ آئی این ٹی سی کے ریاستی صدر ریتابرتا بنرجی نے شہر کے مرکز میں واقع سدھو کانو اسٹیڈیم میں کور کمیٹی کے ارکان کے ساتھ میٹنگ میں شرکت کی جہاں انہوں نے کارکنوں کے فائدے کے لیے ایک پوسٹر لانچ کیا یہ پوسٹرز 25 جون سے تمام فیکٹریوں کے سامنے لگائے جائیں گے جہاں مزدوروں کے ساتھ ساتھ عام شہری بھی پوسٹر پر دیے گئے نمبر6292262463 پر براہ راست شکایت کرسکیں گے انہوں نے کہا کہ کور کمیٹی کی تشکیل سے قبل تقرری کے معاملے کو لے کر شکایت موصول ہوئی ہے۔ الائے اسٹیل پلانٹ میں تین افراد کی تقرری میں بہت زیادہ بے ضابطگیاں پائی گئی ہیں شکایت اور تحقیقات کے بعد دو مزدور لیڈر سمیر سنگھ اور صاحب گنگوپادھیا مجرم پایا گیا ہے پولیس کمشنر سے ملاقات کے بعد اس کے خلاف تھانے میں شکایت درج کرائی گئی ہے شکایتی خط میں مناسب جانچ کر کے کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے مسٹر بنرجی نے کہا کہ اگر کوئی سیاسی پارٹی کا لیڈر اس میں ملوث ہے تو اسے بخشا نہیں جائے گا کور کمیٹی کی تشکیل کے فوراً بعد 3 کنٹریکٹ ورکرز کو الائے اسٹیل پلانٹ (اے ایس پی) میں نوکریاں کیسے مل گئیں؟ اب تک کور کمیٹی کے علم میں لائے بغیر مجموعی طور پر15 افراد کو اے ایس پی میں نوکریاں دی گئی ہیں لیکن پہلی بار صرف تین افراد کی شناخت ہوئی ہے۔باقی 12 افراد کی تقرری کے حوالے سے تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔اس موقع پر ضلع صدر نریندر ناتھ چکرورتی اور کور کمیٹی کے ارکان موجود تھے۔

ضلع مجسٹریٹ نے آسنسول کالی پہاڑی میں سدھو کانو بس اسٹینڈ کا معائنہ کیا

آسنسول:22 جون (عوامی نیوز سروس) اگرچہ یہ ایک طویل عرصہ پہلے بنایا گیا تھا، آسنسول کے کالی پہاڑی میں سدھو کانو کے نام سے منسوب ایس بی ایس ٹی سی بس اسٹینڈ پر بنیادی ڈھانچے کے مختلف مسائل دیکھے جاتے ہیں بس اسٹینڈ کے اندر بسوں کی پارکنگ کے لیے مناسب جگہ نہیں ہے سڑکوں، لائٹنگ، پانی کی فراہمی، بس ورکرز کے لیے آرام کے کمرے وغیرہ کا فقدان ہے جس کے نتیجے میں وہاں سے ابھی تک کوئی سرکاری بس نہیں نکل رہی ہمسافروں میں غصہ بڑھتا جارہا ہے اگرچہ بس اسٹینڈ کو دوبارہ کھولنے کے لیے ماضی میں کئی انتظامی اجلاس ہو چکے ہیں لیکن صورت حال میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔

اس صورتحال میں صبح مغربی بردوان کے ضلع مجسٹریٹ ایس پنا بلم کی قیادت میں ایک اعلیٰ سطحی ٹیم بس اسٹینڈ کا معائنہ کرنے گئی ڈویژنل مجسٹریٹ (ہیڈ) بسواجیت بھٹاچاریہ، ایس بی ایس ٹی سی کے ایم ڈی اور ٹریفک، این ایچ اے آئی، اے ڈی ڈی اے کے مختلف عہدیداروں کے ساتھ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے کئی کاؤنسلر موجود تھے انہوں نے ہر چیز کا معائنہ کیا، بعد میں ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ کالی پہاڑی کے سدھو کانو بس اسٹینڈ پر کئی کام ابھی بھی زیر التوا ہیں انہیں جلد مکمل کرنے کے لیے ضروری ہدایات دی گئی ہیں ایس بی ایس ٹی سی کے ایم ڈی بعد میں ہونے والی میٹنگ میں فیصلہ کریں گے کہ یہاں سے کن روٹس پر بسیں چلائی جائیں گی۔

ہمارا سنکلپ کے 49 ویں • تعلیم میں تعاون • سنٹر کا افتتاح چیناکوڑی کے جنوت گاؤں میں کیا گیا

آسنسول:22 جون (عوامی نیوز سروس) ہمارا سنکلپ ان علاقوں میں معیاری تعلیم پہنچانے کے لیے پرعزم ہے جہاں ہونہار طلبا ابھی تک بہتر تعلیم سے محروم ہیں اس مقصد کو پورا کرنے کے لیے، ہمارا سنکلپ نے جنوت کلب کے تعاون سے جنوت گاؤں، چیناکوڑی میں اپنے 49 ویں 'شکشا میں تعاون' سینٹر کا افتتاح کیا اس پرمسرت موقع پر ہمارا سنکلپ کے بانی اجے سنگھ (جو اس وقت ریجنل کمشنر-EPFOI، تریویندرم، کیرالہ کے طور پر تعینات ہیں) مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے ان کے ساتھ مومیتا چودھری (چیف کوآرڈینیٹر - شکشا میں تعاون) اور مہمان خصوصی ارجیت دھیبر، وکرم پاسوان، دیپن ساہا، کرشنا کمار اور پوریش تھے بھگوتی باوڑی، جو اس مرکز کی ٹیچر ہوں گی، نے جنوت گاؤں اور جنوت کلب کے اراکین کے ساتھ اس پروگرام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اس موقع پر100 سے زائد طلباء اور وہیں خواتین بڑی تعداد میں موجود تھیں خوشی کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ کلاسز کا آغاز اتوار کو شام 4 بجے ہوگا یہ ہمارے عزم کی ایک اور مضبوط کڑی ہے، جس کے ذریعے ہم تعلیم کے ذریعے معاشرے کے ہر طبقے کو بااختیار بنانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔

آل انڈیا ہیومن رائٹس کو بھارت حکومت کی طرف سے متعدد امتیازی سندوں کے ذریعے تسلیم کیا گیا ہے

آسنسول: 22 جون (عوامی نیوز سروس) آل انڈیا ہیومن رائٹس کے فاؤنڈیشن کے چیئرمین بیا کے سربراہ نے کہا کہ ہم اچھے اچھے چنگو، تمام حامیوں اور شراکت داروں کے ساتھ ایک اہم اشتراکی کا احترام کرتے ہیں اور خوش ہوتے ہیں۔ آل انڈیا ہیومن رائٹس کو بھارت حکومت کی طرف سے تنظیم کے متعدد تقرریوں کے ذریعے تسلیم شدہ تسلیم کیا گیا ہے،MIMC رجسٹریشن، این آئی آئی کی منظوری اور آئیکرا ایکٹ کی دفعہ 80.جی اور سیکشن 12 اے کے تحت منظوری دی گئی ہے یہ تسلیم نہیں ہے کہ صرف ہماری سلامتی کی درستی اور کارکردگی کو مضبوط بناتا ہے بلکہ انسانی حقوق، سماجی انصاف اور قومی ترقی کے لیے ہماری اٹوٹ طاقت کی مقدار بھی موجود ہے میم ایم کی صورتحال کے ساتھ، اب ہم رسمی طور پر ملک کی زمینی سطح کے سماجی اور اقتصادی تانے بانے میں دینے والے، چھوٹے یا درمیانے کاروبار کے طور پر تسلیم شدہ ہیں۔ پالیسی کمیشن رجسٹریشن کے ذریعے، ہم ہندوستان کی مرکزی منصوبہ بندی اور ترقی کی پارلیمانی نظام میں بنیادی طور پر موجود ہیں، جو قومی ہدف اور پالیسیوں کے ساتھ سنجیدگی کو یقینی بناتا ہے۔80.جی مانے دان لفظ ہمارے لیے تشکیل دیے گئے ہیں، تعاون کرنے پر آپ کا دعویٰ کرنے کی اجازت ہے، ساتھی حامیوں پر فائن بوز کم کر کے پروپکار کو خوشی ملتی ہے۔12 ایک کے ساتھ، ہم اپنے طور پر آپ کو آئیکر سے چھوٹ حاصل کرنے کے لیے ایک غیر قانونی تنظیم کے طور پر تسلیم کرتے ہیں، ہم پر اثر انداز ہونے کی تبدیلی کے لیے زیادہ سے زیادہ وسائل کو دباؤ میں لانے میں مدد ملتی ہے ہم لوگ ریاستوں اور کارپوریٹ کو ہمارے ساتھ ملانے کے لیے ہاتھ رکھتے ہیں براہ کرم وہ دان، اشتراک، خود خدمت یا سی ایس آر تعاون کے ذریعے ہو، اب آپ کے پاس ایک قابل اعتماد اور حکومت کی طرف سے تسلیم شدہ فورم کے ذریعے اپنا ناٹک اور کارپوریٹ سماجی ذمہ داروں کو پورا کرنے کا موقع ہے آیئے ہم سب مل کر ایک مزید عادلانہ، شامل کریں اور انسانی سماج بنائیں۔ تحریک میں شامل ہیں۔ حمایت کریں انسانی حقوق کے لیے کھڑے ہیں۔

☆

چترنجن میں پرائیویٹ سیکورٹی گارڈز جرائم میں ملوث

آسنسول:22 جون (عوامی نیوز سروس)چترنجن، فطرت کی گود میں بسی ایک پرامن جنت، جہاں کی ہر گلی سادہ طرز زندگی اور انسانیت کی خوشبو سے معمور تھی لیکن اس پرسکون امن کے پیچھے حال ہی میں ایک سیاہ سایہ اترا ہے جس نے شہر کی سلامتی کی بنیادیں ہلا کر رکھ دی ہیں کرنل سنگھ پارک کے قریب ایک سنسنی خیز ڈکیتی کی واردات صرف ایک جرم کی کہانی نہیں ہے بلکہ اس نے جھارکھنڈ کے رہائشی جیون منڈل اور راہول منڈل کے ساتھ چترنجن کے جی ہسپتال کے سیکورٹی گارڈ بمل منڈل اور بنٹی منڈل کی شمولیت کے ذریعے سیکورٹی نظام میں گہرے بحران کو بے نقاب کیا ہے مزید تشویشناک بات یہ ہے کہ یہ تمام ملزمان روپنارائن پور کے ڈبر موڑ کے رہنے والے سنت منڈل کے رشتہ دار یا سابقہ جاننے والے ہیں۔اس واقعے نے عوام کے ذہنوں میں شدید خوف اور غصہ پیدا کر دیا ہے جب تحفظ کا وعدہ کرنے والے جرائم کی راہ پر گامزن ہیں تو امن کا یہ شہر کس کے بل بوتے پر قائم رہے گا گزشتہ شام، ایک نوجوان اور ایک نوجوان عورت کی زندگیوں پر ناقابل تصور خوف اتر آیا جو اپنے گھر سے فتح پور جا رہے تھے سی پی وی ایف یونیفارم کے انداز میں بنے کپڑوں میں ملبوس ملزم نے خود کو پولیس اور مرکزی فورسز کے ارکان کے طور پر متعارف کرایا اور ان کا راستہ روک لیا انہوں نے دھمکی دی کہ وہ ان کا موبائل فون چھین لیں گے اور رقم نہ دینے پر 50 ہزار روپے تاوان کا مطالبہ کریں گے۔ انہوں نے موبائل فون واپس نہ کرنے اور مقدمہ میں پھنسانے کی دھمکی دی خوفزدہ نوجوانوں اور خواتین نے فتح پور پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کروائی تو پولیس کی فوری جانچ میں سنسنی خیز معلومات سامنے آئیں موہن پور کے رہنے والے بمل منڈل اور سنت منڈل کے بیٹے بنٹی منڈل، دونوں چترنجن کے جی اسپتال میں پرائیویٹ سیکورٹی گارڈ کے طور پر کام کرتے ہیں دیگر دو، جھارکھنڈ کے رہنے والے جیون منڈل اور جھارکھنڈ کے رنگاشولا کے رہنے والے راہول منڈل، سنت منڈل کے جاننے والے ہیں یہ تعلق جرم کے پیچھے گہرے نیٹ ورک کی نشاندہی کرتا ہے بمل منڈل اور بنٹی منڈل کی شمولیت، جو چترنجن کے جی اسپتال میں سیکورٹی کے انچارج ہیں جہاں روزانہ سینکڑوں مریض، ان کے اہل خانہ اور بچے علاج کے لیے آتے ہیں نے شہر کے باشندوں کے ذہنوں میں گہرے داغ چھوڑے ہیں جن لوگوں کو بیماروں کی حفاظت کا ذمہ دار سمجھا جاتا ہے وہ جب اپنی وردیوں کو جرائم کے ہتھیار کے طور پر استعمال کرتے ہیں تو اعتماد کی بنیادیں بکھر جاتی ہیں۔ ایک مقامی باشندے نے غصے سے کہا، "ہم سیکورٹی کی امید رکھتے ہوئے ہسپتالوں میں جاتے ہیں لیکن جب ہمیں معلوم ہوگا کہ سیکورٹی گارڈز مجرم ہیں تو ہمیں جگہ کہاں ملے گی؟" یہ واقعہ صرف ڈکیتی کا نہیں بلکہ سیکورٹی نظام کی گہری خامیوں اور انتظامیہ کی غفلت کا منہ بولتا ثبوت ہے شہر کے باشندوں کا الزام ہے کہ چترنجن اور روپنارائن پور میں قابل بے روزگار نوجوانوں کی بڑی صلاحیت کے باوجود جھارکھنڈ کے لوگوں کو سیکورٹی گارڈ کے طور پر تعینات کیا جارہا ہے اس کے پیچھے سیاسی لیڈروں اور ٹھیکیداروں کا نادیدہ ہاتھ ہونے کا شبہ ہے ایک رہائشی نے بتایا کہ ہمارے لڑکے گھر گھر جا کر نوکریاں کر رہے ہیں جبکہ باہر کے لوگ نوکریاں حاصل کر کے جرائم کر رہے ہیں اور بھاگ رہے ہیں تحقیقات سے پتہ چلے کہ اس کے پیچھے کون ہے۔ ملزم کا سنت منڈل سے تعلق اس الزام میں شدت پیدا کرتا ہے پرائیویٹ سیکورٹی کمپنیوں کی بھرتی کا عمل بھی سوالیہ نشان ہے بمل منڈل اور بنٹی منڈل جیسے لوگ اتنے حساس عہدوں پر کیسے آئے؟ کیا واقعی ان کے پس منظر یا تربیت کو جانچنے کا کوئی عمل عمل میں لایا گیا یا نمبر بھرنے کے نام پر ان کی قابلیت کو نظرانداز کیا گیا؟ اس واقعہ میں سنت منڈل کا نام آتا رہتا ہے، جو ملزمان کے ساتھ براہ راست ملوث ہے یہ سیاسی اور ٹھیکیدار نیٹ ورکس کے گہرے اثرورسوخ کی نشاندہی کرتا ہے جو جرائم کی راہ ہموار کر رہے ہیں ماضی میں ایسے واقعات سیاسی مداخلت کے تحت درج ہوتے رہے ہیں جس سے عوام کے اعتماد کو ٹھیس پہنچی ہے ایک سماجی کارکن نے کہا کہ یہ جرم صرف اعتماد پر کاری ضرب نہیں بلکہ انتظامیہ کی نااہلی کا منہ بولتا ثبوت ہے اگر اس بار بھی سخت کارروائی نہ کی گئی تو اس طرح کے واقعات شہر کا امن تباہ کر دیں گےپولیس نے ملزمان کو حراست میں لے کر ان سے پوچھ گچھ شروع کر دی ہے لیکن صرف سزا ہی اس بحران کا حل نہیں ہے، مقامی سطح پر نوجوانوں کے عمل میں شفافیت لانے کی ضرورت ہے اور سیکورٹی کمپنیوں کے پس منظر کی جانچ پڑتال کے عمل کو سخت کیا جانا چاہیے چترنجن کے جی ہسپتال میں بمل منڈل اور بنٹی منڈل جیسے لوگوں کے بجائے اخلاقی اور ذمہ دار سیکورٹی گارڈز کو تعینات کیا جانا چاہیے، تاکہ مریضوں اور ان کے خاندانوں کی حفاظت برقرار رہے۔کرنل سنگھ پارک کا واقعہ چترنجن کے گہرے سیکورٹی بحران، مقامی بے روزگاری کے بھڑکتے ہوئے غصے اور سنات منڈل جیسے بااثر لوگوں کی چھتری تلے جرائم کے پھیلاؤ کا واضح عکاس ہے۔ انتظامیہ کے سامنے اب ایک ہی سوال ہے کہ کیا وہ اس واقعہ کی گہرائی میں جا کر سنت منڈل میں ملوث نیٹ ورک کی تحقیقات کر کے انصاف قائم کریں گے یا یہ بھی ماضی کی طرح خاک میں مل جائے گا؟ چترنجن میں امن و سلامتی کا مستقبل اب انتظامیہ کی شفافیت، ذمہ داری اور عزم پر منحصر ہے۔

مارواڑی یوبا منچ برن پور نے یوگا پریکٹس کرنے آئے لوگوں کو پانی اور جل زیرا دیا

آسنسول: 22 جون (عوامی نیوز سروس) مارواڑی یووا منچ برن پور شاخ نے قومی پروجیکٹ امرتدھرا 2025-26 کے تحت ایک کیمپ کا انعقاد کیا اور برن پور یونائیٹڈ کلب (فٹ بال گراؤنڈ) میں یوگا پریکٹس کرنے آئے لوگوں کو جل زیرا اور لیموں پانی فراہم کیا اس کے علاوہ صفائی کو مدنظر رکھتے ہوئے پروگرام ختم ہونے کے بعد جھاڑو لگا کر جگہ کی صفائی کی گئی اس موقع پر موجود مارواڑی یوا منچ برن پور شاخ کے سکریٹری آکاش اگروال نے بتایا کہ یوگا کرنے کے لیے آنے والے800-1000 لوگ کیمپ میں آئے اور پانی پی کر اپنی پیاس بجھائی انہوں نے یہ بھی کہا کہ مارواڑی یوا منچ برن پور ہمیشہ عوام کے مفاد میں خدمت پر مبنی کام کرتا ہے اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے آئندہ ماہ شجرکاری کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ اس موقع پر مارواڑی یووا منچ برن پور برانچ کے صدر سنجے اگروال، سکریٹری آکاش اگروال، زون 5 کے اسسٹنٹ سکریٹری گوکل اگروال، زون 5 کے سابق نائب صدر اتل گپتا، منوج پٹواری، کنال اگروال، نرمل اگروال، گوپال گوئل، شیام اگروال، راجندر اگروال، ارونگروال مودی، ارونگروال اور دیگر موجود تھے۔

کلکتہ پریمیئر ڈویژن فٹبال لیگ کا شاندار گیٹ اپ کلیان چوبے کی بدولت

کولکاتا 22 جون: آل انڈیا فٹبال فیڈریشن کے کلینڈر میں سے آئی ایس ایل ٹورنامنٹ کا نام حذف دیکھ کر بڑی حیرت ہو رہی ہے کہ کیا اس ٹورنامنٹ کو حذف کر دیا گیا ہے۔ اس ٹورنامنٹ کیلئے جہاں سبھی ٹیمیں اپنے اسپانسروں اور انویسٹروں کی مدد سے سالانہ کم از کم 50 کروڑ روپے کا انتظام کرتی ہیں وہاں اس ٹورنامنٹ کو فٹبال کلینڈر میں شامل ہی نہیں کیا گیا جس سے سبھوں کو یہ شک ہو چلا کہ بہت ممکن ہے فیڈریشن کے دماغ میں کچھ اور ہی کھچڑی پک رہی ہے اور اسی وجہ سے اس نے آئی ایس ایل کو فٹبال کلینڈر میں شامل نہیں کیا۔ ویسے تو فیڈریشن کے صدر کلیان چوبے ہیں جو 2022 میں صدر کے الیکشن میں سابق فٹبالر بائچونگ بھوٹیاں کو زبردست شکست دے کر صدر منتخب ہوئے تھے اور یہ کلیان چوبے ہی تھے جن کی کوششوں سے کلکتہ پریمیر ڈویژن فٹبال لیگ میں لوگوں کو نئے سرے سے دلچسپی محسوس ہوئی جب کلیان چوبے نے بہترین قوانین کو اپنایا کہ کلکتہ پریمیر ڈویژن فٹبال لیگ میں کوئی بھی غیر ملکی کھلاڑی کو فیلڈ نہیں کیا جاسکتا اور سبھی ٹیموں کو بغیر غیر ملکی کھلاڑیوں کو تخط کرائے صرف ہندتانی کھلاڑیوں پر انحصار ہو کر کھیلنا ہوگا۔ پھر 2025-26 کے کلینڈر میں یہ بات بھی واضح کردی گئی کہ ہر ٹیم میں بنگال کے 80 فیصد کھلاڑی ہیں جن میں انڈر-17 کھلاڑی کی شمولیت ضروری طور پر ہو۔ یہ سارے اقدامات جو کلیان چوبے نے کلکتہ فٹبال کو پھر سے کامیاب بنانے کے سلسلے میں شروع کی اس میں سب سے زیادہ اہمیت انڈین اور بنگال کے کھلاڑیوں نیز انڈر-17 کھلاڑیوں کی شمولیت پر زور دیا جس سے اندازہ ہوا کہ کلیان چوبے جو ایسٹ بنگال کلب میں بطور گول کیپر کھیلتے تھے انہیں بنگال فٹبال کو اہمیت کا کس قدر اندازہ ہے۔ لیکن سابق کھلاڑی بائچونگ بھوٹیاں نے کلیان چوبے کے اقدامات پر سخت تنقید کی اور کہا کہ انہوں نے فیڈریشن کو جوکردی کی ٹیم میں تبدیل کر دیا ہے۔ اب پتہ نہیں بھوٹیاں کو کلیان چوبے کا کون سا اقدام غلط لگا جو وہ ایسی اوٹ پٹانگ باتیں کہہ رہے ہیں۔ دراصل چوبے نے ان پر طنز کر دیا تھا کہ انڈین فٹبال فیڈریشن میں شامل رہنے کی وجہ سے انہیں ڈیڑھ لاکھ روپے ماہانہ ملتے ہیں علاوہ ازیں دیگر مراعات اور یہ سب اب بند ہونی چاہئے اور اس بات کا بھوٹیاں نے بہت برا منایا تھا۔

25 جون سے تہلکہ خیز ولولہ انگیز کلکتہ فٹبال لیگ 2025 شروع

گروپ اے میں ایسٹ بنگال اور موہن بگان گروپ بی میں ڈائمنڈ ہاربر اور محمڈن اسپورٹنگ

کولکاتا 22 جون: بدھ 25 جون سے کلکتہ پریمیر لیگ فٹبال کے کھیل شروع ہونے جا رہے ہیں اور کل ملا کر 26 ٹیموں کو دو گروپوں میں منقسم کر دیا گیا ہے۔

گروپ اے:— ایسٹ بنگال، موہن بگان، میسرز، کالی گھاٹ اسپورٹنگ کلب، سروچی سنگھ، ریلوے ایف سی، بہالا ایم ایس، جارج ٹیلی گراف، کالی گھاٹ ایم ایس، کلکتہ کسٹمس، پاتھا چکرا، آرمی ریڈ، پولس اے سی۔

گروپ بی:— ڈائمنڈ ہاربر ایف سی، محمڈن اسپورٹنگ، شری بھومی اسپورٹنگ کلب، کولکاتا اسپورٹنگ کلب، کولکاتا پولس کلب، بھوانی پور کلب، آسام ریلوے، ایرین، ایسٹرن ریلوے، خضر پور، یونائیٹیڈ کولکاتا اسپورٹنگ، سادرن سمیتی، پیئرلیس اسپورٹس۔

مندرجہ بالا گروپ سے ظاہر ہو چلا ہے کہ دونوں ہی گروپوں سخت ٹیمیں ہیں بلکہ گروپ بی کو دیکھا جائے تو اس میں سب سے بڑھ کر ایک سے ایک ٹیم ہے۔ ڈائمنڈ ہاربر وہ ٹیم ہے جس نے گزشتہ سال آئی لیگ کوالیفائنگ میں کامیابی حاصل کی اور اس وقت وہ 2025 سے آئی لیگ میں کھیلے گی۔ ڈائمنڈ ہاربر کے کوچ کیبو ویکونا ہیں جو اسپینی ہیں اور 2018 میں انہوں نے موہن بگان کی کوچنگ کی تھی اور اسے آئی لیگ میں چمپئن کرایا تھا جس کے بعد موہن بگان نے اٹلیٹیکو سے ناطہ توڑ کر براہ راست آئی ایس ایل میں شمولیت اختیار کرلی تھی۔ موہن بگان جب اپنے نام کے ساتھ آئی ایس ایل میں داخل ہوئی تو کیبو ویکونا کو جانیئر کوچ بنایا تھا اور سینئر کوچ کے طور پر اپنے پرانے کوچ کو طلب کرلیا تھا جس کی کوچنگ میں موہن بگان اٹلیٹیکو کلب نے دو دو مرتبہ آئی ایس ایل کا خطاب جیتا تھا۔ کیبو ویکونا نے موہن بگان کا جونیر اسٹنٹ کوچ بننا گوارا نہیں کیا اور کیرالا بلاسٹر کے کوچ بن گئے مگر قسمت نے یاوری نہ کی اور کیرالا بلاسٹر نے 2020 کے سیزن میں کیبو ویکونا سے علاحدگی حاصل کرلی۔

کیبو ویکونا چاہتے تو کسی بھی آئی ایس ایل ٹیم کے جونیئر کوچ بن کر رہ سکتے تھے لیکن ان کے ضمیر نے یہ گوارا نہیں کیا اور وہ واپس میڈرڈ (اسپین) چلے گئے ایسے میں ڈائمنڈ ہاربر ایف سی کے چیئرمین جو آل انڈیا ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹری ہیں اور ساتھ ممبر لوک سبھا ڈائمنڈ ہاربر ہیں ان کی تیز آنکھوں نے کیبو ویکونا کی صلاحیتوں کو پہچان لیا اور انہیں انڈیا واپس آکر ڈائمنڈ ہاربر کی کوچنگ کیلئے کہا جو صرف کلکتہ پریمیر لیگ میں دو سال سے کھیل رہی تھی۔ کیبو چونکہ اس وقت بیروزگار تھے، سوچا چلو وقت ہی کٹ جائے گا لیکن ڈائمنڈ ہاربر میں شامل ہو کر ان کی آنکھیں پھٹ گئیں جب ان کی ماہانہ تنخواہ موہن بگان کلب سے بھی زیادہ رہی اور پھر کیبو دل وجان سے ڈائمنڈ ہاربر کو ترقیاتی میدان میں دوڑانے لگے۔ گزشتہ سیزن میں وقت پر لیگ کے کھیل ختم نہ ہو سکے اور دو ماہ بعد جب باقیماندہ میچ پورا کرانے کی بات کی گئی تو کیبو ویکونا نے کہ ان کی ٹیم آئی لیگ کوالیفائنگ میں مصروف ہے اسے اب کلکتہ فٹبال لیگ سے دلچسپی نہیں اگرچہ ڈائمنڈ ہاربر اور ایسٹ بنگال اور ڈائمنڈ ہاربر بمقابلہ محمڈن میچ کھیلا جاتا تو ڈائمنڈ ہاربر دونوں میچوں میں جیت رجسٹرڈ کرکے لیگ چمپئن بن سکتی تھی مگر ڈائمنڈ ہاربر نے دونوں میچوں میں واک اوور دیا اور ایسٹ بنگال چمپئن ہو گئی اور جنگل میں مور ناچ ناچ کر تھک گیا لیکن وہاں کوئی دلچسپی لینے والا ذبح بھی کر دیا جاتا تو شاید کسی کو توجہ دینے کی چنداں ضرورت نہ پڑتی۔ ڈائمنڈ ہاربر نے مقامی لیگ اور مقامی آئی ایف اے شیلڈ نیز دورنڈ کو بھی نظرانداز کیا اور اسے آئی لیگ کوالیفائنگ میں ایک سال کے اندر ہی کامیابی مل گئی جبکہ محمڈن جو 2013 میں کوالیفائی ہوئی تھی وہ 2013 کے اواخر تک ریلی گیٹ بھی ہو گئی اور اس کا قصہ کہانی ختم ہے اور 2013 سے 2022 میں محمڈن کو کوالیفائی کا موقع ملا اور وہ چمپئن بھی ہوئی اور آئی ایس ایل کے قانون کے مطابق اسے بھی آئی ایس ایل میں کھیلنے کا موقع ملا لیکن سیزن برائے 2024-25 میں اور 2025 کے ٹورنامنٹوں میں کھیلنے کا موقع ملا اور محمڈن 24 میچوں میں 13 پوائنٹ بنائے جبکہ ٹیموں کی تعداد بھی 13 تھی اور محمڈن کو 13 ویں اور آخری پوزیشن ملی۔

ہندوستانی جونیئر مرد ہاکی ٹیم نے آسٹریلیا کو 1-3 سے شکست دی

برلن، 22 جون (یواین آئی) ہندوستانی جونیئر مرد ہاکی ٹیم نے اتوار کو شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے آسٹریلیا کو زبردست شکست دی۔ آج یہاں بلاؤ ویلس اسٹیڈیم میں چار ملکی ٹورنامنٹ کے اپنے دوسرے میچ میں ہندوستانی ٹیم نے آسٹریلیا پر 3-1 سے شاندار فتح حاصل کی۔ ہندوستان کی ٹیم کی جانب سے گول شاردا نند تیواری نے (15ویں منٹ)، سوربھ آنند کشواہا نے (36ویں منٹ) اور عامر علی نے (43ویں منٹ) میں کیے۔ جبکہ آسٹریلیا کی جانب سے واحد گول اولیور ول نے (55ویں منٹ) میں کیا۔ ہندوستان نے میچ کا شاندار آغاز کیا اور 15 ویں منٹ میں شاردا نند تیواری نے پنالٹی کارنر کو گول میں بدل کر اپنی ٹیم کو برتری دلا دی۔ ہندوستانی ٹیم نے تیسرے کوارٹر میں لگاتار دو گول کر کے اپنی رفتار برقرار رکھی۔ ہندوستان کے لیے 36 ویں منٹ میں سوربھ آنند کشواہا نے آسٹریلوی گول کیپر کو چکمہ دیتے ہوئے اہم فیلڈ گول کیا اور اپنی برتری کو مزید مضبوط کیا۔ اس کے کچھ ہی دیر بعد 43 ویں منٹ میں عامر علی نے فاتح ٹیم کے لیے ایک اور فیلڈ گول کر کے ٹیم انڈیا کو فتح کے اور قریب پہنچا دیا۔ میچ کے آخری کوارٹر میں آسٹریلیا نے بھی پانچ منٹ باقی رہتے اولیور ول کے فیلڈ گول کی بدولت گول کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ ہندوستانی ٹیم کا اگلا میچ 24 جون کو اسی اسٹیڈیم میں اسپین کے ساتھ ہوگا۔

بہاماس کو ہرا کر کینیڈا نے ٹی 20- ورلڈ کپ 2026 کے لیے کوالیفائی کیا

نئی دہلی، 22 جون (یواین آئی) بہاماس کو شکست دے کر کینیڈا ٹی 20- ورلڈ کپ 2026 کے لیے کوالیفائی کرنے والی 13 ویں ٹیم بن گئی ہے۔ امریکہ میں جاری کوالیفائر میں جمعہ کو ہونے والے میچ میں کینیڈا نے کالیم سنا اور شوم شرما کی شاندار بولنگ کی بدولت بہاماس کی ٹیم کو صرف 57 رنز پر آل آؤٹ کر دیا تھا۔ کینیڈا کی طرف سے دونوں گیند بازوں نے تین، تین وکٹیں حاصل کیں۔ ہدف کے تعاقب میں کینیڈا نے صرف 5.3 اوورز میں میچ جیت لیا۔ کینیڈا کے بلے باز دلپریت باجوا نے صرف 14 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 36 رنز کی اننگز کھیلی۔ کینیڈا نے یہ کامیابی ٹورنامنٹ میں مسلسل پانچویں جیت کے ساتھ حاصل کی۔ یہ دوسرا موقع ہوگا جب کینیڈا کی ٹیم ہندوستان میں کسی ورلڈ کپ میں شرکت کرے گی۔ اس سے قبل 2011 میں کینیڈا نے ون ڈے ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کیا تھا، جس میں اسے 6 میچز میں صرف ایک جیت ملی تھی۔ ٹی 20- ورلڈ کپ 2026 کے لیے اب تک کوالیفائی کرنے والی 13 ٹیمیں ہیں:

ہندوستان، سری لنکا، آسٹریلیا، انگلینڈ، جنوبی افریقہ، پاکستان، نیوزی لینڈ، افغانستان، امریکہ، ویسٹ انڈیز، بنگلہ دیش، آئرلینڈ اور کینیڈا۔

آنے والے مہینوں میں مزید کوالیفائر ٹورنامنٹس کے ذریعے باقی 7 ٹیموں کا انتخاب کیا جائے گا۔

مامیلوڈی سن ڈاؤنز کو ہرا کر ڈورٹمنڈ گروپ ایف میں سرفہرست

سنسناٹی، 22 جون (یواین آئی) بروسیا ڈورٹمنڈ نے فیفا کلب ورلڈ کپ کے ایک سنسنی خیز مقابلے میں مامیلوڈی سن ڈاؤنز کو شکست دے کر گروپ 'ایف' میں پہلی پوزیشن حاصل کر لی ہے۔ ہفتہ کی رات ٹی کیو ایل اسٹیڈیم میں کھیلے گئے گروپ ایف کے اس مقابلے میں ڈورٹمنڈ نے مامیلوڈی سن ڈاؤنز کو 3-4 سے شکست دی۔ میچ کے آغاز میں سن ڈاؤنز نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے 11 ویں منٹ میں پہلا گول کر دیا۔ پانچ منٹ بعد ڈورٹمنڈ کے فیلکس نمیچا نے سن ڈاؤنز کے گول کیپر رونون ولیمز کی غلطی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے گول کر کے اسکور برابر کر دیا۔ اس کے بعد ڈورٹمنڈ کی جانب سے 34 ویں منٹ میں جولیان براندٹ کے درست کراس پر سیر ہو گیراسی نے کلوز رینج ہیڈر سے اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ ہاف ٹائم سے ٹھیک پہلے جوب بیلنگھم نے اپنا پہلا گول کیا۔ 59 ویں منٹ میں کھلیسو مداؤ نے گول کر کے ڈورٹمنڈ کی برتری کو 1-4 کر دیا۔ تھوڑی دیر بعد اکرام ریزز کے گول نے مامیلوڈی سن ڈاؤنز کے لیے میچ میں واپسی کی امید جگائی۔ اس کے بعد متبادل کھلاڑی لیپو موتھیبا نے ایک شاندار گول کر کے اسکور 3-4 کر دیا۔ سن ڈاؤنز کے لگاتار دباؤ کے باوجود، ڈورٹمنڈ کے کھلاڑیوں نے مخالف ٹیم کو مزید گول کرنے کا موقع نہیں دیا اور میچ جیت لیا۔

ہم بہتر بنیادی ڈھانچہ اور بہترین کھلاڑی تیار کر رہے ہیں: ریکھا گپتا

نئی دہلی، 22 جون (یواین آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے اتوار کو کہا کہ مرکزی حکومت 2036 کے سمر اولمپکس کی میزبانی کے حقوق حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے، اور ہم کھیلوں کے لیے بہتر بنیادی ڈھانچے اور اعلیٰ کھلاڑیوں کے فروغ پر کام کر رہے ہیں۔ بھارتی اولمپک ایسوسی ایشن (آئی او اے) کی جانب سے آج یہاں جواہر لال نہرو اسٹیڈیم میں منعقدہ 'اولمپک ڈے رن' کا افتتاح مرکزی وزیر کھیل منسکھ مانڈویا، آئی او اے کی صدر پی ٹی اُوشا اور دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کیا۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے محترمہ ریکھا گپتا نے کہا، "آج نئی دہلی میں اولمپک ڈے منایا گیا، مجھے بہت خوشی ہے کہ اس موقع پر اتنی بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔ ملک بہتر بنیادی ڈھانچے، سہولیات اور اعلیٰ کھلاڑیوں کی تیاری کی سمت آگے بڑھ رہا ہے، اور ہم 2036 کے اولمپکس کی میزبانی کے لیے تیار ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ میزبانی کے حقوق ہمیں دیے جائیں۔ ہم اچھا انفراسٹرکچر اور اچھے کھلاڑی تیار کریں گے، اور ہر ریاست اور گاؤں میں کھلاڑیوں کو بہترین سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔" قابل ذکر ہے کہ حکومت ہند نے باضابطہ طور پر 2036 کے سمر اولمپکس کی میزبانی میں دلچسپی ظاہر کی ہے اور بولی لگانے کی تیاری کر رہی ہے۔ احمد آباد ممکنہ میزبان شہر کے طور پر مضبوط دعویدار ہے۔

سائیکل کا ایک پیڈل بھی ہندوستان کو فٹنس کا پاور ہاؤس بنا رہا ہے: منسکھ مانڈویا

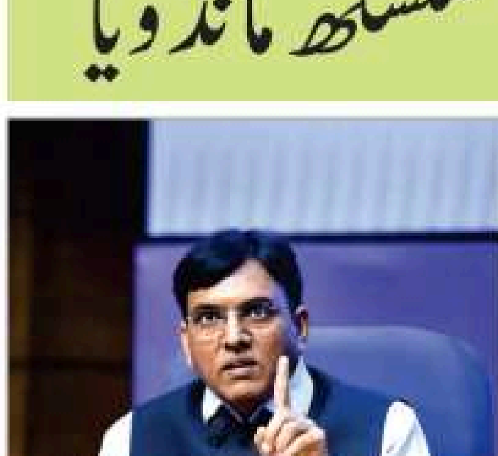

نئی دہلی، 22 جون (یواین آئی) مرکزی وزیر کھیل ڈاکٹر منسکھ مانڈویا نے اتوار کو کہا کہ سائیکل کا ایک پیڈل بھی ہندوستان کو فٹنس کا پاور ہاؤس بنا رہا ہے۔ ڈاکٹر مانڈویا آج یہاں جواہر لال نہرو اسٹیڈیم میں منعقدہ "فٹ انڈیا سنڈے آن سائیکل" پروگرام کے دوران خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا، "اس اتوار کی سائیکلنگ کچھ خاص ہے۔ کل ملک بھر میں 6000 سے زیادہ مقامات پر یوگا پروگرام منعقد ہوئے، جن میں ایک کروڑ سے زیادہ لوگوں نے حصہ لیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے وژن کے تحت 'فٹ انڈیا' ایک عوامی تحریک بن چکی ہے۔ جب ہم سائیکل کا صرف ایک پیڈل آگے بڑھاتے ہیں، تو ہم ہندوستان کو فٹنس کا پاور ہاؤس بنا رہے ہوتے ہیں۔ کل کا یوگا، آج کی سائیکلنگ اور کل کا اولمپک ڈے [؟] یہ فٹنس انقلاب ہر ہندوستانی کو جوڑ رہا ہے۔" اس پروگرام میں حال ہی میں 'فٹ انڈیا' کی سفیر بنی اداکارہ میا میلزر، اولمپین ریس واکر پرینکا گوسوامی، سابق ہندوستانی خاتون ہاکی کپتان رانی رامپال، تائیکوانڈو چیمپئن روپالی بروا اور اداکارہ مدھوریما تلی نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ، "فٹ انڈیا سنڈے آن سائیکل" پروگرام کے تحت مہاراشٹر کے پنڈھرپور میں 5000 سے زیادہ افراد نے کھیل کی ریاستی وزیر رکشا کھڑسے کے ساتھ سائیکلنگ کی، جس میں 90 سائیکلنگ کلبوں نے حصہ لیا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 23rd June 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سوموار، ۲۳ ؍جون ۲۰۲۵ء

بمراہ کے 5 وکٹ، انگلینڈ پہلی اننگ میں 465 پر آؤٹ

انڈیا کو 6 رنوں کی برتری، ٹسٹ میں اب بھی نتیجہ نکلنے کی اُمید

لیڈز 22 جون: جسپریت بمراہ نے 83 رن دے کر 5 وکٹیں حاصل کیں اور انگلینڈ کی ٹیم اپنی پہلی انگ میں 465 رن بنا کر آؤٹ ہو گئی اور انڈیا کو 6 رنوں کی برتری ملی۔ انڈیا نے اپنی پہلی انگ میں 471 رن بنائے تھے۔ پراسیدھ کرشنا نے 3، محمد سراج نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ اس ٹسٹ میں اگر چہ 900 سے زیادہ رن بن چکے ہیں پھر بھی نتیجہ نکلنے کی امید ہے۔ پرسدھ کرشنا اور محمد سراج نے پہلے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن اتوار کو لنچ تک 327 کے اسکور پر انگلینڈ کی دو اہم وکٹیں حاصل کیں۔ دلچسپ مقابلے میں گیند بازوں اور بلے بازوں کے درمیان جدوجہد جاری ہے۔ انگلینڈ نے کل کے تین وکٹوں پر 209 رنز سے کھیل شروع کیا۔ صبح کے سیشن میں انگلینڈ کی پہلی وکٹ اولی پوپ کی گری، جنہیں کرشنا نے وکٹ کیپر رشبھ پنت کے ہاتھوں کیچ آوٹ کرایا۔ اولی پوپ نے 137 گیندوں پر 14 چوکوں کی مدد سے (106) رنز کی اننگز کھیلی۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والے کپتان بین اسٹوکس نے ہیری بروک کے ساتھ اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ محمد سراج نے ہیری بروک (20) کو پنت کے ہاتھوں کیچ آوٹ کر کے انگلینڈ کو پانچواں جھٹکا دیا۔

ہندوستانی گیند بازوں نے پہلے سیشن میں گو کہ دو وکٹیں حاصل کیں، لیکن انگلینڈ کے بلے بازوں نے میچ پر اپنا کنٹرول برقرار رکھا ہے۔ تاہم، انگلینڈ کی ٹیم اب بھی ہندوستان کی پہلی اننگز کے 471 رنز کے اسکور سے 144 رنز پیچھے ہے اور اس کے پانچ وکٹیں باقی ہیں۔ انگلینڈ نے لنچ تک پانچ وکٹوں پر 327 رنز بنا لیے ہیں اور ہیری بروک 57) ناٹ آوٹ) اور جیمی اسمتھ 29) ناٹ آوٹ) کریز پر موجود ہیں۔ واضح رہے کہ ہندوستان نے پہلی اننگز میں یشسوی جیسوال، کپتان شبھمن گل اور رشبھ پنت کی سنچری اننگز کی بدولت 471 رنز کا اسکور بنایا تھا۔

سیاست میں دلچسپی نہیں لیکن ہندوستانی ٹیم کا کوچ بننے کا موقع ملا تو ضرور بنوں گا: سورو گنگولی

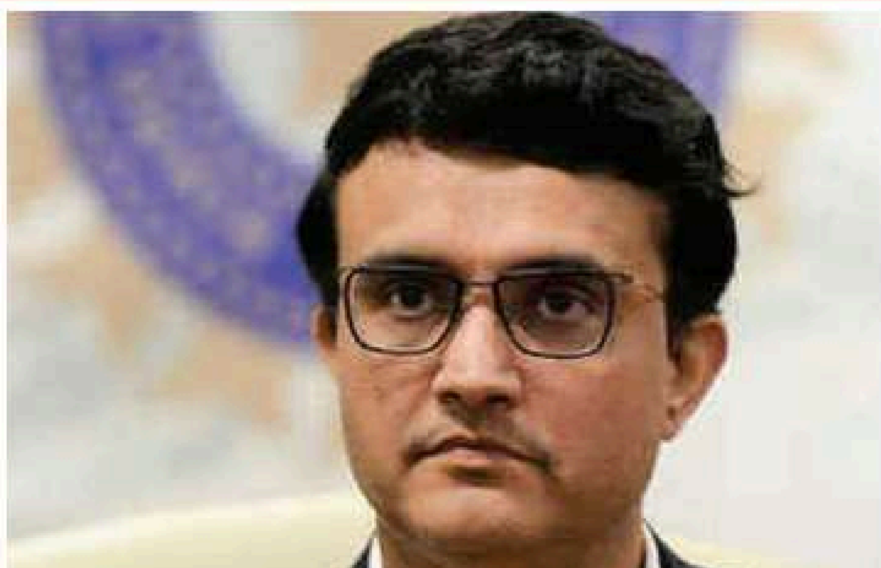

کولکاتا، 22 جون: سابق ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان سورو گنگولی نے پی ٹی آئی کو دیے گئے ایک پوڈ کاسٹ انٹرویو میں کہا کہ ''مجھے سیاست میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔'' ساتھ ہی انہوں نے انٹرویو کے دوران خواہش ظاہر کی کہ اگر انہیں ہندوستانی ٹیم کا کوچ بننے کا موقع ملے گا تو وہ اس سے انکار نہیں کریں گے۔ کوچنگ کے سوال پر سورو گنگولی نے کہا کہ ''میں نے مختلف کردار ادا کیے ہیں۔ میں پہلے بنگال کرکٹ ایسوسی ایشن (سی اے بی) کا صدر بنا اور پھر بی سی سی آئی کا صدر بنا۔ مجھے کبھی وقت نہیں ملا، لیکن دیکھتے ہیں مستقبل میں کیا ہوتا ہے۔ میری عمر اس وقت 50 سال ہے اور اگر مجھے موقع ملا تو ہندوستانی ٹیم کا کوچ بننے کو تیار ہوں۔ دیکھتے ہیں مستقبل میں کیا ہوتا ہے۔'' پی ٹی آئی سے بات کرتے ہوئے سورو گنگولی نے گوتم گمبھیر کی کوچنگ کے بارے میں کہا کہ ''وہ اپنی ذمہ داری بخوبی نبھا رہے ہیں۔ ان کی شروعات تھوڑی دھیمی رہی، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ سے شکست ہوئی لیکن اس کے بعد ٹیم نے چیمپئنز ٹرافی کا خطاب اپنے نام کیا۔ انگلینڈ کے خلاف سیریز ان کے لیے بڑی ہونے والی ہے۔ میں نے ان کے ساتھ کام نہیں کیا لیکن وہ ایک جنونی شخصیت کے حامل انسان ہیں۔ میں ان کے ساتھ کھیلا ہوں، وہ ایک بہترین انسان ہیں اور سینئرز کی بہت عزت کرتے ہیں۔'' قابل ذکر ہے کہ سابق کپتان سورو گنگولی کا کرکٹ کیریئر تقریباً 16 سال تک جاری رہا۔ انہوں نے اپنا ون ڈے ڈیبیو 1992 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف کیا اور 1996 میں انگلینڈ کے لارڈز گراؤنڈ پر ٹیسٹ ڈیبیو کیا۔ سورو گنگولی نے اپنے بین الاقوامی کیریئر میں 113 ٹیسٹ میں 7212 اور 311 ون ڈے میں 11363 رنز بنائے۔ انہوں نے ٹیسٹ میں 16 سنچریاں اور ون ڈے میں 22 سنچریاں اسکور کیں ہیں۔ وہ 2000 میں ہندوستانی ٹیم کے کپتان بنے۔ ان کی کپتانی میں ہندوستان نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا، بیرون ملک کئی تاریخی ٹیسٹ میچ جیتے اور 2003 کے ون ڈے عالمی کپ کے فائنل تک رسائی حاصل کی۔ 2008 میں انہوں نے بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لی۔

☆

ہندوستانی خواتین فٹ بال ٹیم منگولیا سے مقابلہ کرے گی

چیانگ مائی (تھائی لینڈ)، 22 جون (یواین آئی) ہندوستانی سینئر خواتین ٹیم پیر کو گروپ بی کے مقابلے میں منگولیا کی ٹیم کے خلاف اے ایف سی ایشین کپ 2026 کوالیفائرز میں اپنی مہم کا آغاز کرے گی۔ چیانگ مائی اسٹیڈیم کی 700 ویں سالگرہ کے موقع پر 70 ویں رینکنگ کی حامل ہندوستان کی خواتین کی ٹیم 126 ویں رینکنگ پر موجود منگولیا کی ٹیم سے مقابلہ کرے گی۔

اے ایف سی خواتین ایشین کپ 2026 کوالیفائرز میں ہندوستانی فٹ بال ٹیم کا شیڈول اس طرح ہے :

ہندوستانی ٹیم 23 جون کو منگولیا، 29 جون کو تیمور لیسٹ، 2 جولائی کو عراق، اور 5 جولائی کو میزبان تھائی لینڈ سے مقابلہ کرے گی۔ ہندوستانی ٹیم کے تمام میچز چیانگ مائی اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔ صرف گروپ کی فاتح ٹیم ہی مارچ 2026 میں آسٹریلیا میں ہونے والے ٹورنامنٹ کے لیے کوالیفائی کرے گی۔ اے ایف سی خواتین ایشین کپ 2026 فیفا خواتین عالمی کپ برازیل 2027 کے لیے کوالیفائر کے طور پر بھی کام کرے گا۔

چھ ہندوستانی باکسرز سیشلز نیشنل ڈے باکسنگ ٹورنامنٹ میں گولڈ میڈل کے لیے مقابلہ کریں گے

ماہے (سیشلز)، 22 جون (یواین آئی) سیشلز نیشنل ڈے باکسنگ ٹورنامنٹ 2025 میں ہندوستان کے چھ باکسرز گولڈ میڈل کے لیے مقابلہ کریں گے۔ آج یہاں ماہے کے پیراڈائز ایرینا میں کھیلے گئے مقابلوں میں چھ ہندوستانی باکسرز نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فائنل میں جگہ بنائی۔ اتر پردیش کے آدتیہ پرتاپ 65) کلوگرام) نے مقامی کھلاڑی جووانی بوجن پر تیسرے راؤنڈ میں آر ایس سی سے متاثر کن فتح حاصل کی۔ فاتح نرج 75) کلوگرام) نے اپنے حریف پر دوسرے راؤنڈ میں آر ایس سی سے فتح درج کی۔ ہریانہ کے ہمشو شرما 50) کلوگرام) نے ماریشس کے میتھیو سوپرائن کے خلاف پوائنٹس کی بنیاد پر 4:1 سے پر اعتماد فتح حاصل کی۔ 55 کلوگرام کے مقابلے میں موجودہ قومی مشترکہ چیمپئن اتر پردیش کے آشیش مدشانیا نے ماریشس کے ہی گیوم فرانس کو 4:1 سے شکست دی۔ ہریانہ کے انمول 60) کلوگرام) نے سیشلز کے ڈاریو گیبریل کے خلاف 4:1 کے فیصلے سے فتح حاصل کی۔ کارتک دلال 70) کلوگرام) نے ایک قریبی مقابلے میں ہمت دکھائی، لیکن جنوبی افریقہ کے بلیسنگ نزیانا سے پوائنٹس کی بنیاد پر 1:4 سے ہار گئے۔ گولڈ میڈل کے لیے مقابلہ کرنے والے ہندوستانی دستے میں سروسز کے گورو چوہان 90) پلس کلوگرام) تجربہ کار ہیوی ویٹ باکسر ہیں۔ انہوں نے 37 ویں نیشنل گیمز میں گولڈ اور 2024 ایلورڈا کپ میں کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔ گورو کو براہ راست فائنل میں داخلہ ملا ہے اور وہ مزید تمغہ جیتنے کے لیے میدان میں اتریں گے۔

بنگلورو میں مچی بھگدڑ سے بی سی سی آئی نے سیکھا سبق، جشن منانے کے لیے تیار کیے سخت رہنما اصول

بنگلورو، 22 جون: بنگلورو کے ایم چنا سوامی اسٹیڈیم میں آئی پی ایل کی جیت کے جشن کے دوران بھگدڑ میں 11 لوگوں کی موت کے افسوسناک واقعہ سے سبق حاصل کرتے ہوئے ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے سخت اقدامات کیے ہیں۔ اس سلسلے میں اس نے کچھ رہنما اصول تیار کیے ہیں۔ جس کے تحت آئی پی ایل جیتنے کے بعد کوئی ایونٹ یا روڈ پریڈ کے لیے بی سی سی آئی سے ٹیموں کو اجازت لینی ہوگی۔

'انڈیا ٹوڈے' سے بات کرتے ہوئے بی سی سی آئی کے سکریٹری دیوجیت سیکیا نے تصدیق کی ہے کہ بورڈ اس معاملے کو پوری سنجیدگی سے لے رہا ہے۔ سیکیا نے کہا کہ آئی پی ایل کے بعد عوامی طور سے جشن منانے کی خواہش رکھنے والی سبھی ٹیموں کے لیے رہنما اصول اب لازمی ہوں گے۔ بی سی سی آئی نے آر سی بی کے ایونٹ میں جو ہوا، اس سے خود کو الگ کر لیا تھا کیونکہ بی سی سی آئی یا آئی پی ایل کا کوئی بڑا افسر ایونٹ میں موجود

نہیں تھا۔

بنگلورو میں ہوئی بھگدڑ کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے بی سی سی آئی نے کچھ رہنما اصول تیار کیے ہیں جن کو پورا کرنے کے بعد ہی کوئی ٹیم آئی پی ایل جیتنے کے بعد تقریب (ایونٹ) منعقد کر پائے گی یا روڈ شو کر پائے گی۔

بی سی سی آئی کے رہنما اصول:

ا۔ کوئی بھی ٹیم ٹرافی جیتنے کے 4-3 دن تک سیلبریشن ایونٹ منعقد نہیں کرے گی۔

۲۔ جلد بازی اور خراب مینجمنٹ سے بچنے کے لیے فوری کارروائی کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

3۔ کسی بھی ایونٹ کے انعقاد سے پہلے ٹیموں کو بی سی سی آئی سے رسمی طور پر اجازت لینی ہوگی۔

4۔ بورڈ کے کلیئرنس کے بعد ہی کوئی ایونٹ ٹیمیں منعقد کر پائیں گی۔

5۔ 4 سے 5 لیئر کی سیکورٹی پروٹوکال کو فالو کرنا ہوگا۔

6۔ کئی لیئر کی سیکورٹی ہر ایک وینیو اور سفر کے دوران موجود ہونی چاہیے۔

7۔ ایئرپورٹ سے ایونٹ وینیو تک سیکورٹی کا انتظام ہونا چاہیے۔

8۔ کھلاڑیوں اور سپورٹ اسٹاف کو ایونٹ کے دوران پوری سیکورٹی ملنی چاہیے۔

9۔ ضلع پولیس، ریاستی حکومت اور لوکل اتھاریٹی سے ایونٹ کے لیے اجازت ہونی چاہیے۔

10۔ ایونٹ کو قانونی اور محفوظ طور پر منعقد کرنے کے لیے سویلین اور لاء انفورسمنٹ باڈیز سے اجازت ملی ہونی چاہیے۔

ایران: اسرائیلی حملے میں خاتون کراٹے چمپئن جاں بحق

ایرانی کراٹے فیڈریشن نے ہیلینا غولامی کی شہادت کی تصدیق کردی

تہران، 22 جون: ایرانی صوبے لرستان سے تعلق رکھنے والی معروف کراٹے کھلاڑی ہیلینا غولامی حالیہ اسرائیلی حملوں میں جاں بحق ہو گئیں۔ ہیلینا غولامی کی شہادت کی تصدیق ایرانی کراٹے فیڈریشن نے کرتے ہوئے گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ہیلینا غولامی نہ صرف کراٹے کی ماہر کھلاڑی تھیں بلکہ نوجوانوں کے لیے ایک رول ماڈل کے طور پر بھی جانی جاتی تھیں۔ ان کی شہادت پر ایران بھر میں کھیلوں سے وابستہ حلقوں میں سوگ کی فضا ہے۔ یاد رہے کہ 13 جون 2025 کو اسرائیل نے ایران کیخلاف جارحیت شروع کی تھی۔ یہ حملے اس وقت کیے گئے جب ایران اور امریکہ کے درمیان جوہری پروگرام اور یورینیم افزودگی سے متعلق نئے معاہدے پر مذاکرات جاری تھے۔ ایرانی حکومت کے ترجمان کے مطابق ان حملوں میں اب تک کم از کم 224 افراد جاں بحق ہو چکے ہیں جن میں 74 خواتین اور بچے شامل ہیں، جبکہ وزارت صحت نے زخمیوں کی تعداد 1,800 سے زائد بتائی ہے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 ؍چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804